از قلم عظمیٰ ضیاء

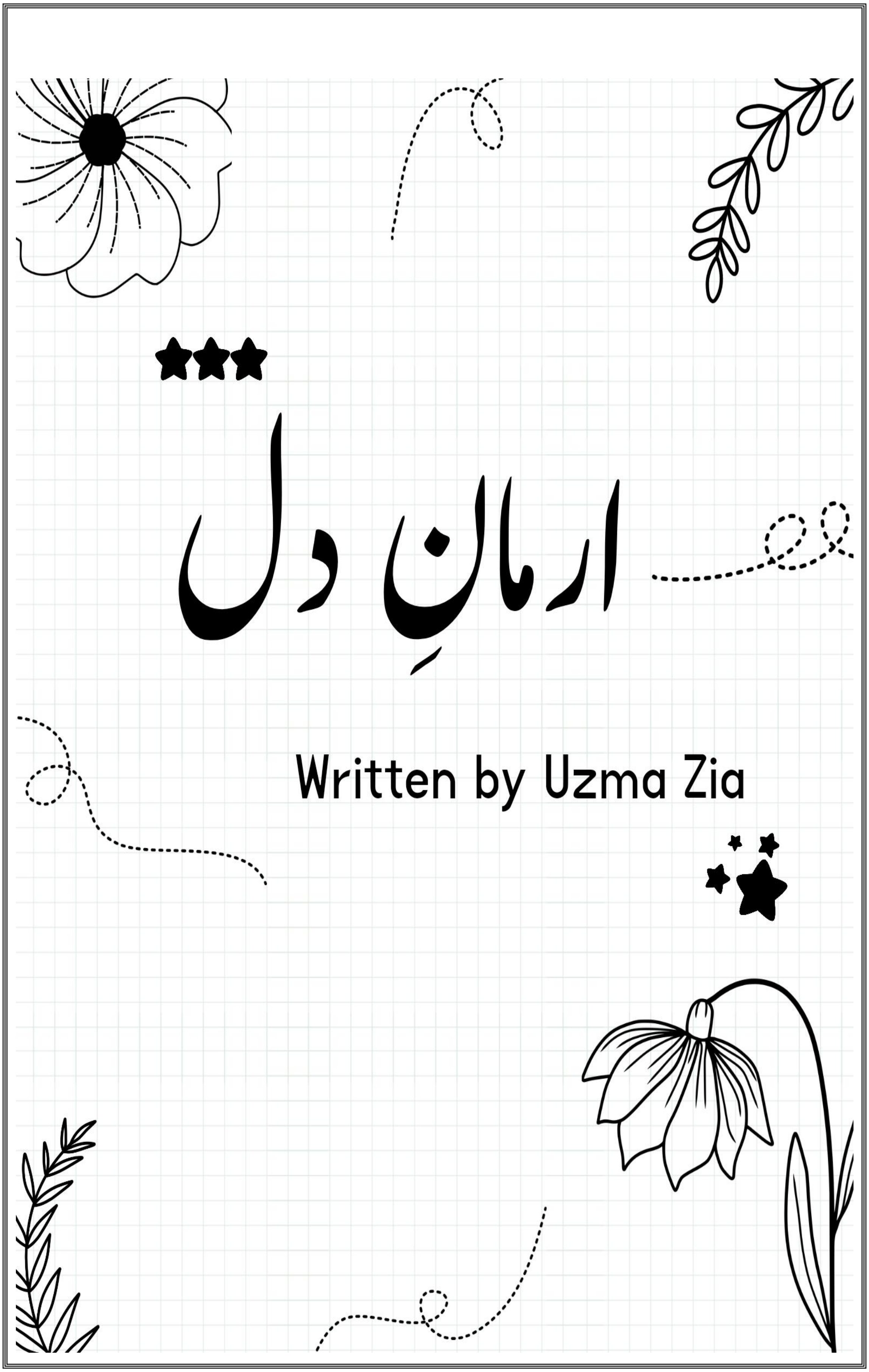

اہم بات:

ارمانِ دل جیسے کہ کتابی شکل میں شائع ہو چکا ہے۔ لیکن اب یہ کتاب آؤٹ آف اسٹاک ہے۔ سیکنڈ ایڈیشن کا فی الحال کوئی پلین نہیں۔۔ جیسے ہی سیکنڈ ایڈیشن کا پلین بنے گا ہم آپکو انفارم کر دیں گے۔۔ یہ مکمل کتاب (ای۔بک) پیڈ ہے۔

فی الحال ہم اس کی اقساط ریڈرز کے بے انتہاء اصرار پہ رائٹر کی اجازت سے اپلوڈ کر رہے ہیں۔ امید ہے آپ کو ہماری یہ کاوش ضرور پسند آئے گی۔

نوٹ:

صرف ایستھیٹکس ناولز کو ہی اس کتاب کو آن لائن شائع کی اجازت دی گئی ہے۔ کوئی بھی سوشل میڈیا ویب کو اس ناول کو اپلوڈ کرنے کی اجازت نہیں۔۔

بحکم: مصنفہ عظمیٰ ضیاء

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

اہم اعلان!

"اس تحریر کے تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ رائٹر کی اجازت کے بغیر کاپی کرنے والے کے خلاف قانونی کارہ جوئی کی جائے گی۔"

از قلم عظمیٰ ضیاء

ارمانِ دل

قسط نمبر 10 - 13

اگر آپ بھی ہماری ویب سائٹ پہ اپنا کالم، ناول یا کوئی
لکھا ہوا مواد پبلش کروانا چاہتے ہیں تو ہمارے انسٹاگرام
اکاؤنٹ پہ ہم سے رابطہ کریں۔

Ig@aestheticnovels.online

AESTHETICNOVELS.ONLINE

-Explore, Dream and Read

قسط نمبر 10

● فیصلے کا لمحہ

شکیل اسے وہاں سے جاتے دیکھ کر فوراً سے اسکے آفس میں داخل ہوا۔ "ارمان۔۔۔کیا کہا تم نے اسے ؟؟" اسکی بات کا اشارہ صاف اس پہ تھا۔

"کسے ؟؟"اس نے انجان بننے کی کوشش کی۔

"بھولے مت بنو تم۔۔۔مسکان کی بات کر رہا ہوں۔۔۔" وہ واضح طور پر بولا ۔

"کچھ نہیں۔۔"وہ لاپرواہی سے بولتے ہوئے کرسی پر بیٹھ گیا جیسے اس سے بات ہی نہ کرنا چاہتا ہو۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

"کچھ نہیں ؟؟"وہ طنزیہ بولا۔"رو رہی ہے وہ۔۔۔"وہ غصے سے بولا۔"اور یہ حیدر آباد میں کیا ہوا؟؟رات ؟؟ کردار کی گواہی ؟؟صفائیاں ؟؟ یہ سب ؟؟"وہ الجھتے ہوئے بولا جبکہ وہ خاموش ہی رہا۔"ارمان۔۔۔کچھ پوچھ رہا ہوں تم سے ؟؟؟ ارمان۔۔۔کچھ بولو گے اب ؟؟؟"

"شکیل۔۔۔میں نے کچھ بھی جان بوجھ کر نہیں کیا۔۔۔"وہ تڑپ کر بولا۔

"کیا؟ کیا کیا ہے تم نے؟؟ میں نے تمہیں کہا بھی تھا کہ اسے ہرٹ نہیں کرنا۔۔ ورنہ۔۔" وہ بھلے ہی اسکا دوست تھا لیکن وہ ایک بھائی کی حیثیت سے اس سے سوال و جواب کر رہا تھا۔

"ہرٹ۔۔" وہ زخمی انداز سے مسکرایا تو شکیل نے اسے خوب غور سے دیکھا۔ "تمہیں کیا لگتا ہے کہ میں کچھ غلط کر سکتا ہوں؟؟" وہ دکھی ہوا اور اسے گزشتہ روز پیش آنے والا سارا واقعہ بتانے لگا جس پر وہ حیران ہو گیا۔

"ارمان۔۔۔" وہ کچھ دیر توقف کے بعد بولا۔ "تمہیں اسکے گھر نہیں جانا چاہیئے تھا۔۔"

"یہ سب کی نظر میں غلط ہو گا۔۔ لیکن میرے دل نے مجھے کسی مقناطیس کی طرح اسکی چاہت کی طرف کھینچا کہ مجھے لگا ہی نہیں کہ میں غلط کر رہا ہوں۔۔"

شکیل نے الجھ کر اسے دیکھا اور پھر تصدیق کرنے کی غرض سے بولا۔ "کیا تم واقعی سنجیدہ ہو اسے لے کر؟؟"

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

"شکیل۔۔" وہ افسردہ ہوا۔ "کتنی دفعہ تم کنفرم کرو گے؟؟ میں روح کی گہرائی تک سنجیدہ ہوں اسے لے کر۔۔ میں ایسا نہیں تھا۔۔ بالکل بھی ایسا نہیں تھا۔ تم تو اچھے سے جانتے ہو نا مجھے۔۔ لیکن شکیل اب مجھے اسکی آنکھوں میں اپنا چہرہ نظر آنے لگا ہے۔۔۔ لیکن وہ ہے کہ۔۔۔ بھاگ رہی ہے اس محبت سے۔۔"۔" وہ ادھوری بات کرتے کرتے ٹھنڈی آہ بھر کر رہ گیا۔

✻✻✻✻✻✻✻✻✻✻

وہ بہت مشکل اپنے آپ کو کنٹرول کر پائی تھی۔ لیپ ٹاپ کھولتے ہوئے وہ اس پر کام کرنے میں مصروف ہوئی۔ ابھی وہ ٹھیک طرح سے خود کو ریلیکس کر ہی نہیں پائی تھی کہ شکیل نے دروازہ کھٹکھٹایا۔

"میں آسکتا ہوں؟؟" وہ ذرا مسکراتے ہوئے داخل ہونے کی اجازت طلب کرنے لگا۔

"جی۔۔۔ آیئے۔۔۔" وہ زبردستی مسکرائی۔

"کہیئے شکیل بھائی۔۔۔ کوئی کام تھا؟؟" وہ خوش اخلاقی سے بولی۔

اس نے اسکے پاس پڑا گلدان اٹھا کر اس سے تھوڑا دوری پہ رکھا۔ اسکے اس عمل پہ وہ شش و پنج میں مبتلا ہوئی۔

"ہاں۔۔۔ اگر برا نہ مانو تو۔۔ اور میرے سر پہ یہ گلدان نہ مارو تو۔۔ اسی لیئے، اسے سائیڈ پہ رکھ رہا ہوں۔۔" وہ اسکی حالت کے پیشِ نظر ذرا استہزائیہ انداز میں حفظ ماتقدم بولا۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

"جی۔۔ میں آپکو بھلا کیوں ماروں گی۔ آپ کہیے تو۔۔۔" وہ ہولے سے مسکرائی۔

"اگر کوئی کسی سے بے پناہ محبت کرتا ہے تو اس کے اظہار کو کیا ہمیں قبول نہیں کرنا چاہیے؟؟" وہ اسکی آنکھوں میں دیکھ کر بولا تو وہ اس سے نظریں چرا کر رہ گئی۔

"یہ؟ کیسی بات کر رہے ہیں آپ مجھ سے؟؟" وہ الجھتے ہوئے اپنی جگہ سے اٹھ کھڑی ہوئی۔ اس نے فوراً سے گلدان اپنے ہاتھ میں لیا تو وہ مسکرا دی۔

"بے فکر رہیئے۔۔میں آپکو نہیں ماروں گی۔۔"

"لیکن کسی کو تو مار ہی رہی ہو۔۔" وہ ذو معنی انداز میں بولا۔

"جی؟؟" اس نے حیرانگی سے استفسار کیا۔

"مسکان۔۔۔" وہ پیار اور اپنائیت سے بولا۔ "میری پیاری بہن مسکان۔۔غلط مت سمجھو ارمان کو۔۔۔" وہ ذرا تمہید باندھتے ہوئے بولا۔

اب اسکی سمجھ میں آنے لگی تھی کہ وہ کیا بات کرنے آیا ہے؟
"اسکے جذبات ابھی سے نہیں ہیں۔۔۔بہت پہلے سے ہیں۔۔۔یہ دیکھیئے تصویر۔۔۔۔یہ عبداللہ کی برتھ ڈے پارٹی کی ہے۔۔" اس نے موبائل اسکے سامنے کیا جہاں دونوں کی تصویر دیکھ کر وہ ششدر رہ گئی۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

"آپ دونوں ساتھ کھڑے بے حد اچھے لگ رہے تھے تو میں نے تصویر لینے کی گستاخی کر لی۔۔۔" تصویر دیکھ کر تو وہ حیران تھی ہی، لیکن اسکی باتیں سن کر اسکا دماغ ماؤف ہو کر رہ گیا۔

"اور پتہ ہے ارمان کو جب دکھائی تو اس نے سختی سے مجھے ڈانٹ کر کہا کہ اسے ڈیلیٹ کر دوں ۔۔ کیونکہ وہ اپنی ذات سے بڑھ کر آپکی عزت کو ترجیح دیتا ہے۔۔۔ اور اس بار بھی اس نے ایسا ہی کیا۔۔۔ آپ سمجھتی ہیں کہ وہ آپکے کردار کی گواہی دینے کے لیے آیا تھا؟؟" اس نے سوال کیا تو وہ چپ رہی۔ "تو ایسا نہیں ہے۔۔ وہ نہیں چاہتا کہ آپ کسی بھی وجہ سے اپنے گھر والوں کی نظروں سے گریں۔۔۔" وہ بولتا گیا اور وہ اس کی بات کو دل پر پتھر رکھے سنتی گئی مگر کچھ بول نہ پائی۔ اس کی زبان پہ تو جیسے تالے ہی پڑ چکے تھے۔

اسکی طرف سے جب کوئی جواب نہ آیا تو شکیل نے خود ہی وہاں سے جانا مناسب سمجھا۔ لیکن وہ وہاں سے جاتے جاتے رکا اور پیچھے مڑ کر اسے دیکھ کر مزید بولا۔

"اور۔۔۔ مسکان۔۔۔ وہ کبھی تم سے اظہار نہ کرتا اگر تمھاری آنکھوں میں خود کو نہ دیکھتا ۔۔۔" وہ اتنا کہتے ہی وہاں سے چلا گیا مگر اس کے یہ الفاظ سن کر اس کا دل بے قرار اور بے چین ضرور ہو گیا۔ وہ اسکی بات سن کر ہکا بکا رہ گئی تھی، ایک عجیب سا طوفان اسکے دل میں اٹھنے لگا تھا اور اسکا دماغ ماؤف ہو کر رہ گیا تھا، وہ نہ چاہتے ہوئے بھی اسے سوچنے پر مجبور ہو گئی اور خود کو بے بس تصور کرنے لگی۔

****

"آؤ میں تمھیں ڈراپ کر دوں مسکان۔۔۔" وہ مسکراتے ہوئے اس سے بولی۔

"نہیں۔انشراح۔۔میں چلی جاؤں گی۔۔"وہ مسکراتے ہوئے بولی۔

"او۔۔کم آن یار۔۔۔آؤ۔۔۔"اس نے زبردستی کہا اور گاڑی کا دروازہ کھول کر بیٹھی،تو وہ بھی اس کے ساتھ بیٹھ گئی۔

"یہ شکیل کیوں آیا تھا؟؟"وہ اس کے چہرے کی طرف دیکھ کر بولی۔

"وہی۔۔۔وہی بات کرنے۔۔۔سفارش لے کر۔۔۔"وہ بے دھیانی اور لاپرواہی سے بولی۔

"سفارش؟؟"انشراح حیران ہوئی۔

یہاں وہ اپنے دل کی حالت سے پریشان تھی تو وہاں وہ اپنے دل کی کیفیت اسکے سامنے بیان کرنے کے لیئے بے تاب ہو رہا تھا۔

"دیکھنا زویا! آج میں ہر صورت اس سے اظہار کر کے ہی رہوں گا۔۔۔"وہ تہیہ کرتے ہوئے اس سے بولا۔

"آں۔۔۔ہاں۔۔۔دھیان سے۔۔۔سرمد۔۔۔یہ نہ ہو کہ سر ہی پھاڑ دے وہ تمہارا۔۔۔۔"وہ ہنستے ہوئے شرارتی انداز میں بولی۔

"اب ایسی بھی بات نہیں زویا۔۔۔کبھی اچھی بات نہ نکالنا منہ سے تم۔۔۔"وہ اسے ڈانٹتے ہوئے بولا۔

"اچھا فون لگاؤ ذرا اسے۔۔۔" اس نے ٹی وی آن کیا اور جیو نیوز پہ خبریں سننے لگا۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read-

اسے خبریں سنتا دیکھ کر اس نے برا سا منہ بنا کر اسے دیکھا۔"فون کرنے کا کہا ہے۔۔اور دیکھو ذرا اسکا حال۔۔" وہ منہ میں بڑبڑائی اور ہاتھ میں موبائل لیتے ہی اسے میسج کیا۔" فری ہو کر کال کرنا۔۔"

دوسری طرف انشراح اسکے منہ سے ساری حقیقت جاننے کے بعد افسوس کرتی رہ گئی۔"ایک بات پوچھوں؟؟"انشراح اسے افسردہ دیکھ کر بولی۔

"ہاں۔۔"وہ سنجیدہ ہوئی۔"کہیں تمھیں ارمان سر سے محبت۔۔۔"وہ اپنا خدشہ ظاہر کرتے ہوئے بات ادھوری کرتے ہوئے رکی۔

"ارے نہیں۔اللہ نہ کرے۔۔"وہ تیز تیز بولی۔ایسا معلوم ہو رہا تھا کہ وہ اس سوال سے فرار حاصل کرنا چاہتی ہے۔اس نے فوراََ سے موبائل ہاتھ میں لیا۔

زویا کی طرف سے میسج باکس میں میسج موصول ہوا تھا۔تبھی اس نے اسے فوراََ کال کی۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

"لو۔۔سرمد۔۔ابھی یاد کیا۔۔۔اور فون آگیا مسکان کا۔۔"

"ہاں جی۔۔۔کیسی ہو؟؟ تمھیں ہی یاد کر رہے تھے ہم۔۔۔"وہ مسکراتے ہوئے سرمد کی طرف دیکھ کر بولی۔

"ہم؟؟اور کون؟؟"وہ پوچھنے لگی جبکہ انشراح اسے فون پر مصروف دیکھتے ہوئے سمجھ گئی کہ وہ بات بدلنا چاہتی ہے۔

"سرمد۔۔"وہ اسے آگاہ کرنے لگی۔

"اچھا۔۔"وہ مسکرائی۔

"بتاؤ؟فری ہو گئی ہو تم؟؟؟"

"ہاں! فری ہو گئی ہوں۔۔آتی ہوں تمہاری طرف۔۔"وہ تھکے تھکے لہجے میں بولی۔

"ہاں۔۔آجاؤ۔۔گھر پر۔۔۔جلدی آنا۔"وہ فون بند کرتے ہوئے شرارتی نظروں سے سرمد کو مزید تنگ کرنے لگی۔

"لائنیں یاد کر لو اچھے سے۔۔۔آنے لگی ہے وہ۔اب موبائل کی بجائے روبرو اظہار محبت کرنا۔۔" وہ تضحیکی انداز میں بولی۔

"زویا۔نہ کرو نا تنگ مجھے۔۔۔"وہ چڑ کر بولا۔"یہ تمھاری وجہ سے ہی آج تک اظہار نہیں کر پایا میں۔۔۔"وہ بڑی صفائی سے اسے الزام دیتے ہوئے بولا۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

"ارے واہ۔۔۔ہمت تم میں نہیں۔۔اور الزام مجھ پر۔۔"وہ پھر سے ہنسی۔

"ہاں تو اور۔۔۔جب بھی سوچتا ہوں۔۔۔جب بھی۔۔۔تم ہمیشہ ایسے ہی مذاق بنا دیتی ہو میرا۔۔۔۔"وہ گلہ کرتے ہوئے بولا۔

"اچھا۔۔۔بابا۔۔۔"وہ ہاتھ جوڑتے ہوئے بولی۔"آج کر لینا اظہار محبت۔۔۔"وہ قہقہہ لگاتے ہوئے زور دے کر بولی۔"لیکن ایمبولینس منگوانا نہ بھولنا۔۔"وہ ہنستے ہوئے اٹھ کھڑی ہوئی۔

"زویا۔۔" وہ اداس ہو کر بولا۔

"ہاں جی۔۔۔" وہ تنگ کرتے ہوئے بولی۔ "تم خبریں سنو۔۔۔ اپنی خبر ٹی وی پر آنے تک ۔۔" وہ ہنسی۔

"تب تک میں کچھ کھانے کے لیئے بنا کر لاتی ہوں۔۔"

****

"ادھر سائیڈ پر اتار دو۔۔۔" وہ سنجیدگی سے اس سے نظریں چراتے ہوئے بولی۔

"یہاں۔۔؟"

"ہاں۔۔۔ تھوڑی دیر زویا کی طرف رکوں گی۔۔" مسکان بولی۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE

"اچھا۔۔۔ اپنا خیال رکھنا۔۔" وہ مسکراتے ہوئے بولی جبکہ مسکان نے صرف اثبات میں ہی اپنا سر ہلانے پہ اکتفا کیا۔ وہ اس بات سے پریشان تھی کہ جواد کے بعد یہی بات انشراح نے کیسے دہرائی۔

اس نے جوں ہی اسکے گھر میں قدم رکھا تو اسے ان دونوں کے بحث و تکرار کی آوازیں صاف محسوس ہوئیں۔ اسکے پریشان چہرے پہ مسکراہٹ دوڑی۔

"لنگور ہو ایک نمبر کے۔۔۔" وہ چائے کی ٹرے لے کر آتے ہوئے بولی۔

"یہ نہیں کہ بیکری سے ہی کچھ لے آؤ کھانے کے لیے۔۔۔بس کر دو خبریں سنناب۔۔۔" ٹرے کو ٹیبل پر رکھتے ہوئے وہ اس سے لڑنے لگی۔

"اوہو۔۔۔تو تم بڑا سخی دل رکھتی ہو نا جیسے۔۔۔خود ہی تو کہا تھا کہ کھانے کے لیئے بنا کر لاتی ہوں۔۔اور یہ دیکھو۔۔" وہ اسے چھیڑتے ہوئے چائے کے ٹرے پر نظر دوڑاتے ہوئے بولا۔

"بنایا تو کیا بنایا۔۔سبحان اللہ۔۔کھانے کو تو نہیں۔۔۔البتہ پینے کو بنا لیا۔۔" وہ ہنسا۔

"فکر نہ کرو کباب رکھ کر آئی ہوں اوون میں۔۔" وہ چڑ کر بولی اور تھوڑا سا مسکرائی۔

"زہے نصیب۔۔تو یہ کباب کونسا تم نے خود بنائے ہوں گے۔۔" وہ مزید تنگ کرتے ہوئے بولا۔

"خالہ بیچاری۔۔۔انہوں نے ہی بنائے ہوں گے۔۔۔" وہ ان پہ ترس کھاتے ہوئے طنزیہ بولا جبکہ وہ اسے گھورنے لگی۔

"ویسے۔۔خالہ ہیں کہاں ؟؟" وہ ادھر ادھر دیکھتے ہوئے بولا۔

"بازار تک گئی ہیں۔۔" وہ آگاہ کرتے ہوئے بولی۔

"تم۔۔" وہ اس سے لڑنے میں مصروف تھی کہ اچانک اسکا دھیان مسکان پر پڑا۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

"تم کب آئی؟؟؟"وہ پوچھنے لگی۔

"بس۔۔۔ابھی۔۔۔جب آپ دونوں لڑ رہے تھے۔۔"وہ ہنسی۔

"بیٹھو۔۔"زویا نے اسے بیٹھنے کا اشارہ کیا۔

"کیسے ہیں آپ؟؟"وہ بیٹھتے ہوئے سرمد سے بولی۔

"ہاں ٹھیک ہوں۔۔۔"وہ زویا کی طرف نظریں چراتا ہوا دیکھ کر مسکرایا۔

"ہاں۔۔۔کوئی ایسا ویسا ٹھیک۔۔۔آجکل بہت خوش ہے یہ۔۔۔"وہ شرارتی انداز میں بولی۔

"بہت خوش۔۔ارے واہ۔۔مگر کیوں؟؟"وہ وجہ جاننے کی کوشش کرتے ہوئے بولی۔

"کچھ نہیں مسکان۔۔۔عادت ہے اسکی تو بکواس کرنے کی۔"وہ اسے چپ رہنے کا اشارہ کرتے ہوئے منمنایا۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

"یہ اشارے کیوں کر رہے ہیں آپ زویا کو؟؟؟سرمد بھائی؟"وہ کنفیوز ہو کر بولی۔

"سرمد بھائی۔۔۔"زویا" بھائی" پر زور دیتے ہوئے بولی تھی جس پر سرمد نے اسے مزید گھور کر دیکھا۔مسکان ان دونوں کو سمجھنے کی کوشش کرنے لگی۔ "بتاؤ اب۔۔"وہ قہقہہ لگاتے ہوئے بولی اور کباب لینے کچن میں چلی گئی۔

"تمھیں تو بعد میں پوچھتا ہوں۔۔"اس کے فون پہ بیل ہوئی تو اس نے اپنا موبائل پینٹ کی جیب سے نکالا۔اس سے پہلے وہ سرمد سے براہِ راست کچھ پوچھ پاتی،وہ فون ریسیو کرتے ہوئے ،کان کے ساتھ لگا کر وہاں سے لان میں آ گیا۔

"ایک تو ان دونوں کے تجسس سے بہت تنگ ہوں میں۔۔" وہ صوفے پہ ٹانگ رکھ کر بیٹھی۔اس نے اپنا دوپٹہ تھوڑا پیچھے کو کیا اور صوفے کے ساتھ ٹیک لگا کر آنکھیں بند کر کے بیٹھ گئی۔

وہ کچن سے باہر آئی تو اسے یوں دیکھ کر تھوڑا پریشان ہوئی۔اس سے پہلے وہ اسے بلاتی،اسے اسکے آنے کی آہٹ محسوس ہوئی تو اس نے اپنی آنکھیں کھولیں۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

"زویا! کیا بتانا ہے مجھے ؟؟"اس نے اس سے سوال کیا۔

"سرمد سے ہی پوچھنا۔۔"اس نے کباب کی پلیٹ میز پر رکھی اور اس سے بولی۔"چکھ کر بتاؤ کیسے بنے ہیں ؟؟"

"شکریہ۔۔"اس نے ایک کباب پلیٹ میں نکالا اور اسے کھانے لگی۔ساتھ ہی ساتھ اس نے چائے کا کپ بھی اٹھایا۔"بہت مزے کے ہیں۔۔۔"اس نے اسکی دل سے تعریف کی۔

"اممم۔۔۔شکریہ۔۔۔۔اور سناؤ کیسی ہو؟؟"وہ اس پر گہری نظر ڈالتے ہوئے بولی۔

"بہت زیادہ اپ سیٹ ہوں یار۔۔۔۔بہت زیادہ اپ سیٹ۔۔"وہ پریشانی سے کہتے ہوئے اسے ساری بات وضاحت سے بتانے لگی۔جسے سن کر اسکی آنکھیں کھُلتی چلی گئیں۔

سرمد کا حال بھی کچھ ایسا ہی تھا۔وہ اپنا فون پینٹ کی جیب میں ڈالے لان سے لاؤنج کی جانب بڑھ ہی رہا تھا کہ دونوں کی باتیں سن کر وہ دروازے کے پاس ہی کھڑا رہ گیا۔اسکے منہ سے نکلنے والی ایک ایک بات سن کر وہ ششدر رہ گیا۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

"کیا تمھیں لگتا ہے کہ وہ سیریس ہیں تمھیں لے کر؟؟"وہ کچھ سوچتے ہوئے استفہامیہ انداز میں بولی۔

اسکے سوال کے جواب کا زیادہ منتظر تو وہ تھا جو دروازے کے پاس کھڑا خود کو ضبط کیے ہوئے تھا۔

"پتہ نہیں۔زویا۔۔میں نہیں جانتی۔۔۔"وہ تنگ آکر بولی۔"بس میں اب اس سب صورتحال سے نکلنا چاہتی ہوں۔۔"وہ جیسے خود کے ساتھ کوئی جنگ لڑ رہی تھی۔

اس کے لیے یہ سب سننا پریشان کن اور صدمہ دینے والی بات تھی۔وہ سمجھ نہیں پارہا تھا کہ کیسے خود کو کنٹرول کرے؟اپنے اندر جنم لینے والے جذبات کا کیسے گلا گھونٹے؟؟وہ بے بس ہونے لگا تھا۔

****

"تمھیں تو پتہ ہے ناں۔۔کتنے مسئلے بن چکے ہیں۔۔۔ایک ختم ہوتا نہیں دوسرا شروع ہو جاتا ہے۔۔۔"گڑیا کاشف کے سامنے بیٹھے،اسے سارے حالات وواقعات سے آگاہ کرنے لگی تھی۔

"اب کیا ہوا؟؟"وہ تجسس سے بولا۔

"وہی قصہ۔۔کہانی۔۔تمھیں تو پتہ ہے نا۔۔"اسکے لہجے میں بیزاری تھی۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

"تو؟؟کیا وہ بات ختم نہیں ہوئی؟؟"

ارے کہاں؟؟مجھے تو لگتا ہے بات اب شروع ہو گی۔۔"وہ دھیما سا مسکرائی۔

"مطلب۔۔۔آپی اور ان کے سر کے درمیان۔۔۔"وہ اپنا خدشہ ظاہر کرتے ہوئے بولا۔

"ہاں۔۔"اس نے اثبات میں گردن ہلاتے ہوئے اسکی بات کی تصدیق کی۔"اینی وے۔۔۔ کاشف۔۔۔"وہ جوس کا گلاس پکڑتے ہوئے بولی۔"اب ملنا ذرا مشکل ہو گا۔۔"وہ تاسف سے بولی۔"بڑی مشکل سے آج بہانہ کر کے آئی ہوں۔۔آپی کی وجہ سے امی نے میرے باہر آنے جانے پر خوامخواہ پابندی لگا دی ہے۔۔"

"تو کیا کالج بھی چھوڑ دیا؟؟"

"ارے نہیں۔۔۔نہیں۔۔۔امی خود جایا کریں گی ساتھ۔۔۔"وہ منہ لٹکاتے ہوئے بولی۔

"یار۔۔۔خوامخواہ بات کو بڑھا رہیں ہیں آنٹی۔۔میں کیسے تمھارے بغیر؟؟"وہ افسردہ ہوا۔

"ارے پاگل۔۔تو میں کہاں رہ سکتی ہوں تمھارے بغیر؟ہم فون پر تو بات کرتے رہیں گے ناں۔۔اور ویسے بھی جب موقع ملا آجایا کروں گی ملنے۔۔" وہ ہنس کر اسے سمجھانے لگی۔

"تو کیا آپی نے بھی جاب چھوڑ دی؟؟"

"نہیں بھئی۔"وہ تیوری چڑھاتے ہوئے بولی۔"مجھ پر پابندی تو محض دکھاوا ہے۔اونہہ۔۔آپی پر پابندی لگاتیں تو مزا آتا نا۔۔ان پہ پابندی لگاتیں تو انکو پیسے ملنا بند ہو جاتے۔۔"وہ غصہ سے منہ بنا کر بولی۔

"تمھاری امی بھی نا! سمجھ نہیں آتی مجھے انکی۔۔۔"وہ جوس کا گلاس پکڑتے ہوئے پینے لگا۔

"آج تک مجھے سمجھ نہیں آئی۔۔تمہیں کیا سمجھ آئے گی۔۔"وہ قہقہہ لگا کر ہنسی۔

******

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

"بھئی۔۔۔میں تو اپنی بیٹی پر پوری نظر رکھے ہوئے ہوں تمھاری بیٹی کی طرح نہیں۔۔۔"وہ طنزیہ بولی۔

"دن بھر کی تھکن سے چور ہو جاتا ہوں۔۔۔اور تم بجائے مزاج اچھا کرنے کے مزید بدمزگی پیدا کر دیتی ہو۔۔۔"انہوں نے اسے ٹوکا اور اکتا کر تکیہ سیدھا کر کے،منہ دوسری طرف کر کے لیٹ گئے جبکہ وہ ناک سکیڑتے ہوئے منہ میں کچھ نہ کچھ بڑبڑانے لگی۔

اسکے ذہن میں ثریا کی کہی ایک ایک بات گھوم رہی تھی۔"تمہاری بیٹی کی طرح نہیں۔۔ تمہاری بیٹی کی طرح نہیں۔۔۔" وہ ٹیبل لیمپ کو آن آف کرتے ہوئے اسکی باتوں کے حصار میں قید ہوئی۔

ایسا اسے ہر روز سننے کو ملتا تھا۔چاہے وہ اسکی نظروں کے سامنے ہوتی یا نہیں۔۔یہ طعنہ اب اسکے لیئے اذیت بنتا جا رہا تھا۔وہ ان باتوں کو برداشت کرنا کافی حد تک سیکھ تو چکی تھی۔مگر جس کی وجہ سے اسے یہ باتیں سننے کو ملتی ہیں۔وہ اس شخص کو چاہ کر بھی دل سے معاف نہیں کر پا رہی تھی۔

"جاب چھوڑ دوں ؟؟"وہ خود سے سوال کرنے لگی۔"نہیں۔۔اگر جاب چھوڑ دی تو۔۔۔جواد کے پیسے۔۔کتنی مجبور ہو کر رہ گئی ہوں نا میں۔۔"

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

"آپی۔۔" گڑیا سائیڈ پلٹ کر بولی۔

"کیا بات ہے؟؟ سوئی نہیں تم ابھی تک؟؟؟" اس نے لیمپ کی طرف دیکھا جسے وہ بار بار آن آف کر رہی تھی۔

"بس سونے لگی ہوں۔۔۔" اس نے لیمپ آف کیا اور کمبل اوڑھ کر بولی جبکہ گڑیا اسے دیکھ کر کچھ کھوجنے لگی۔

"کشمکش میں ہو تم شاید۔۔۔ دیکھا آپی۔۔۔ یہ محبت ہوتی ہی ایسی ہے۔۔ انسان چاہ کر بھی خود کو مضبوط نہیں بنا سکتا۔۔"

اس نے اسکے چہرے کی طرف قدرے غور سے دیکھا اور پھر مسکراتے ہوئے آنکھیں بند کر کے سو گئی۔

"اس سب صورتحال سے نکلنے کا حل ایک یہی ہے کہ اگنور کروں بس۔۔ میں اپنی ان آنکھوں کو انکے خواب دیکھنے اور انہیں کھوجنے سے دور رکھوں گی۔ہاں! بہت دور۔۔۔" اس نے خود سے تہیہ کیا اور آنکھیں بند کرتے ہوئے گہری سانس لی۔ابھی اس نے آنکھیں بند کی ہی تھیں کہ اسکی آنکھوں کے سامنے اسکے مسیحا کا چہرہ آ گیا۔

اس نے یکدم اپنی آنکھیں کھولیں۔اسکے ساتھ بستر پہ موجود گڑیا دنیا و مافیہا سے بے خبر ہو کر آنکھیں بند کیے سو رہی تھی۔اس نے کروٹ بدلی اور دوبارہ سونے کی کوشش کی۔لیکن اب کی بار پھر سے ویسا ہی ہوا جیسا پہلے ہوا تھا۔وہ فوراً اٹھ بیٹھی۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

"یا اللہ! کیا کروں میں؟ اپنے اس دل کا؟ میرے دل میں انہیں آپ نے ہی ڈالا ہے۔۔۔ یا تو انہیں میرے دل سے نکال دے تاکہ میں کسی آزمائش میں مبتلا نہ ہوں۔۔ یا پھر انہیں میرا کر دے۔۔" یہ اسکے دل کی آواز تھی، جو اسے چیخ چیخ کر محبت ہونے کا احساس دلا رہی تھی۔

****

"میری یو ایس بی تمہارے پاس ہے نا انشراح؟؟" وہ کانفرنس روم کی طرف جاتے ہوئے اس سے پوچھنے لگی۔

وہ چلتے چلتے اپنے پاؤچ میں سے ڈھونڈنے لگی۔ "ہاں۔۔ یہ لو۔۔"

"کمال کے ڈیزائنز ہیں مسکان۔۔" وہ اسے داد دیتے ہوئے خوشی سے بولی۔

"اممم۔۔۔ شکریہ انشراح۔۔" وہ خوش دلی سے بولی۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

"مجھے شروع سے ہی ڈریسز پہ تاریخی عمارتوں کے نقشے بنانے کا کریز تھا۔۔ اچھا لگتا ہے نا۔۔ یونیک سا۔۔"

"ہاں۔۔بے حد عمدہ۔۔ویسے دیکھنے سے اتنی ذہین لگتی نہیں ہو تم۔۔ مجھ سے جونیئر ہو۔۔ مگر پروموشن کے جھنڈے گھاڑ دیے ہیں تم نے آتے ہی۔۔"وہ شرارتی انداز میں مسکرائی جبکہ وہ اظہار تشکر سے اسے دیکھتے ہوئے تیزی سے کانفرنس روم میں چلی گئی۔

آج کا دن اس کے لیے بے پناہ مسرت والا ثابت ہوا تھا سب سے داد وصول کرتے ہوئے وہ خود کو بہت خوش قسمت تصور کرنے لگی تھی۔

"آپ بس لوکیشن دیکھ لیجیے۔۔"وہ پروجیکٹر پہ پریزینٹیشن سمجھاتے ہوئے بولی۔

"اعلیٰ بھئی۔۔۔بہت اعلیٰ۔۔۔یہ پوٹری ڈیزائنز تو ان ڈریسز پہ بہت اعلیٰ لگ رہے ہیں۔۔بہت بہترین ہے مس مسکان۔۔"حسن صاحب اپنی رائے کا اظہار کرتے ہوئے ارمان کی طرف دیکھ کر مسکرائے جبکہ وہ اسکا نام سنتے ہی سنجیدگی سے صرف "جی" ہی کہہ سکا۔

مسکان نے اسے داد طلب نگاہوں سے دیکھا۔ جوابًا نہ چاہتے ہوئے بھی اس نے اسے ذرا لاپرواہی سے ہی دیکھا، جس پہ اس کا دل کٹ کر رہ گیا۔

AESTHETIC NOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

اسے تو لگا تھا کہ وہ اسے داد دے گا۔۔مگر ایسا نہ ہوا۔

******

"کافی! آج کی تمہاری طرف سے۔۔"وہ کیفے میں آتے ہوئے ٹیبل پر اپنا پاؤچ رکھتے ہوئے بولی۔

از قلم عظمیٰ ضیاء

"ہاں۔۔۔کیوں نہیں انشراح میڈم۔۔۔"وہ خوش دلی سے بولی۔

اسکے میڈم کہنے پہ وہ قہقہہ لگا کر ہنسی۔"انکل۔۔۔دو کپ کافی لے آئیں۔اور کچھ بسکٹ وغیرہ بھی۔۔۔"وہ مسکراتے ہوئے ان سے بولی۔

"بڑی خوش لگ رہی ہو آج۔۔"انشراح نے اُسے قدرے تصرف سے مسکراتے ہوئے دیکھا تو معنی خیز انداز سے بولی۔

"ہاں۔"وہ خوش ہو کر بولی۔"ظاہر سی بات ہے۔۔"

"اممم۔۔۔تمھاری ٹینشن ختم ہوئی؟؟"وہ اہم مدعے پہ آئی۔

"چھوڑو یار۔۔ٹینشن لینا چھوڑ دیا ہم نے۔۔۔"وہ فاتحانہ انداز میں مسکرائی۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore. Dream. Read-

"ارے واہ۔۔"وہ حیران ہوئی۔"انتہائی اہم معلومات ہے یہ تو۔۔۔بلکہ نیوز الرٹ۔۔۔"وہ ہنستے ہوئے آنکھ مار کر بولی۔

"اچھا۔۔۔بس۔۔۔"وہ اُسے سنجیدگی سے مسکراتے ہوئے دیکھ کر کافی کا کپ پکڑانے لگی، جو کافی دیر سے ویٹر ان کے ٹیبل پر رکھ کے گیا تھا۔

"چائے پیو۔۔اور زیادہ سوچا نہیں کرتے۔۔ ٹینشن تو ختم نہیں ہوتی۔۔البتہ انسان ضرور ختم ہو جاتا ہے۔۔اور مجھے ابھی مرنا نہیں۔۔ابھی تو مجھے مکہ مدینہ بھی جانا ہے۔۔" وہ زندگی کے لیئے گہرے جذبات لیئے بولی۔

"اللہ پاک تمہیں اپنے محرم کے ساتھ اپنے گھر بلائے۔ آمین۔۔" اسکی خوبصورت خواہش سن کر وہ خوش دلی سے مسکرائی۔

"ثم آمین۔۔"
ابھی اس نے ایک سِپ ہی لیا تھا کہ اسکا دھیان سامنے سے آتے ہوئے ارمان کی طرف پڑا جو انکے ٹیبل کی طرف ہی آرہا تھا۔
مسکان اس کے بدلتے ہوئے تاثرات کو سمجھنے کی کوشش کرنے لگی۔

"مسکان۔۔۔وہ۔۔"وہ کافی کا گھونٹ بمشکل ہی اپنے حلق سے اتار پائی تھی۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

"کیا وہ؟؟"وہ پریشان ہوئی۔

"اب اور کوئی فرمائش ہے؟تو بتادو۔۔منگوادیتی ہوں وہ بھی۔۔"
"نہیں۔۔وہ۔۔سر۔۔"وہ رک رک کر بولی۔

"انشراح۔۔پاگل ہوگئی ہو؟؟کافی پیو۔۔۔آرام سے۔۔"وہ اُسے ڈانٹتے ہوئے بولی۔
"یار۔۔تمہارے پیچھے۔۔"وہ دھیما سا بولی۔

"کیا ہے میرے پیچھے؟ کیا عزرائیل ہے؟؟" وہ استہزائیہ انداز سے بول کر قہقہہ لگا کر ہنسی۔

"تم سمجھ نہیں رہی۔۔ایک دفعہ دیکھو تو صحیح۔۔" اس کے اصرار پہ اس نے زچ ہو کر پیچھے مڑ کر دیکھا۔اُسے وہاں دیکھتے ہی اسکا دماغ سٹپٹا سا گیا تھا۔

"یہ۔۔یہاں۔۔کیوں؟؟" وہ دل ہی دل میں بولتے ہوئے اٹھ کھڑی ہوئی۔

"اچھا میں چلتی ہوں۔ تھینکس فار کافی۔۔" انشراح اسے اپنے ٹیبل کے اور قریب آتا دیکھ کر فوراََ سے کھڑی ہوئی اور کافی کا کپ تھامے وہاں سے چلی گئی۔

"انشراح۔۔انشراح۔رکو تو۔۔" وہ اُسے بلانے لگی جبکہ وہ وہاں سے جا چکی تھی۔

اتنی دیر تک وہ اس کے قریب آ کر کھڑا ہو گیا۔اس سے پہلے وہ کچھ بولتا،اس نے مضبوطی سے کافی کا کپ تھاما اور وہاں سے جانے لگی۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

"رُکیے۔۔۔"اسکی بارعب آواز سے اسکے دل کی دھڑکنیں تقریباً بند ہونے کو تھیں۔

"اب کیا مسئلہ ہے؟؟"وہ دل ہی دل میں بولی۔"جی سر۔۔"اس نے مڑ کر اسے دیکھا۔البتہ اسکا دل اس وقت شدت سے دھڑک رہا تھا۔اس کی سمجھ میں نہیں آرہا تھا کہ وہ کیا کرے؟ شاید اسکے پیار کی شدت میں اضافہ ہونے لگا تھا کیونکہ شکیل کی باتوں نے اسکے دل سے سارے شکوے مٹا دیے تھے۔

"دیکھیے۔آپ اگر میرے سوال کا جواب نہیں دینا چاہتی تو میں ہرگز آپکو مجبور نہیں کروں گا۔"وہ ذرا رک رک کر بات کو واضح طور پر کہتے ہوئے مسکرایا۔

"جان بچی سو لاکھوں پائے۔۔"اس نے خود سے تشکریہ انداز میں کہا اور وہاں سے جانے کے لیے واپس مڑی۔

"ایک منٹ۔میری بات ابھی ختم نہیں ہوئی۔۔"وہ اسکا راستہ روکتے ہوئے اسکے سامنے آکھڑا ہوا۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

"دیکھیے سر۔۔۔اگر کسی نے ہماری باتیں سن لیں تو آپکو تو کوئی کچھ نہیں کہے گا۔مگر میری ذات کے بارے میں جتنے سوال اٹھیں گے آپ شاید اندازہ نہیں کرسکتے۔تو پلیز مجھے جانے دیجیے۔۔"وہ گھبرا کر ذرا ٹھہر ٹھہر کر بات مکمل کرتے ہوئے وہاں سے جانے ہی لگی تھی کہ وہ بولا۔

"کوئی کچھ نہیں کہے گا۔۔اور ویسے بھی یہاں کوئی نہیں ہے۔۔"اس نے ارد گرد نظر دوڑاتے ہوئے انکل کی طرف دیکھا جو کیفے میں اپنے کام میں مصروف تھے۔

"اور اگر کسی نے کچھ کہا بھی تو بے فکر رہیئے۔۔آپکا نصیب اب مجھ سے جڑ چکا ہے۔۔آپ پہ ہونے والے ہر سوال کا جواب ارمان حسن دے گا۔۔"وہ ذرا فخریہ انداز سے یقینی طور پہ بولا۔ تو اس نے معنی خیز نگاہ اسکے چہرے پہ ڈالی۔

"سن رہی ہوں۔۔"اس نے بحث کو بے کار جانتے ہوئے اسے مزید بات کرنے کی اجازت دی۔

"صرف پانچ منٹ۔"اس نے التجائیہ انداز میں کہا اور پھر مزید بولا۔"آج پانچ بجے میں آپکا باہر ویٹ کروں گا۔۔"

"ویٹ؟؟مطلب؟؟"وہ چونکی۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

"مطلب انتظار۔۔"وہ ہنسا۔

"سمجھ آگیا۔۔اتنی بھی نالائق نہیں ہوں۔۔لیکن کیوں؟؟"وہ پریشانی سے بولی۔

"آپ نالائق ہی تو ہیں کیونکہ آپ کو میرے جذبات کی پرواہ ہی نہیں۔۔خیر۔۔آج اگر پانچ بجے آپ میری گاڑی میں آکر بیٹھ گئیں تو۔آپکے بناء کچھ کہے۔۔۔"وہ ادھوری بات کرتے کرتے رک گیا۔

"بناء کچھ کہے؟" اس نے اسکے الفاظ دہرا کر تفتیشی انداز میں پوچھا۔

"تو آپکے بناء کچھ کہے۔۔۔میں سمجھ جاؤں گا کہ۔۔۔" وہ بات کرتے کرتے پھر رکا، اب کے اسکی بے چینی میں مزید اضافہ ہوا۔

"کہ؟؟" وہ بے چین ہو کر بولی۔

"کہ آپکا جواب "ہاں" میں ہے۔۔اور اگر۔۔۔" وہ بات کرتے کرتے پھر رکا اور اس پر گہری نظر ڈالنے لگا۔

"اور اگر۔۔۔" اسکی بے چینی میں پھر سے مزید اضافہ ہوا۔

"اور اگر آپ نہ آئیں تو میں۔۔" وہ پھر رکا اور کچھ دیر بعد بولا۔ "تو میں کبھی بھی آپکو یہاں نظر نہیں آؤں گا۔۔۔ہمیشہ کے لیے یہاں سے دور چلا جاؤں گا۔۔" وہ دھمکی دیتے ہوئے بولا ۔جس پر وہ حیران اور پریشان ہو کر رہ گئی تھی۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

"آر یو آل رائٹ؟؟؟" وہ چونکی۔

"اممم۔۔۔اب فیصلہ آپ پہ ہے۔۔یا مجھے معاف کر کے اپنا لیجیے۔یا پھر گناہگار سمجھ کر دھتکار دیجیے۔۔" وہ افسردگی سے بولا۔

"سر۔۔"وہ اسکی بات سن کر دکھی ہوئی۔

"کیسی باتیں کر رہے ہیں آپ؟؟ پلیز آپکا یہ فیصلہ جذباتی ہے۔ حسن انٹرپرائزز کو آپکی بہت ضرورت ہے۔"

"اور مجھے آپکی۔۔"اس نے تکرار کی۔

"یہ کیا بچپنا ہے۔۔بی میچیور۔۔یہ لڑکیاں تو آتی جاتی رہیں گی۔۔"وہ بمشکل اپنی بات مکمل کرتے ہوئے بولی۔

"پلیز اپنے فیصلہ پر نظر ثانی کیجیئے۔۔کیونکہ میں آنے والی نہیں۔۔"اس نے پورے وثوق سے کہا تو وہ زخمی انداز میں مسکرایا۔اس نے اس کو نظر بھر کر دیکھا کیونکہ اس کی آنکھیں اسکا ساتھ نہیں دے رہیں تھیں،وہ اسکی بات پر دھیما سا مسکرایا۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

"اور آپ بھی نظر ثانی کیجیئے گا۔۔ "وہ مسکراتے ہوئے سنجیدا ہوا۔"میری زندگی میں آپکے علاوہ اور کوئی لڑکی نہیں آسکتی۔فیصلہ آپ پر۔۔۔ایک غلطی میں نے کی۔۔۔اب یا تو آپ حساب برابر کر لیں یا پھر۔۔"وہ ادھوری بات کرتے ہوئے اس پر گہری نظر ڈالتے ہوئے دھیما سا مسکرایا جس سے اسکی پریشانی اور بے چینی میں مزید اضافہ ہونے لگا۔

"مجھے آپکی آنکھوں میں اگر اپنے لیے محبت نہ دکھتی تو قسم آپکی۔۔۔"وہ بات کرتے کرتے رکا۔"میں کبھی جواب نہ مانگتا۔۔۔اللہ کی قسم۔۔بہت دور چلا جاتا آپکی زندگی سے۔۔۔۔وہ بات کرتے ہوئے رنجیدہ ہوا تو اسکی زبان گنگ ہو کر رہ گئی۔

"اینی وے۔پانچ منٹ ہوگئے۔۔ شکریہ۔۔" وہ کلائی پر بندھی گھڑی پر ٹائم دیکھتے ہوئے بولا اور وہاں سے آناًفاناً غائب ہوگیا۔وہ پتھر کی مورت بنے،اسکی ساری باتوں کو سنتی رہی تھی لیکن اس کے آخری الفاظ اس پر گہرا اثر کرگئے تھے کیونکہ وہ الفاظ ذرا برابر بھی جھوٹ کی عکاسی نہیں کررہے تھے۔

وہ بے زبان ہوکر رہ گئی تھی آنسوؤں کا ایک بے ضبط سلسلہ اسکی آنکھوں سے جاری ہونے لگا تھا کیونکہ یہ وہی شخص تھا جس کے لیے اس کے دل میں ڈھیروں ارمان پیدا ہوئے تھے یہ وہی تھا جو ساون کی بارشوں میں اور گرمی کی دھوپ میں اسکو ہر تکلیف سے دور رکھ سکتا تھا۔

بن کہے اسکی آنکھوں کو پڑھتے ہوئے کیسے اس نے ساری کیفیت بیان کرڈالی؟اس کے کہے ایک ایک لفظ نے اس کے اندر ہلچل مچادی تھی۔

اسکے جانے کے بعد وہ ایک عجیب کشمکش میں مبتلا ہوئی۔ آخر وہ تھک ہار کر کرسی پر بیٹھ گئی کیونکہ اسکے قدم جواب دے چکے تھے وہ سمجھ نہیں پارہی تھی کہ کیا کرے؟

وہ سر اوندھے کرسی پہ بیٹھ گئی اور نہ چاہتے ہوئے بھی اسے سوچنے لگی۔بہت سے خیالوں اور ارمانوں نے اسے اپنا اسیر بنالیا تھا۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

وہ دیوار کے پیچھے کھڑی دونوں کی ساری باتیں سن چکی تھی۔"مسکان۔۔"سب کچھ سننے کے بعد اسے بے سود دیکھ کر وہ اسکے پاس آکر بولی۔

"مسکان۔۔۔دیکھو اسطرح خاموش رہنے سے کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔مجھے لگتا ہے تمہیں پانچ بجے چلے جانا چاہیے۔۔۔"وہ سمجھاتے ہوئے بولی۔

"تمہارا دماغ تو ٹھیک ہے۔۔۔" وہ سٹپٹا سی گئی اور غصے میں بولی۔

"مجھ پر غصہ کرنے سے کچھ نہیں ہو گا۔۔۔ میں جو بھی! کہہ رہی ہوں۔۔۔ ٹھیک کہہ رہی ہوں۔۔۔" اس نے گویا خود کو داد دی۔

"خاک ٹھیک کہہ رہی ہو؟؟ تم چاہتی ہو کہ میں خود پر لگے الزامات کو سچ ثابت کر دوں؟؟" وہ زچ ہو کر آنسوؤں کو صاف کرتے ہوئے بولی۔

"مسکان۔۔۔ مسکان۔۔ دنیا کی پرواکیوں آخر؟؟ خود کی پرواکرو۔۔۔ خود کی۔۔ میں ارمان سر اور انکے فیصلوں کو بہت اچھی طرح سے جانتی ہوں۔۔۔ وہ جو کہتے ہیں۔۔ وہ کر گزرتے ہیں ۔۔ جانے انجانے میں ان سے غلطی تو ہو گئی۔۔ مگر حساب برابر کرنا؟؟؟ کہاں کا دستور ہے؟؟ وہ بھی محبت میں۔۔" وہ بے ضبط ہو کر انتہائی درشتی سے بولتی چلی گئی اور مسکان بے چارگی سے اس طرف بس دیکھتی ہی رہ گئی۔

"آج تو میں ہوں تمہیں سمجھانے کے لیے۔۔ کل کو اگر میں نہ رہی تو یاد کرو گی مجھے۔۔۔" وہ افسردہ ہو کر بولی۔

"کیسی باتیں کر رہی ہو؟؟ تم اور میں ہمیشہ ساتھ رہیں گے۔۔۔ سمجھی۔۔۔" وہ اسے ڈانٹتے ہوئے بولی۔

"ہاں۔۔۔ انشاءاللہ۔۔" وہ مسکراتے ہوئے اسے محبت سے دیکھنے لگی کیونکہ وہ اسکی باتوں کے سحر میں کافی حد تک گرفتار ہو کر چکی تھی۔

-Explore, Dream and Read

"مسکان۔۔ تم بہت اچھی ہو۔۔ بہت اچھی۔۔ پیار کرنے والے بہت مشکل سے ملتے ہیں۔۔ اور تمھیں اس انسان کا پیار نصیب میں ملا ہے جسے پانے کی حسر تیں ہزار لڑکیاں کر رہی ہیں ۔۔ اور اس نے تمہارا انتخاب کیا۔۔ تمہاری آنکھوں میں چھپی محبت کی سچائی کو دیکھ کر۔۔" وہ اُسے سمجھاتے چلی گئی جبکہ وہ بے چارگی سے اسے دیکھنے لگی۔

"اب تم رد نہیں کر سکتی ان باتوں کو۔۔ یہی سچ ہے۔۔ تم مانو یا نہ مانو۔۔" وہ اسے مزید سمجھاتے ہوئے بولی۔

"اچھا۔۔۔ میں چلتی ہوں۔۔ جو بھی کرنا سوچ سمجھ کے کرنا۔۔۔" وہ اس پر گہری نظر ڈالتے ہوئے مسکرا کر وہاں سے بیگ اٹھا کر چل دی مگر اسے پریشانی میں ڈال گئی تھی۔

" کبھی ارمان کی باتیں۔۔ کبھی جواد کی دھمکیاں۔۔ اور اب انشراح کی باتیں اسے گھیرے ہوئے تھیں۔ اس کے ساتھ ساتھ الزامات کا سچ ثابت ہو جانا بھی اسکو بے قرار کر گیا تھا۔ وہ سمجھ نہیں پا رہی تھی کہ کیا کرے کس کی پرواہ کرے؟؟؟ محبت کی یا دنیا کی؟

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

******

"امی مجھے کچھ پیسے چاہیے ہیں۔" گڑیا ثریا کے قریب بیٹھتے ہوئے بولی۔

"ابھی ایک روپیہ نہیں ہے میرے پاس۔۔" وہ سبزیوں کو کاٹتے ہوئے بولی۔

"امی۔۔۔"وہ افسردہ ہوئی۔

"کھانا نہیں ہیں ابھی۔۔۔میرا دماغ مت کھاؤ۔۔۔ "وہ غصے سے بولی۔

"امی۔۔ابھی کل تو آپی نے پیسے دیے تھے آپکو۔۔۔ "

"خرچ ہو گئے ہیں سارے۔۔ "وہ لاپرواہی سے بولی۔

"خرچ ہو گئے؟؟" وہ حیران ہوئی۔

"امی۔۔مجھے ایک ہزار روپیہ چاہیے۔۔پلیز۔۔ "وہ ضد کرتے ہوئے بولی۔

"کھانا نہیں ہیں۔۔ "وہ دانت پیستے ہوئے بولی۔

"آخر امی اتنے پیسے ایک دن میں کہاں لگ گئے ہیں؟؟ بتایئے۔۔۔ "اسکا تفتیشانہ انداز اسے ایک آنکھ نہ بھایا تھا۔

-Explore, Dream and Read

"اب تم حساب لو گی؟وہ بھی اپنی ماں سے۔۔جاؤ دفع ہو جاؤ یہاں سے۔۔۔دماغ خراب مت کرو میرا۔۔ "

"اوہ۔۔ہو۔۔۔کیوں ڈانٹ رہی ہو اسے؟؟ "وہ مسکراتے ہوئے اپنی آنکھوں میں چشمہ لگا کر صحن میں آئے۔"یہ لو بھئی۔۔۔ "وہ پیسے پکڑاتے ہوئے اسکے سر پر ہاتھ دیتے ہوئے بولے۔

"شکریہ بابا۔۔" وہ پیسے پکڑتے ہوئے فاتحانہ مسکرائی جبکہ ثریا اسے گھورنے لگی۔

"فضول میں ہی دے دیئے آپ نے اسے۔۔بہت فضول خرچی کرنے لگ گئی ہے یہ۔۔"وہ وہاں سے گئی تو انہوں نے عابد صاحب سے کہا۔

"میری لاڈو ہے یہ۔۔اس پہ پیسے خرچ نہیں کروں گا تو کس پہ۔۔"وہ انتہائی محبت سے بولے۔

"ایک تو آپ۔۔۔"وہ بیزاری سے بولی۔

"ثریا۔۔ کبھی تو خوش ہو جایا کرو۔۔ ہر وقت تمہارے چہرے پہ بارہ بجے ہوتے ہیں۔۔"وہ ذرا مزاحیہ انداز میں بولے۔"مجھے نہیں یاد پڑتا کہ کبھی تم نے مجھ سے ہنس کے بات کی ہو۔۔"

"ہنس کے کیا بات کروں جی؟؟مسئلوں سے جان چھوٹے تب نا۔۔"وہ غم زدہ ہوئی۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read-

"کون سے مسئلے ہیں؟؟سب ٹھیک تو ہے۔۔۔"

"کچھ نہیں۔۔"وہ لاپرواہی سے بولی۔"اچھا میں نے سبزی کاٹ لی ہے۔۔ذرا چکن تو پکڑ لاتے۔۔پھر آپ کی لاڈو کے نخرے ہوں گے کہ سبزی بنالی۔۔"وہ نیم انداز میں مسکرائی تو وہ اسکے پاس سے اٹھے اور چکن لینے چلے گئے۔

"کیا بتاؤں آپکو اب؟"وہ ٹھنڈی آہ بھر کر بولی کہ اسکی آنکھوں کے کنارے بھیگ سے گئے۔

"اللہ تعالیٰ۔۔بس تو ہی ہے۔۔میری صباء کی مشکلوں کو حل فرمادے۔۔آمین۔۔"

****

ہزاروں سوچوں اور خیالوں کے گھیرے میں بیٹھی وہ فیصلہ نہیں کر پار ہی تھی کہ وہ کیا کرے؟ کبھی وہ ثریا کے الزاموں کو سوچ رہی تھی تو کہیں ارمان کی باتیں۔۔۔کہیں انشراح کی باتیں اور رہی سہی کسر جواد کے فون نے پوری کر دی تھی۔

"ہیلو سویٹ ہارٹ۔۔۔"جواد طنزیہ مسکراتے ہوئے بولا۔

"دیکھیئے۔۔۔"وہ دانت پیستے ہوئے بولی۔"مجھے آپ سے بات نہیں کرنی۔۔پلیز۔۔۔"

"ایسی بھی کیا بے رخی؟؟"وہ قہقہہ لگا کر بولا۔

"میں پہلے ہی اپ سیٹ ہوں۔۔مجھے مزید پریشان مت کریں۔۔پلیز۔۔"وہ زچ ہو کر التجائیہ انداز میں بولی اور فون پٹخ دیا۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

بے شمار سوچوں سے اسکا جسم پریشانی سے تپنے لگا تھا۔ زارو قطار رونے سے اسکے سر کا درد شدت اختیار کر گیا۔ جس سے اسکی آنکھیں سوجھ چکی تھیں کہ اچانک اس کا دھیان دیوار پر لگی گھڑی پر پڑا جس پر چار بج کر پچپن منٹ ہو چکے تھے۔

"جواد جیسا چاہتا ہے میں ہر گز ایسا نہیں کروں گی پہلے ہی میری وجہ سے مسائل شروع ہو رہے ہیں اور پھر یہ بھی۔ میرے ذریعے سے آخر کیوں وہ سر ارمان کو لاچار کر دینا چاہتا ہے؟؟" وہ خود سے سوالیہ بولی۔ "آخر کیوں؟؟" وہ خود سے سوال کرتے ہوئے تیزی سے اُٹھی۔ اپنے سر پہ موجود دوپٹے کو ٹھیک کیا اور بڑی سی چادر کو کندھوں تک برابر کرتے ہوئے، اپنا بیگ لیتے ہی وہاں سے چلی گئی۔

ہزاروں سوچوں نے اسے گھیر اہوا تھا۔ وہ باہر آتے ہوئے بھی اسی کی ہی باتوں کو سوچ رہی تھی۔

"مجھے اپنا راستہ ہی بدل لینا چاہیے۔۔" اس نے دل ہی دل میں خود کو رائے دی اور فیصلہ کیا کہ وہ اپنا راستہ بدل لے گی۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

اس نے اسکو راستہ بدلتے دیکھا تو گاڑی کو ریورس کرتے ہوئے اسی راستے پر گاڑی دوڑادی، جہاں وہ جانے لگی تھی۔

سردیوں کی یہ شام ایک عجیب منظر پیش کر رہی تھی۔۔سورج اپنی کرنوں سے جاملا تھا مگر ان دونوں کی قسمت میں کیا ہونے والا ہے کوئی نہیں جانتا تھا۔۔۔وہ چلتے چلتے اس کی گاڑی کو اپنے سے چار قدم دور دیکھ کر چونک گئی۔اسکا دماغ ماؤف ہو کر رہ گیا، مگر ارمان دل ہی دل میں مسکرا رہا تھا کہ " اب تو اسے آنا ہی ہو گا" مگر اسے گاڑی سے چار قدم آگے جاتا دیکھ کر اسکی آنکھیں بھر آئیں اور وہ اسٹیرنگ پر سر رکھ کر بے سود ہو گیا کیونکہ اسے امید نہیں تھی جو ہو گیا تھا۔ایک وقت کے لیے اسے ایسے لگا کہ اس کے دل میں کسی نے ہزاروں تیر مار کر اسکی روح تک کو زخمی کر دیا ہے۔

"کاش۔۔پلٹ آؤ۔۔کاش۔۔مسکان۔میں جانتا ہوں آپ بھی مجھ سے محبت کرتی ہیں۔پھر کیوں یہ بے رخی۔۔۔؟؟؟ خدا کے لیئے! پلٹ آؤ۔۔۔ "

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

جاری ہے۔۔۔۔۔

قسط نمبر 11

• محبت ہمسفر ٹھہری۔۔

دوسری طرف یہ تو وہی جانتی تھی کہ اس نے یہ راستہ کیسے عبور کیا تھا؟ وہ اندر ہی اندر مر رہی تھی۔ رہی سہی کسر گھڑی کی ٹک ٹک نے پوری کر دی۔ جس کی آواز سنسان سڑک میں اسے صاف سنائی دے رہی تھی۔

ایک لمحے کے لیے اس نے ہاتھ پر بندھی گھڑی کو دیکھا اور پھر نہ جانے کیا سوچتے ہوئے اس کے قدم اپنے آپ ہی مڑ گئے۔ شاید اس کی محبت زندہ ہونے لگی تھی اب پانچ ہونے میں صرف ایک منٹ رہ گیا تھا۔ وہ تیزی سے چلنے لگی، گاڑی تک پہنچی اور خاموشی سے اسکا دروازہ کھول کر بیٹھ گئی۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

وہ سر جھکائے اپنی محبت کے مرنے کا ماتم منا رہا تھا کہ اچانک دروازہ کھلتے ہی وہ جھٹ سے اپنا سر اسٹیئرنگ پر سے اٹھاتے ہوئے حیرانگی سے مسکرایا۔ وہ جس کا منتظر تھا اسے اپنے سامنے دیکھ کر وہ خوشی سے پھولے نہیں سما رہا تھا۔ اس نے ایک لمحے کے لئے اسے گہری نظر سے دیکھا، جیسے اسے اپنی آنکھوں میں سمانا چاہتا ہو۔

مسکان کا ہر خواب ارمان کے بناء ادھورا۔۔ اور ارمان کا دل؟ مسکان کے بناء خالی۔۔۔

اس وقت وہ ارمان حسن نہیں بلکہ ایک ایسا انسان لگ رہا تھا جسے کسی چیز کی پرواہ نہیں تھی۔۔

بس محبت کے مل جانے پر وہ خود پر رشک کر رہا تھا۔ ایک منٹ کی خوشی میں وہ اتنا خوش ہوا جتنا ایک بچہ اپنی کھوئی ہوئی چیز کے واپس مل جانے پر خوش ہوتا ہے شاید اس سے بھی کہیں زیادہ ۔وہ جیت چکا تھا۔" محبت کی جیت انسان کے لیئے دوبارہ زندگی ملنے جیسی ہوتی ہے۔" جبکہ اس کے دل کی کیفیت میں بھی ہم آہنگی تھی وہ بس سر جھکائے خاموشی سے بیٹھی رہی اس کے دل کی دھڑکنیں تیز، بہت تیز ہونے لگیں۔ اس کی کیفیت کو محسوس کرتے ہوئے اس نے نظر بھر کر اسے دیکھا اور فاتحانہ انداز میں مسکرا دیا۔ اور کوئی بھی بات کیے بناء ہی گاڑی اسٹارٹ کر دی۔

اس نے اسکی طرف دیکھنا چاہا مگر وہ نظریں چراتے ہوئے خود میں ہی سمٹ کر بیٹھی، بار بار اپنی انگلیوں کو مسلتے ہوئے خود کو نارمل کرنے کی کوشش کرنے میں تھی۔

اسکا دوپٹہ گئیر اسٹک کے اوپر تھا، جوں ہی اس نے گاڑی کو ریس دینے کے لیئے گئیر پہ ہاتھ رکھا ،اسکا دوپٹہ اپنے ہاتھوں کے نیچے پا کر وہ مسکرا دیا۔ اس نے اسکی محبت کے پہلے لمس کو اسکے دوپٹے کو چھو کر محسوس کیا تھا۔ اس نے گئیر اسٹک پہ موجود اسکے دوپٹے کو مضبوطی سے پکڑا اور گئیر لگاتے ہی گاڑی چلا دی۔

✻✻✻✻✻✻✻

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

"السلام و علیکم پاپا۔۔"ثناء انھیں گھر کے اندر داخل ہوتا دیکھ کر مسکراتے ہوئے بولی۔

"و علیکم السلام۔۔"وہ تھکن کا اظہار کرتے ہوئے بولے۔

"چائے لیں گے۔۔"وہ بالوں کو جوڑے کی شکل دیتے ہوئے بولی۔

"ہاں۔۔لے آؤ بھئی۔۔یہ رسما کہاں ہے؟"وہ ارد گرد نظر دوڑاتے ہوئے بولے۔

"وہ۔۔ہوم ورک کر رہی ہے۔حیاء۔۔حیاء لے آؤ اسے۔"اس نے ان سے کہا اور ساتھ ہی حیاء کو پکارا۔

"چلو۔۔۔جلدی کرو۔۔۔ڈرائنگ ہم رات کو کر لیں گے۔۔"حیاء اسے پیار سے کہتے ہوئے بولی۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE

"ناناجی۔۔"رسما باہر آتے ہی انھیں دیکھ کر ان سے لپٹ سی گئی جس پر وہ خوش ہوئے اور اس سے باتیں کرنے لگے۔

"کیا ہو رہا ہے بھئی؟؟"شاہ میر ہاتھ میں کباب پکڑے کچن سے باہر آیا۔

"نظر نہیں آ رہا تمھیں۔۔۔"وہ منہ بسورتے ہوئے بولی۔

"اور یہ مینرز نہیں تم میں۔۔کیسے کھا رہے ہو؟؟"وہ زچ ہو کر بولی جبکہ حسن صاحب نے ان دونوں کو لاپرواہی سے دیکھا اور پھر میز پہ پڑا اخبار اٹھایا اور اسے پڑھنے لگے۔

"تو۔۔تم سے مطلب۔"وہ بھنویں سکیڑ کر بولا۔

"بہت مزے کے ہیں آپی۔"وہ کباب مزا لے کر کھاتے ہوئے ذرا اونچی آواز سے بولا۔ثناء کچن میں موجود تھی،اس تک اس کی ساری آواز جا رہی تھی،جبکہ حیاء غصے سے اسے بس گھورنے لگی۔

"اے میڈم۔۔۔اتنا ایٹیٹوڈ کیوں دکھا رہی ہو تم؟؟؟"وہ دھیمی آواز میں بولتا ہوا اسکے قریب جا بیٹھا۔"اور یہ تم کیا ہر وقت بیٹھی رہتی ہو؟آپی کی ہیلپ ہی کر دیا کرو۔۔۔دیکھو ذرا ان کی طبعیت۔۔۔"

"بات مت کرو تم مجھ سے۔۔"وہ چڑ کر بولی۔"اور یہ تو تم اچھے سے سمجھتے ہو کہ ایسی حالت میں گھر کا کام کرتے رہنا چاہیئے۔۔"

"اففف۔۔ہو۔۔کیوں لڑ رہے ہو تم لوگ۔۔میں ٹھیک ہوں۔۔" وہ کچن سے چائے اور کباب لاتے ہوئے مسکرائی۔

"میں کہاں بحث کر رہا ہوں؟؟اسی کو ہی مسئلہ ہے مجھ سے۔۔"اس نے خود کو بری الذمہ کیا۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

دونوں کی بحث و تکرار نے زور پکڑا تو انہوں نے اخبار کو بند کیا اور ان دونوں کی جانب متوجہ ہوئے۔

"حیا بیٹا۔۔کوئی مسئلہ وغیرہ تو نہیں۔" وہ موقع کی نزاکت کو بھانپتے ہوئے بولے۔

"نہیں تایا جان۔" وہ شاہ میر کی طرف گھورتے ہوئے بولی۔ "آپ کے ہوتے ہوئے کسی کی جرات نہیں کہ مجھے کچھ کہے۔۔۔"

"اففف۔۔" وہ اسکی نازک مزاجی پہ مزید بیزار ہوا۔

"پریکٹس کیسی جا رہی ہے؟؟" انہوں نے رسما کو اپنی گود میں بٹھایا اور اس سے سوال کیا۔

"جی۔۔۔سب ٹھیک ہے۔یہ ارمان بھائی کہاں ہے؟؟" وہ ہنستے ہوئے چائے کا کپ اٹھاتے ہوئے بولی۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

"ارمان۔۔۔اب تک تو آجانا چاہیئے تھا اسے۔۔" حسن صاحب چائے لیتے ہوئے بولے۔

"کہیں بزی ہو گا۔۔" جواد مسکراتے ہوئے گھر کے مرکزی دروازے سے داخل ہوا۔

"اممم۔۔۔آئیں آپ بھی چائے لیں ہمارے ساتھ۔۔" ثناء اسے دیکھ کر مسکرائی۔

سب ہنستے ہوئے چائے اور کباب مزا لے کر کھانے لگے۔

"ارمان بھائی کی خبر لیں کچھ۔۔ کہیں پیار و یار کے چکر میں تو نہیں پڑ گئے۔۔" اس کی خود ساختہ بات پہ سبھی کھکھلا کر ہنسے۔

"اَن بلیو ایبل شاہ میر۔۔" ثناء نے نفی میں سر ہلاتے ہوئے بے یقینی سے کہا۔

"لو۔۔۔ کیوں آپی؟؟ ناقابلِ یقین بات کیوں ہے یہ؟؟" شاہ میر نے وجہ جاننا چاہی۔

"کیونکہ یہ بات تم کہہ رہے ہو۔۔ اور پلیز فضول نہ بولو۔" حیاء نے عاجز آ کر منہ بسورتے ہوئے کہا۔

"محبت ہونا کون سا غلط بات ہے؟؟ ہاں غلط بندے سے محبت ہونا ضرور غلط بات ہے۔۔" حسن صاحب ان کی باتیں سننے کے بعد بولے۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

"لیکن۔۔ اسے محبت ہو۔۔ ایسا لگتا تو نہیں۔۔" ثناء نے پھر سے تبصرہ کیا۔

"ہاں بالکل۔۔ اسے تو سب اپنے جیسے لگتے ہیں۔۔" حیاء نے ناک چڑھاتے ہوئے کہا۔ "آپ چھوڑیئے اسکی بات۔۔ اور تم کم کھاؤ۔۔۔ ویٹ چیک کرو ذرا اپنا۔۔۔"

"افففف۔۔ ہو کیا گیا ہے آپ لوگوں کو۔۔ بس کر دو۔۔" اس نے دونوں کو آنکھیں دکھائیں۔ جواد ان دونوں کی باتوں سے محظوظ ہو رہا تھا۔

"اسے سمجھائیں نا۔۔ پتہ نہیں کیا عجیب باتیں کر رہی ہے۔۔ اب کھانا مزے کا ہو تو کیا بندہ پہلے اپنا ویٹ چیک کرے؟ پھر کھائے؟؟"

"بالکل۔۔۔" انہوں نے بھی حیاء کا ساتھ دیا تو وہ برا سا منہ بنا کر رہ گیا۔

"پاپا۔۔ آپکا بیٹا ہوں میں۔۔ کبھی تو میرا ساتھ دے دیا کریں۔۔"

"نا بابا نا۔۔ جو بات غلط ہے، وہ غلط ہے۔۔ اپنی ڈائٹ کا خیال رکھا کرو۔۔" ان کی نصیحت پہ اس نے ہاتھ میں پکڑا کباب ٹرے میں رکھا اور ٹشو سے اپنے ہاتھ صاف کیے۔

"لیجیئے۔۔۔ اب خوش؟ اور یہ آپ لوگ جو مجھے چڑاتے رہتے ہیں ناں۔۔ اوور ویٹ پہ ۔۔۔ انشاءاللہ! بہت جلد ارمان بھائی جیسا ہینڈ سم ہو کر دکھاؤں گا۔۔۔" .

"ہینڈ سم تو تم ہو ہی میرے بھائی۔۔۔ بس ذرا موٹاپا زیادہ ہے۔۔" ثناء کی بات پہ سب کھکھلا کر ہنسے۔

"یہ ذرا ہے۔۔" حیاء کھسیانی ہنسی ہنس دی۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

"اچھا۔ چھوڑو یہ تم کیا ارمان اور محبت کا ذکر کر رہے تھے؟" جواد نے اسکے منہ سے اگلوانا چاہا۔

"ہاں۔۔۔ ایسے ہی۔۔ کھوئے کھوئے سے رہتے ہیں۔۔ اور آج کل تو گھر بھی دیر سے آتے ہیں۔۔"

"یہ تو کوئی وجہ نہ ہوئی۔۔ تم فضول میں ہی۔۔۔" حیاء نے اسے خوب گھورا۔

"کیا ارمان بھائی انسان نہیں۔۔ بلکہ مجھے تو ایسا لگتا ہے کہ ارمان بھائی کو اَنّے واہ محبت ہو گی۔۔ دیوانوں جیسی محبت۔۔ لیلیٰ مجنوں جیسی، ہیر رانجھا جیسی۔۔"

شاہ میر کی بات پہ جواد شاطرانہ مگر پر اسرار انداز میں مسکرایا۔ "ایسا ہی ہو گا۔۔ ایسا ہی ہو گا۔۔" اسکے دل سے بے ساختہ آواز نکلی۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

"لگتا ہے تم کوئی ہندی فلم دیکھ کر آرہے ہو۔۔"

"ٹھیک کہا تایا جان۔۔ اس کی اپنی زندگی ہی ہندی فلم ہے۔۔ ایک جاتی ہے تو دوسری آتی ہے۔۔ دوسری جاتی ہے تو تیسری آتی ہے۔۔ تیسری جاتی ہے تو۔۔۔" وہ بے اختیار بے باکی سے بولتی چلی گئی جس پہ حسن صاحب نے اسے کھنکار کر اپنی موجودگی کا احساس دلایا۔ شاہ میر بھی اسے کھا جانے والی نظروں سے دیکھ رہا تھا۔ ان کی کھنکار پہ وہ بولتے بولتے رکی تو سب کھلکھلا کر ہنس دیئے۔

✻✻✻✻✻✻✻

گاڑی وہیں آکر رکی، جہاں قسمت نے پہلی دفعہ انہیں روکا تھا۔ "اففف۔۔۔ریڈ سگنل۔۔۔" وہ مسکان کی طرف دیکھتے ہوئے بولا جبکہ وہ خاموشی سے بیٹھی رہی۔

"خاموش کیوں ہیں آپ؟؟ کچھ بولیں گی نہیں؟؟" وہ اس پہ گہری نظر ڈالتے ہوئے استفہامیہ انداز میں بولا۔

"کیا بولوں؟؟" وہ سرد آہ بھر کر بولی تھی۔

"کچھ بھی۔۔" وہ مسکرایا۔ اس سے پہلے وہ کچھ بولتی ایک گجرے والا وہاں نمودار ہوا۔

"صاحب جی۔۔۔صاحب جی۔۔۔گجرے لے لو۔۔" ریڈ سگنل کو گرین ہونے کے انتظار میں وہ سگنلز پر نظر ڈالنے لگی جبکہ وہ بچہ بس بولتا چلا جارہا تھا۔

"گجرے لے لو۔۔صاحب۔۔ گجرے لے لو۔۔" ارمان اس کی طرف دیکھ کر مسکرایا اور پھر کچھ سوچتے ہوئے، اسکے لیئے گجرے لیئے۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
Explore. Dream and Read

اس نے اسے دیکھا تو لجائی سے مسکرا دی۔ گاڑی کے شیشوں سے آتی ہوا سے اسکے سامنے کے بال اڑ رہے تھے، جنہیں پیچھے کرتے ہوئے وہ اچھی لگ رہی تھی۔

اس نے گجرے اسکے سامنے کیے تو وہ شرم کے مارے نظریں چراتی رہ گئی۔ "آج تو پہن لیں۔" وہ رومانٹک انداز میں مسکرایا۔

"جی۔۔" وہ بمشکل نظریں اٹھا کر اسے دیکھ پائی تھی۔ اس نے گجروں کو پکڑا اور اسکی محبت کا لمس محسوس کرنے لگی۔

"یہ پکڑنے کے لئے نہیں۔۔ پہننے کے لئے ہیں۔۔۔ "وہ مسکرا کر بولا۔" لائیں۔۔ اگر اجازت ہو تو میں پہنا دوں؟" اس نے اجازت چاہی تو اس نے اپنے ہاتھ آگے بڑھائے۔

یہ سب اس کے لئے بہت عجیب تھا۔ ارمان کا اس کا ہاتھ پکڑنا، گجرے پہنانا، یہ سب اس کے لئے بے پر سکون لمحہ تھا۔ اس کے دل کی دھڑکنیں پہلے سے بھی زیادہ تیز ہو گئی تھیں کیونکہ اس سے پہلے کوئی اس کے اتنا قریب نہیں ہوا تھا۔ اسے ایسا لگا جیسے "ساری کائنات کے پھول اس گجرے میں لگے ہوئے ہوں۔ اور انکی خوشبو ساری کائنات کے باغیچوں سے بھی زیادہ ہو"۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

"ارے یہ کیا؟؟" ہزاروں خیالوں اور تصور میں گم ارمان اس کے ہاتھ کی تپش محسوس کرتے ہوئے چونکا اور بے حد پریشانی سے بولا۔ "آپکو تو بہت تیز بخار ہے۔" ابھی وہ کہہ ہی رہا تھا کہ سگنل ریڈ سے سبز میں تبدیل ہوا تو اس نے گاڑی دوبارہ ڈرائیو کی۔

"یہاں سے ہم سیدھا ہاسپٹل جائیں گے۔۔" وہ فکر مندی سے بولا جس پر وہ چونکی۔

"ہاسپٹل؟؟؟ مگر کیوں؟؟ میں ٹھیک ہوں۔۔" وہ اس کی بات پر گھبراتے ہوئے بولی۔

"کیا ٹھیک ہیں آپ؟؟ اتنا تیز بخار تو ہے۔۔۔ لگتا ہے بہت سوچ سوچ کر آئی ہیں۔۔۔" اسکے لہجے میں شرارت تھی۔

"نہیں۔۔۔ایسی بات نہیں۔۔ میں ٹھیک ہوں۔ آپ نے کہا تھا۔۔ تو بس میں آگئی۔ اب پلیز مجھے گھر ڈراپ کر دیں۔۔ پلیز۔۔" اس نے التجا کی۔

"مطلب۔" وہ اس پہ گہری نظر ڈالتے ہوئے معنی خیز انداز میں بولا۔ "مطلب۔۔ آپ صرف میرے کہنے پر آئیں۔۔ آپکی اپنی مرضی شامل نہیں تھی۔۔" وہ رنجیدہ ہوا۔

"جیسے آپ نے میری آنکھوں میں چھپی محبت اور احساس کو دیکھا ہے۔ ویسے ہی آپ اس بات کی بھی تصدیق کر لیں۔ میرے پاس آپکی اس بات کا کوئی جواب نہیں۔۔" وہ نہایت سنجیدگی سے ذو معنی انداز میں بولی جس پر وہ لاجواب ہو کر رہ گیا تھا۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

محبت منتظر ہو تو اسے اپنا بنا لینا ارمان

یہ چیز ہی ایسی ہے ہر زخم بھر دیتی ہے

اس نے ہسپتال کے سامنے گاڑی روکی۔ "چلیئے۔۔۔"

"یہ۔۔۔ آپ۔۔۔" وہ سامنے ہسپتال دیکھتے ہوئے بوکھلائی۔ "پلیز۔۔ مجھے گھر ڈراپ کر دیں ۔میں پہلے ہی بہت لیٹ ہو چکی ہوں۔۔ پلیز۔"

"کچھ نہیں ہو گا۔ ٹرسٹ می۔۔" وہ زبردستی اسے گاڑی سے باہر آنے کا اشارے کرتے ہوئے بولا۔ "چلیں بھی۔" وہ نہ چاہتے ہوئے بھی اس کی ضد پر گاڑی سے باہر آئی اور ہسپتال میں چلی گئی۔

"ایک سو دو بخار۔۔" تھرمامیٹر سے چیک کرتے ہوئے ڈاکٹر بولی۔

"بھئی آپ دھیان نہیں رکھتیں کیا اپنا؟؟" وہ حیران ہو کر بولی جبکہ وہ خاموشی سے شرمندہ ہوئی۔

"آپ ان کے؟"وہ بات کرتے کرتے رکی۔"بھئی اپنی بیوی کا خیال رکھا کریں۔"
وہ ایک نظر ارمان پر ڈالتے ہوئے پھر اسکے ہاتھوں پر پہنے ہوئے گجرے دیکھ کر خود سے اخذ کرتے ہوئے مسکرا دی، جبکہ مسکان نفی میں سر ہلاتے ہلاتے رہ گئی مگر ڈاکٹر تھی کہ نان اسٹاپ بولتی ہی جا رہی تھی، جس پر ارمان کو ہنسی آ گئی۔

"بھئی کچھ دھیان رکھا کریں۔۔"وہ نصیحت کرنے لگی۔

"جی۔"وہ اپنی ہنسی ضبط کرتے ہوئے صرف اتنا ہی کہہ پایا تھا کیونکہ مسکان کے چہرے کے بدلتے تاثر اسے مزید گدگدا رہے تھے۔

"نام بتایئے ان کا۔۔"اس نے قلم سے پرچی پہ لکھنے سے پہلے دریافت کیا۔

"جی۔۔مسکان۔۔"مسکان فوراً بولی۔

"مسکان؟؟؟"وہ سوالیہ انداز سے بولی تو مسکان نے اسے آنکھوں کو سکیڑتے ہوئے دیکھا۔

"مسز مسکان ارمان حسن۔۔"ارمان اسکا سوال سمجھ چکا تھا، تبھی بولا۔

مسکان نے دل تھام کر اسے دیکھا اور نظریں جھکا کر رہ گئی۔

"یہ میڈیسن لے لیجئیے گا۔۔"وہ دوائیوں کا نسخہ لکھ کر اسے پکڑاتے ہوئے مسکرا دی۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

"ان کو ڈرپ لگانا پڑے گی۔ پانی کی شدید کمی ہے۔۔ آپ ان کو روم میں لے جایئے۔۔"وہ ارمان کو بتاتے ہوئے پھر نرس سے مخاطب ہوئی۔

"ڈرپ؟؟"وہ چونکی۔

"نہیں دیر ہو جائے گی۔ میں میڈیسن لے لوں گی۔۔۔پلیز۔۔"وہ تیزی سے بولی۔

"آپ کی طبیعت کافی ناساز ہے۔ سسرال والوں کی باتوں سے پریشان نہیں ہوں آپ ۔۔۔بہتر یہی ہو گا کہ ڈرپ؟؟؟"

"جی۔۔ڈاکٹر صاحبہ۔۔۔ جیسے آپ مناسب سمجھیں۔۔نو پرابلم۔"وہ ڈاکٹر کی بات کاٹتے ہوئے تیزی سے بولا جبکہ مسکان نفی میں سر ہلا کر رہ گئی مگر وہ تھا کہ اسکی کچھ سن ہی نہیں رہا تھا ۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

"تمہارا کام میڈیسن لکھ کر دینا ہے نا کہ کرکٹ کی طرح کمنٹری کرنا۔۔"اس نے ڈاکٹر کو کھا جانے والی نظروں سے دیکھا اور دانت پیستے ہوئے رہ گئی۔

اسکے چہرے کے بدلتے زاویے دیکھ کر ارمان کو شرارت سوجھی۔

"بہت اچھا سسرال ملا ہے انہیں۔۔پریشانی کی کوئی بات نہیں۔۔"اسکی بات پہ اس نے یکدم نگاہیں اٹھا کر اسے سوالیہ انداز میں دیکھا۔ تو وہ اور ہنس دیا۔

ارمان جیسا انسان اس قدر تصرف سے ہنس سکتا ہے، اسے اندازہ نہیں تھا۔ اور اسے تنگ کرتے ہوئے تو وہ اور بھی اچھا لگ رہا تھا۔ ورنہ اس نے تو اسے ہمیشہ اپنے اصولوں میں قید ہی دیکھا تھا۔

****

"امی! آپی کا فون آیا ہے ابھی۔۔" وہ کمرے سے باہر آتے ہوئے بولی۔ "وہ ذرا ایک گھنٹہ لیٹ ہو جائیں گی۔۔" وہ اطلاع دیتے ہوئے بولی۔

"ایک گھنٹہ لیٹ؟؟ مگر وہ کیوں؟؟" وہ شکی نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی۔

"ذرا کام میں بزی ہیں۔۔" وہ ان کی نظروں کو سمجھ چکی تھی، تبھی بات کو جلدی سے ختم کرتے ہوئے ٹی وی لاؤنج کی طرف جانے لگی۔

"کیا کام ہے بھلا؟؟" وہ تفشیشی انداز میں پوچھنے لگی۔

"افففف۔۔۔ہو۔۔امی۔۔۔" وہ پلٹی اور زچ ہو کر بولی۔ "ہو گا کوئی کام۔۔ آتی ہیں تو پوچھ لیجیئے گا۔۔ ایک تو کمائی کروا رہی ہیں اور دوسرا اتنی تفشیش۔ آپکو تو پولیس میں ہونا چاہیئے۔۔" وہ منہ میں بڑبڑاتی ہوئی ٹی وی لاؤنج کی طرف چلی گئی۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

"میں تو ہوں ہی سوتیلی۔ اچھا بھی کہوں گی تو برا ہی لگے گا۔۔" وہ حقارت سے بولی۔

"بہو۔۔۔ اری او بہو۔۔ کیا واویلا مچار کھا ہے؟؟" دادی آواز لگاتے ہوئے کمرے سے باہر آتے ہوئے بولیں۔ "نماز پڑھنا دوبھر کر دیا ہے تم نے۔۔" وہ دکھ سے بولیں۔

"سب کو گھول کر پلا دیا ہے اس نے۔۔ میری اپنی بیٹی تک کو اس نے میرے خلاف کر دیا ہے۔" وہ جھوٹے آنسو بہانے لگی۔

"بس۔۔۔ اپنی اور پرائی میں ہی لگی رہو گی۔۔ تو یہی ہو گا۔۔" وہ اسکی بے حسی پہ افسوس کرتی رہ گئیں۔

"اماں آپ بھی مجھے ہی کہنا۔۔ ابھی حیدر آباد والا قصہ پرانا نہیں ہوا کہ آپ بھول جائیں۔۔" وہ طعنوں کے تیر چلاتے ہوئے نفرت سے بولی۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read-

"کسی دن یہ لڑکی خاک ڈالے گی آپ سب کے سروں پہ۔ یاد رکھنا۔۔" اس نے پورے وثوق سے ایسے کہا جیسے ایسا کچھ دوبارہ ہو گا۔

اسکی بات سن کر دادی ہڑبڑا سی گئیں۔ انہوں نے اس کے ساتھ مزید بحث کرنے کے ارادہ کو ترک کیا اور اندر جا کر نماز ادا کرنے لگیں۔ جبکہ ثریا نفرت کی آگ اور سوتیلے پن کے لیبل میں الجھی ہوئی آگ بگولہ ہو رہی تھی۔

✻✻✻✻✻✻✻✻✻

"گڑیا کو فون تو کر دیا۔۔پر یہ نجانے کب ختم ہو گی؟" وہ دل ہی دل میں خود سے باتیں کرنے لگی اور ایک نظر ہاتھ پر لگی ڈرپ کو دیکھ کر تنگ سی پڑنے لگی۔

"کتنی رہ گئی؟؟" وہ روم میں داخل ہوتے ہوئے ایک نظر ڈرپ پر تو دوسری نظر اس کے چہرے پہ ڈال کر مسکرایا جو تکیے کے ساتھ ٹیک لگا کر بیڈ پہ بیٹھی ہوئی تھی۔

وہ اسکے سامنے والی کرسی پہ آبیٹھا۔

"گھر چلتے ہیں نا پلیز۔۔بہت دیر ہو گئی ہے۔۔"

AESTHETICNOVELS.ONLINE
Explore, Dream and Read

"امم۔۔ آپ میں لگتا ہے پانی کی نہیں، عقل کی کمی ہے۔۔" اس کی بات پہ اس نے منہ بنا کر اسے دیکھا تو وہ خفا ہو گئی۔

"ٹیک اِٹ ایزی مسکان۔۔بس تھوڑی دیر اور۔۔" اس کی طرف سے جواب نہ پا کر وہ اسے دیکھ کر مسکرانے لگا کیونکہ وہ اس سے خفا خفا سی معلوم ہو رہی تھی۔

"امم۔۔اور یہ آپ ڈاکٹر کے سامنے کیا لمبی لمبی چھوڑ رہے تھے؟؟"

اس کی بات پہ وہ شرارتی انداز میں ہنساتو وہ مزید الجھی۔

"جب میری محبت کو قبول کر سکتی ہیں تو میرے نام کو بھی اپنے ساتھ قبول کر لیجیئے۔۔"وہ سر کو ذرا خم دے کر التجائیہ انداز میں بولا۔

"نام دینے سے پہلے آپکو دنیا کے سامنے مجھے قبول کرنا ہو گا۔۔"اس نے جھجکے بناء کہا تھا۔

"بہت جلد۔۔۔کچھ ہی مہینوں میں۔۔کیونکہ میں اب آپ سے دور نہیں رہ سکتا۔۔اور شاید آپ بھی۔۔"اسکی بات پہ وہ لجائی سے مسکرادی۔اسکے ردِ عمل پہ وہ اس پہ صدقے واری گیا۔

"یہ گجرے کہاں گئے ؟؟"اچانک اسکا دھیان اسکے ہاتھوں کی طرف پڑا تو اس نے دریافت کیا۔

"یہاں رکھے ہیں۔۔"وہ سنجیدگی سے بولی اور سائیڈ ٹیبل کی طرف اشارہ کر دیا۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

"بس چلتے ہیں نا! کافی ہے اتنی ہی۔۔۔میں پہلے ہی لیٹ ہو چکی ہوں۔۔مجھے گھر جانا ہے۔"وہ کسی بچے کی طرح ضد کیے جارہی تھی۔

"چپ۔۔ ایک دم چپ۔۔"وہ تیزی سے بولا۔"ارے آپ کو فکر ہے اپنی کہ نہیں؟؟ کب سے سن رہا ہوں۔۔ گھر جانا ہے۔۔ گھر جانا ہے۔۔ کھا نہیں جاؤں گا میں۔ڈرپ کے ختم ہوتے ہی آپ کو بحفاظت ہی آپ کے گھر ڈراپ کر دوں گا۔ اور اب اگر آپ نے ضد کی تو میں آپ کو اپنے گھر لے جاؤں گا۔۔"وہ غصہ سے اسے سمجھاتے ہوئے بولا جس پر وہ سہم سی گئی اور رونے لگی۔

"مجھے آپ کے ساتھ آنا ہی نہیں چاہیے تھا۔۔"وہ منہ لٹکا کر اداسی سے بولی۔

"ہاں۔۔۔ تو نہ آتیں۔۔۔"وہ لاپرواہی سے بولا۔

"آپ ایسا بی ہیو کریں گے۔۔۔ مجھے اندازہ نہیں تھا۔۔"وہ سردی سے کانپتے ہوئے بولی۔" ڈیڑھ گھنٹے میں ہی بدل گئے۔۔"

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

اسکی خود ساختہ بچگانی بات پہ وہ نیم انداز میں مسکرایا تو وہ مزید تلملائی۔"میں اب آپکو بدلنے نہیں دوں گی۔۔ سمجھے آپ۔۔"وہ بڑے ناز سے بولی۔

"ڈیڑھ گھنٹہ تو کیا؟ ڈیڑھ سیکنڈ کے لیئے بھی ارمان اپنی مسکان کے لیئے بدل نہیں سکتا۔۔"وہ بھی بڑے حق سے بولا۔"اچھا۔ اب رونا تو بند کریں ناں۔۔"وہ پریشان ہو کر بولا۔
"مسکان۔۔ پلیز۔۔"

"کیوں؟؟ اب میں رو بھی نہیں سکتی؟؟"وہ پھر سے لڑنے والے انداز میں بولی۔

"یار! کتنا لڑتی ہیں آپ۔۔کاش مجھے پہلے پتہ ہوتا۔۔"اس نے اسے مزید تنگ کیا تو وہ رونے لگی۔

"اوہ۔۔کیا ہو گیا ہے؟؟ پلیز۔۔۔آپکی طبیعت پہلے ہی نہیں ٹھیک۔۔مذاق کر رہا تھا یار۔۔۔پلیز ایم سوری کہ میں نے غصے میں آپکو ڈانٹا۔۔اب کیا میں اتنا حق بھی نہیں رکھتا؟؟" وہ سوالیہ انداز میں بولا جس پر وہ اسے دیکھ کر بس خاموشی سے آنسو بہانے لگی۔

آنسوؤں کا بے ضبط سلسلہ دیکھ کر وہ سمجھ نہیں پا رہا تھا کہ کیا کرے؟ وہ اتنی حساس لڑکی ہے اسے اندازہ نہیں تھا؟ مگر پھر اچانک سائیڈ ٹیبل پر پڑے گجروں کی طرف دیکھتے ہوئے وہ مسکرایا اور ان کو اٹھایا۔

"مجھے نہیں پہننے۔"وہ بچوں کی طرح روتے ہوئے بیڈ پہ سیدھی ہو کر بیٹھی۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE

"ٹیک لگائے رکھیں نا۔۔"وہ آگے بڑھتے ہوا بولا جبکہ وہ بیٹھ چکی تھی۔

-Explore, Dream and Read

"مجال ہے کوئی بات مان لیں میری۔۔۔"وہ خفگی سے حق جتاتے ہوئے بولا۔"چپ کر کے ہاتھ آگے کریں۔۔"اب کے وہ حکمیہ انداز میں بولا۔

"نہیں چاہئے مجھے۔۔۔"وہ منہ لٹکاتے ہوئے اسکا ہاتھ پیچھے کرتے ہوئے بولی۔

"اب مار نہ کھا لیجیئے گا مجھ سے۔۔"وہ کھسیانی ہنسی ہنسا۔

"تو کیا اب آپ؟؟؟"

"جی۔۔۔بالکل۔۔" وہ اسکی بات کاٹتے ہوئے مسکرایا۔

"دیکھو ڈرپ تھوڑی سی رہ گئی ہے۔۔۔" وہ مسکرایا۔

وہ منہ پھلا کر رہ گئی مگر اگلے ہی لمحے وہ اسکی سوچ کو بھانپتے ہوئے بولی۔ "تو؟؟؟ تو یہ لڑائی۔ اس لیے کہ مجھے وقت گزرنے کا پتہ نہ چلے۔۔" جواباً اس نے مسکراتے ہوئے اثبات میں گردن ہلائی اور مسکرا دیا۔

"اب پہنا دوں؟؟" وہ مسکرایا۔

اب کی بار اس نے اپنے ہاتھ اسکے سامنے کر دیے تھے۔۔بہت مشکل سے اس نے اس ہاتھ پر گجرے کو پہنایا جہاں ڈرپ لگی ہوئی تھی۔ اس لمحے اسے دنیا جہاں کا ہر غم بھول چکا تھا، اگر کچھ یاد تھا تو صرف ارمان اور اسکے دیے ہوئے گجرے۔۔ اس کا جی چاہا کہ وہ اس پل کو بس قید کر لے۔ وہ خود پر رشک کرتے ہوئے اندر ہی اندر مسکرا رہی تھی۔

یہ وقت اس کے لیے ایسا تھا، جیسے وہ چھت پر کبوتروں کے ساتھ ہو۔ کیونکہ وہ اپنے پرندوں کے ساتھ اپنا ہر غم بھول جایا کرتی تھی۔ سردی کی اس شام نے دونوں پر کپکپی طاری کر دی۔ وہ اس سے نظریں چراتے ہوئے کچھ بول نہ پائی۔ بس ایک دعا اس کے دل پہ آ کر رکی تھی۔

"یا اللہ! میرے دل کے سب ارمان پورے کرنا۔"

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

"میں میڈیسن لے کر آتا ہوں۔۔۔ آپ گاڑی میں چل کر بیٹھیے۔۔۔ذرا سنبھل کے۔۔"وہ مسکراتے ہوئے اسکی پرواکرتے ہوئے بولا اور میڈیکل اسٹور پر چلا گیا۔

"جی۔۔۔"وہ مسکراتے ہوئے آگے بڑھی۔ ہر بڑھتا ہوا قدم اسے نئی منزل کی یقین دہانی کروا رہا تھا۔ ابھی وہ ہاسپٹل کے باغیچے تک ہی پہنچی تھی کہ اسے اپنے پیچھے ایک آواز سنائی دی ۔

"اومائی سویٹ ہارٹ۔۔"وہ چونک کر پیچھے مڑی۔اسکی ہنسی اور الفاظ پر وہ زچ ہوئی۔"تم تو میری سوچ سے بھی کہیں زیادہ عقلمند ثابت ہوئی ہو۔"وہ طنز کرتے ہوئے اسے داد دیتے ہوئے بولا۔"کیپ اِٹ اپ۔۔"وہ ہاتھ سے انگوٹھے کی مدد سے اشارہ کرتے ہوئے بولا۔

"ایسا کچھ بھی نہیں ہے۔۔۔پلیز۔۔"وہ ناچاہتے ہوئے بھی بولی۔

"ارے واہ۔۔ کیسے کچھ نہیں؟؟"وہ اسکے ہاتھ پر لگے کنولے پر نظر ڈالتے ہوئے شاطرانہ انداز میں مسکرایا۔

"خیر۔۔۔ابھی تو شروعات ہے۔۔"وہ کنولے کے بعد ہاتھوں پر پہنے گجروں کو دیکھتے ہوئے کھکھلا کر ہنسا۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

"اتنا پاگل کر دو اسے کہ۔۔ کہ اس قابل نہ رہے کہ۔۔جی بھی سکے۔۔" وہ ہنستے ہوئے اسکی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بولا جس پر وہ رنجیدہ ہوئی، مگر کوئی بھی بات کیے بغیر خاموشی سے تیزی سے وہاں سے چلی گئی کیونکہ وہ اس سے الجھنا نہیں چاہتی تھی۔ لیکن ایک بات اسے اندر ہی اندر پریشان کیے جارہی تھی کہ آخر جواد ایسا کیوں چاہتا ہے؟ اس کا کیا مفاد ہے اس میں بھلا؟ وہ یہ سب کبھی سمجھ ہی نہیں پائی تھی۔

****

"لو بھئی آگئی۔۔ "وہ طنز کرتے ہوئے بولی۔" رات کے سات بج رہے ہیں اور یہ۔۔۔"

"بیٹا خیر تو تھی نا! " دادی اس کی بات کاٹتے ہوئے مسکان سے بولیں جبکہ وہ خاموشی سے ثریا کی طرف دیکھ کر دکھی ہوئی کیونکہ اسے صرف طنز کرنا ہی آتا تھا، صرف مطلب کے لیے ہی اس نے اس سے ہمیشہ پیار سے بات کی تھی۔

"یہ کیا ہوا؟؟" وہ ہاتھ پر لگے کنولے کو دیکھتے ہوئے بولیں۔

"دادی۔۔۔ہلکا سا بخار تھا۔۔ڈرپ لگی تھی۔۔" وہ تکان سے بولی۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

"میری بچی۔۔ادھر آکر بیٹھو۔۔۔۔یہاں تو سب طنز میں شیر ہیں۔۔۔"وہ ثریا کی طرف دیکھ کے اسے احساس دلانے لگی لیکن وہ منہ بسور کر میز پر دستر خوان بچھانے لگی۔

"آپی۔۔۔آگئیں آپ؟؟"وہ کچن سے باہر سالن کا ڈونگا لے کر آتے ہوئے بولی۔

"دیکھو مرغ دال اور چاول بنائے ہیں میں نے۔بہت مزے کے ہیں۔۔"وہ اپنی تعریف خود کرتے ہوئے بڑے ناز سے مسکرائی۔

"بخار ہے تیری آپی کو۔۔گرم دودھ لا کر دو اسے۔۔۔یا ایسا کرو دودھ پتی بنا دو۔۔۔"دادی صلاح دیتے ہوئے صوفے سے اٹھ کر کھانے کے ٹیبل پر بیٹھ گئیں۔

"کیا ہوا آپی؟؟یہ۔۔"وہ فکر کرتے ہوئے بولی۔"آپی تھوڑا سا تو کھا لو نا۔۔۔"وہ ضد کرتے ہوئے بولی تو وہ نہ چاہتے ہوئے بھی دھیما سا مسکرا کر اسکی خوشی کے لیے بیٹھ گئی۔

"جاؤ اپنے بابا اور دادا جان کو بلا کر لاؤ۔"ثریا اسے اشارۃً کہتے ہوئے بولی۔

"جی۔۔۔ابھی آئی۔۔"وہ تیزی سے وہاں سے جاتے ہوئے رکی۔"کچھ اور تو نہیں لانا؟؟بتا دیں۔۔"

"ارے نہیں۔۔سب ہے۔۔اپنے بابا اور دادا جی کو بلا کر لاؤ۔۔۔"دادی ٹیبل پر نظر دوڑاتے ہوئے پھر اسکی طرف دیکھ کر بولیں۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

"جی۔۔۔"

* * * * * * * *

"سرمد آخر تم نے کیوں نہیں کہا اس سے؟؟ موقع بھی اچھا تھا۔۔" اس نے وجہ جاننے کی کوشش کی۔

وہ اس سے فون پہ بات کر رہا تھا۔

"میرے پاس جواب نہیں تمھاری اس بات کا۔۔ اور ویسے بھی کل لاہور چلا جاؤں گا میں۔۔ تو۔۔۔"

"تمہارے لاہور جانے کا کیا تعلق اس بات سے سرمد؟ اور پلیز۔۔ اس سے پہلے دیر ہو جائے۔ تمہیں کہہ دینا چاہیئے۔۔" وہ فون کو دائیں ہاتھ سے دائیں کان سے لگاتے ہوئے اس سے بولی۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

"دیر ہو چکی ہے۔۔" وہ اس قدر دکھ سے بول رہا تھا، جیسے سمندر میں آگ کی تپش ہو۔

وہ ناخنوں پر بائیں ہاتھ سے نیل پالش لگاتے ہوئے بولی اور فون کو سر کا سہارا دیتے ہوئے کان کے ساتھ لگاتے ہوئے چونکی۔

"تم بہتر سمجھتی ہو۔۔۔میرا کہنے کا مطلب کیا ہے؟؟؟مجھے اسکی آنکھوں میں کل کسی اور کا چہرہ نظر آیا۔۔وہ بے پناہ محبت کرتی ہے اس سے۔۔" وہ دکھی ہوا اور عینک اتار کر آنکھوں میں آئے ہوئے آنسوؤں کو اپنے ہاتھوں سے آنکھوں کے اندر جذب کرنے لگا۔

"اور تمھاری محبت؟؟"وہ اسکے انکشاف پر چونک اٹھی اور نیل پالش کو ٹیبل پر رکھتے ہوئے، فون کو ہاتھ میں پکڑ کر کان کے ساتھ لگاتے ہوئے بولی۔

"میری محبت۔۔"وہ بات کرتے کرتے رکا کیونکہ اس پر کپکپی طاری ہوگئی تھی۔وہ مزید بات نہیں کر سکتا تھا تو ادھورے الفاظ کہتے ہوئے فون رکھ کر اپنے آپ کو ٹٹولنے لگا کہ وہ کیوں نہیں آج تک اسکے دل میں ویسے جذبات اجاگر کر پایا؟؟جیسے وہ ارمان کے لیئے محسوس کرتی ہے۔
دوسری طرف زویا اسکے یوں فون رکھنے پر دل پسیج کر رہ گئی۔وہ سمجھ گئی تھی کہ اس وقت اسکی کیا حالت ہو گی کیونکہ اسکی چاہت اب سے نہیں تب سے تھی جب سے وہ مسکان کو جانتا تھا۔

-Explore, Dream and Read

****

"یہ لیجیے گرما گرم۔۔۔۔دودھ پتی۔۔"وہ مسکراتے ہوئے کمرے میں داخل ہوئی اور چائے کا مگ سائیڈ ٹیبل پر رکھ کر بولی۔
اس نے سر پر دوپٹہ اوڑھا اور اسکے قریب جا کر بیٹھ کر کچھ پڑھنے لگی۔

"کیا کر رہی ہو؟؟"وہ اسکی بند آنکھیں اور ہونٹوں کو ہلتا ہوا دیکھ کر سمجھنے کی کوشش کرتے ہوئے مسکرائی۔

"چپ۔۔"وہ اسے اشارہ کرتے ہوئے بولی۔تقریباً تین یا چار منٹ بعد وہ آنکھیں کھول کر اسکے اوپر کچھ پڑھ کر پھونکتے ہوئے مسکرائی۔

"دیکھنا اب آپ بہت جلد ٹھیک ہو جائیں گی۔۔"وہ بچوں کی طرح بولی جس پر وہ مسکرا دی اور انسیت سے اسکے چہرے کی طرف دیکھنے لگی۔

"ایسے کیوں دیکھ رہی ہیں آپ؟؟"

"کچھ نہیں۔۔۔بس ایسے ہی۔۔"وہ بات کو بدلتے ہوئے مسکرا دی۔

"اچھا۔۔۔آپ جلدی سے میڈیسن لے لیجیے۔۔"

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

"ہاں۔۔"وہ اٹھتے ہوئے بمشکل بیگ تک ہاتھ کرتے ہوئے،اسے اپنے قریب کرنے لگی جو کہ اس سے کچھ فاصلے پر بیڈ پر پڑا تھا۔

"ارے۔رکو آپی۔۔"وہ اسے کمبل اوڑھاتے ہوئے بولی۔

"میں نکال دیتی ہوں۔۔"وہ تیزی سے بیڈ کی دوسری جانب پہ جاتے ہوئے بیگ اٹھا کر اسکے قریب بیٹھ گئی۔

"ارے واہ۔۔"بیگ کھولتے ہی وہ چونکی۔"یہ گلاب اور موتیے کی خوشبو۔۔"وہ خوشبو کو محسوس کرتے ہوئے سرد آہ بھرتے ہوئے بولی۔

"یہ گجرے؟؟"اس نے دوائیاں میز پہ رکھیں اور پھر ہاتھوں میں گجرے لیے ہوئے بولی۔

"اشش۔۔آہستہ بولو۔۔"اس نے ہونٹوں پہ انگلی کی مدد سے اسے اشارہ کیا۔

"یہ کس نے دیے؟؟"اس نے اضطرابی سے دھیمی آواز میں پوچھا جس پر وہ ہنس دی۔
"کہیں؟؟"وہ اپنا گمان ظاہر کرنے لگی اور اسکی آنکھوں میں چھپی چاہت کو ٹٹولنے لگی۔

"ہاں۔۔"وہ نظروں کو جھکاتے ہوئے مسکائی۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

"ارے واہ۔۔کمال ہو گیا یہ تو۔۔مجھے تو اسی دن اندازہ ہو گیا تھا جب وہ تیز بارش میں بابا سے ملنے آئے تھے۔"وہ پرجوش ہوتے ہوئے بولی۔اور وہ اسکی بات گہری دلچسپی سے سننے لگی۔

"برابر چھینکے چلے جا رہے تھے وہ لیکن۔۔"وہ بات کرتے کرتے رکی۔

"لیکن کیا؟؟"وہ میڈیسن لیتے ہوئے بولی۔

"وہ یہی کہے جارہے تھے کہ مسکان پاک ہے۔۔بالکل ایسے ہی جیسے اپنے گھر میں۔" وہ اسے بتاتے ہوئے سنجیدہ ہوئی۔

"اور یقین مانیئے۔۔مجھے تو اسی روز ہی اندازہ ہو گیا تھا کہ وہ آپ سے محبت کرتے ہیں۔۔"

وہ اسکی پیشن گوئی پہ رشکیہ انداز میں مسکرائی اور پھر سنجیدگی سے اسکے چہرے کی طرف دیکھ کر بولی۔ "گڑیا۔۔۔سوری۔۔۔"

"سوری؟؟؟کیوں؟؟"

"میری وجہ سے تمھارے باہر آنے جانے پر پابندی لگ گئی۔۔۔" وہ تاسف سے کہنے لگی۔

"نہیں آپی۔۔۔بے فکر رہیے۔۔" وہ مسکرائی۔ "چند دنوں کی بات ہے۔۔بس۔۔۔پھر دیکھ لینا۔۔امی کے فیصلے کا بدل جانا تو اک عام سی بات ہے۔۔اور اس فیصلے کا تو کوئی سر پیر ہے ہی نہیں۔ "وہ ہنستے ہوئے کمبل سیدھا کر کے لیٹ گئی۔

"ویسے آپی۔" اسے مسکراتا دیکھ کر وہ مزید اسے ہنسانے کی کوشش کرنے لگی۔ "ارمان بھائی ہیں بہت ہینڈسم۔۔" اسکی اس بات سے وہ اندر ہی اندر خوش ہوئی اور لجائی سے مسکراتے ہوئے خود پر رشک کرنے لگی۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

"ارے واہ! میری آپی کو شرمانا بھی آ گیا۔۔۔" اسکی حالت کے پیشِ نظر اس نے اسے تنگ کرنا اپنا اولین فرض سمجھا تو وہ اور شرمانے لگی۔

"ارے بس بس۔۔ آپ تو ابھی سے۔۔ کچھ شرماہٹ ارمان بھائی کے لیئے بھی بچا کر رکھیں۔۔"

****

"بے پناہ چاہتیں اور ان کے بیچ میں اب ایک دن کی دوری۔۔ اسے دیکھے بناء کیسے رہوں؟" وہ باغیچے میں بیٹھا دھوپ کا مزہ لیتے ہوئے سوچنے لگا۔

"کیا سوچا جارہا ہے؟؟" شاہ میر اسے یوں گم سم دیکھ کر باغیچے میں آیا۔

"اممم۔۔ کچھ نہیں۔" وہ خیالوں سے نکلتے ہوئے مسکرا دیا۔

"تم لوگ سناؤ کیسا جارہا ہے سب؟؟"

"اللہ کا شکر ہے۔۔" وہ تشکر سے بولا۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

"کم تنگ کیا کرو اسے۔۔" وہ اسے سمجھاتے ہوئے بولا۔

"کس کو؟؟ حیا کو؟؟" وہ سوال کرتے ہوئے خود ہی اندازہ لگا کر بولا اور مسکرایا۔

"ہاں۔۔۔" وہ اثبات میں سر ہلاتے ہوئے مسکرایا۔

"چھوڑیئے اسے۔۔" وہ لاپرواہی سے بولا۔ "اس کی تو عادت ہی ہے۔۔ چھوٹی چھوٹی بات پر منہ پھلا کر بیٹھ جانا۔۔" اس نے اس کی نقل اتارتے ہوئے کھکھلا کر ہنستے ہوئے کہا۔

"شاہ میر۔۔" وہ گھورتے ہوئے بولا۔

"بہت حساس ہے وہ۔ اور ہمارے سوا اس کا اور کوئی ہے بھی تو نہیں۔۔ بس تم سے بہت شکایات ہیں اسے۔۔"

AESTHETICNOVELS.ONLINE
Explore. Dream. Read

"آں۔۔۔ ہاں۔۔" وہ کندھے اچکا کر بولا۔ "تو یہ بات ہے اس نے کچھ کہا آپ سے ؟ "

"ہاں۔۔۔ اب تم کچھ مت کہنا اسے۔۔ سمجھے۔۔" وہ سنجیدگی سے اسے سمجھانے لگا۔

"جی۔۔۔ سمجھ گیا۔۔" وہ اس کے سامنے اس کی بات پر عمل کرنے کا یقین دلاتے ہوئے مسکرایا مگر اندر ہی اندر اسے حیا پر غصہ آرہا تھا۔

"اسے تمہارا اور لڑکیوں سے دوستی کرنا پسند نہیں۔۔۔ سمجھ رہے ہونا؟؟" اسکی معنی خیز بات پہ وہ آنکھیں پھاڑ کر اسے دیکھنے لگا۔

"اب اس میں کیا خاص بات ہے؟؟ کیا میں اپنے دل پہ مہر لگا لوں؟ یا اپنے ماتھے پہ "نو انٹری" کا بورڈ چپکا لوں؟؟"

"کر ہی لو ایسا۔۔" وہ قہقہہ لگا کر ہنسا۔

"اللہ نہ کرے۔۔ میں کیوں کرنے لگا ایسا؟؟" وہ اپنے کانوں کو ہاتھ لگاتے ہوئے بولا تو اسے اور بھی ہنسی آئی۔

****

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

"کہیں میں نے کوئی غلطی تو نہیں کر دی؟؟" وہ پرندوں کو باجرہ ڈالتے ہوئے سرد شام کی ٹھنڈی ہواؤں کو محسوس کر رہی تھی۔

"کہیں میری وجہ سے ان کی زندگی میں مسائل پیدا نہ ہو جائیں۔۔ لیکن سمجھ نہیں آتی کہ جواد اور ارمان سر کے بیچ ایسا کیا ہے جو۔۔" وہ پانی کا پیالہ ان کے پنجرے میں رکھتے ہوئے، اپنے بالوں کو سمیٹنے لگی جو ہوا سے اڑ رہے تھے۔

"آپی۔۔"وہ تیزی سے اسے ڈھونڈتے ڈھونڈتے چھت پر آئی۔

"یہ کیا؟؟اتنی ٹھنڈ ہے۔اور آپ ہیں کہ۔پہلے ہی طبیعت ٹھیک نہیں آپ کی۔۔۔"وہ اسے ڈانٹتے ہوئے ہاتھ پکڑ کر نیچے لے کر جانے لگی تو وہ اسکی فکر مندی پہ مسکرا دی۔

"چلو۔۔۔"وہ نیچے جاتے ہوئے بولی۔

"اوکے،اوکے۔۔"مسکان ہنس پڑی اور اسکے ساتھ نیچے آئی۔

"آرام کریں اب۔۔ویسے بھی اب آپ کسی کی امانت ہیں ہمارے پاس۔۔کم از کم۔۔اب ہم تو امانت میں خیانت کرنے سے رہے۔۔یہ ہماری روایات کے خلاف ہے۔۔"وہ کمرے میں آتے ہی ذرا ڈرامائی انداز میں بولی تو مسکان کی ہنسی چھوٹ گئی۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

"کم پڑھا کرو ناول۔۔اور کم دیکھا کرو ڈرامے۔۔"وہ نصیحت آمیز لہجے میں بولی۔

"افففف۔۔ہو۔۔کیا ہو گیا ہے آپی۔۔یہی تو مزے کی یادیں ہیں۔۔بعد میں دیکھنا میری یہی باتیں یاد کر کے آپ ہنسا کریں گی۔۔"وہ پورے وثوق سے بولی تو دونوں کھکھلا کر ہنسنے لگیں۔

"چلیں میں کھانا لگاتی ہوں۔۔آپ بھی آجایئے۔۔" اس نے اتنا کہا اور وہاں سے جانے لگی مگر جاتے جاتے رُکی اور مڑ کر بولی۔

"جرسی پہن کر آیئے گا۔۔ آپ کو تو پتہ نہیں کیا ہو گیا ہے۔۔"

اس سے پہلے وہ مزید بولتی اس نے ہاتھ جوڑتے ہوئے اسے بے فکری کا احساس دلایا۔"اچھا دادی اماں۔۔ تم چلو میں ابھی آئی۔۔" اس نے اپنی الماری سے جرسی نکالی اور وہ پہنتے ہوئے باہر آئی۔

رات کے کھانے سے فارغ ہوتے ہی گڑیا چائے بنانے لگی تو اس نے اسے کمرے میں یہ کہہ کر "تم آرام کرو۔۔ میں چائے بنا کر لاتی ہوں۔۔" بھیج دیا۔

وہ کمرے میں ابھی آئی ہی تھی کہ اسے اپنے موبائل کی بیپ سنائی دی۔ جوں ہی اس نے سائیڈ ٹیبل پہ پڑے موبائل کو ہاتھ میں لیا تو اس پہ "ارمان سر از کالنگ" ڈسپلے ہو رہا تھا۔ مسکراتے ہوئے اس نے سبز بٹن دبایا اور فون کو اپنے کان کے ساتھ لگایا۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

"جی۔۔ کیسی ہیں آپ؟؟" وہ بے صبروں کی طرح بولا۔

"آپ جیسی۔۔۔" اس نے بھی اسی کے انداز میں جواب دیا۔

"یہ چھٹی آ گئی ہے نا بیچ میں۔۔ صبح سے کنٹرول کر رہا ہوں، آپ کو دیکھے بناء گزارا ہی نہیں ہو رہا۔۔" وہ کمرے سے ٹیرس پر جاتے ہوئے ٹہلنے لگا۔

"ہاں۔۔ تو کیا ہوا؟؟" وہ ہنس دی۔

اس نے کمرے کی کھڑکی کھولی اور اپنی نگاہیں آسمان کی طرف جمادیں۔ کھڑکی سے اپنے سامنے آسمان پہ نظر آتے، چاندستاروں کو دیکھتے ہوئے وہ بے حد خوبصورت لگ رہی تھی۔

"کیاہوا؟" وہ حیران ہو کر بولا۔

"جناب عالیہ! ہمارا یہاں حال برا ہے اور آپ ہیں کہ۔۔" وہ قدرے زور دے کر بولا۔

"کچھ نہیں۔۔۔" وہ ہنسی۔

"میں آپ سے بعد میں بات کرتی ہوں۔" وہ زویا کی کال آتے دیکھ کر اجازت طلب کرتے ہوئے بولی۔

"ارے رکو۔۔" وہ تیزی سے بولا۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
Explore Dreams and Read

"صبح سے اب بات کر رہے ہیں ہم۔۔ اور اب۔۔۔" وہ افسردہ ہوا۔

"زویا کی کال آرہی ہے۔۔ شاید کوئی ضروری کام ہو اسے۔ میں آپکو پانچ منٹ تک کال بیک کرتی ہوں۔"

"نہیں۔۔۔ مجھ سے اب بات مت کریئے گا۔۔۔" وہ ناراض ہوتے ہوئے بولا۔

"سنیئے تو۔۔"وہ تیزی سے بولی جبکہ وہ فون رکھ چکا تھا۔

"ہاں۔۔۔زویا۔۔"وہ کال ریسیو کرتے ہوئے بولی۔

"کیسی ہو تم یار۔۔"زویا ہاتھ میں کافی کا مگ لیئے،بستر پر بیٹھے اس سے فون پر بات کر رہی تھی
۔

"ہاں۔۔۔ٹھیک ہوں۔۔تم سناؤ کیسی ہو؟"وہ مسکراتے ہوئے بولی۔

"میں بھی ٹھیک ہوں۔۔گڑیا بتا رہی تھی تمھیں بخار تھا۔۔"وہ پریشان ہوئی۔

"ہاں۔۔۔اب ٹھیک ہوں۔۔بس یار ٹینشن ہی اتنی ہے کہ کچھ سمجھ نہیں آرہا مجھے۔۔"وہ پریشان ہو کر اسے ساری بات تفصیلاً بتانے لگی۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE

اسکی زندگی میں ارمان کے آنے کی بات سن کر وہ خوشی سے کھل اٹھی۔

"تم ہی بتاؤ۔۔۔میں کیا کروں؟"

"میری مانو تو۔۔۔تم صاف صاف ساری بات بتا دو ارمان کو۔۔"وہ مشورہ دینے لگی۔

"ارے نہیں۔۔"وہ چونکی۔"کیسی باتیں کرتی ہو یار۔۔میری وجہ سے سارے مسائل شروع ہو رہے ہیں۔۔کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ مجھے غلط سمجھ بیٹھیں اور مجھ سے دور ہو جائیں۔میں انہیں کھونا نہیں چاہتی۔۔۔اور ویسے بھی۔۔میں نہیں جانتی کہ وہ کیوں ایسا چاہتا ہے مجھ سے؟؟کچھ سمجھ نہیں آرہا یار۔کچھ بھی سمجھ نہیں آرہا۔۔"وہ سنجیدگی سے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے بولی۔

"مسکان۔۔۔ریلیکس۔۔۔سب ٹھیک ہو جائے گا۔"وہ تسلی آمیز لہجے میں بولی تو وہ پر امید ہو کر گہرے سکون سے بولی۔

"انشاءاللہ۔۔"

****

"میں نے کہا ناں کہ پریشان مت ہو تم۔۔۔سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔وہ دن دور نہیں جب ہماری طاقت کا سورج چمکے گا۔۔۔"وہ پر امید ہوتے ہوئے فون پہ کسی سے بات کرنے میں مگن تھا کہ اسے اندازہ ہی نہ ہوا کہ مسکان باہر کھڑی سب سن رہی ہے۔وہ اسے اپنی دی ہوئی رقم کی واپسی کے لئے چیک دینے آئی تھی مگر وہ اس کے لہجے میں سختی دیکھ کر نہ چاہتے ہوئے بھی وہاں رک سی گئی۔

"بہت کر چکے ہم برداشت۔۔۔بہت۔۔۔امی اور سیماب کا بہت خیال رکھنا اور تمھیں شادی بہت بہت مبارک ہو"۔

"میں آتا ضرور مگر امی مجھے روک لیتیں اور میں رک نہیں سکتا۔۔۔ انھیں مزید دکھ نہیں دینا چاہتا میں۔۔ آؤں گا بہت جلد۔۔۔ بہت جلد آؤں گا میرے بھائی۔۔" وہ باہر کھڑی اس کی ہر بات پر حیران ہو رہی تھی۔

"بس۔۔۔ یہ حسن شہباز سے جب تک بدلہ نہ لے لوں تب تک۔۔۔ مجھے سکون نہیں ملے گا ۔۔۔" وہ غصیلے لہجے میں بولا۔

"برباد کر دوں گا اس کو۔۔۔ برباد۔۔" وہ پختہ ارادہ کرتے ہوئے تیزی سے کرسی پر سے اٹھا۔ کیونکہ اسے دروازے کے باہر کسی کا سایہ محسوس ہونے لگا تھا۔

"کون۔۔۔ کون ہے وہاں؟؟" وہ دروازے کے قریب جاتے ہوئے فون کو فوری طور پر بند کرتے ہوئے بولا۔

"تم۔۔" اس کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئی تھیں۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

"ہاں۔۔۔ میں۔۔" وہ اندر آتے ہوئے بولی۔

"یہ لیجئیے۔۔" وہ چیک پکڑاتے ہوئے بولی۔

"یہ کیا؟؟" وہ حیران ہوا۔

"آخری چیک آپ کو بہت جلد مل جائے گا۔۔۔اور پلیز۔۔۔کوئی اور ڈھونڈیئے اپنے برے کاموں میں حصہ دار بنانے کے لئے۔۔"

وہ اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر یوں پہلی بار بولی تھی جس پہ وہ بہت حیران ہوا تھا، اس سے پہلے وہ کچھ کہتا وہ تب تک وہاں سے جاچکی تھی۔

پہلی مرتبہ وہ خود کو آزاد محسوس کرنے لگی تھی۔شاید یہ خود اعتمادی محبت نے ہی اسے دی تھی ۔شاید نہیں بلکہ یقیناً۔

✻✻✻✻✻✻✻✻✻✻✻✻✻

"واہ بھئی واہ۔۔"اس کے آفس میں داخل ہوتے ہی وہ طنزیہ بولا۔"محبت کیا ملی دوستی سے ہی نظریں پھیر لیں تم نے تو۔۔"

"ریلیکس شکیل۔۔"وہ یکدم چونکا اور مسکرانے لگا۔

"جی چاہتا ہے کہ دانت توڑ دوں تمھارے۔اور تمہیں شہر بھر میں کوئی ڈینٹیسٹ نہ ملے۔"۔

وہ اپنی بات پر زور دیتے ہوئے بولا۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

"شکیل۔۔۔بیٹھو تو۔۔"وہ سمجھاتے ہوئے بولا۔

شکیل کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ اسکے دانت توڑ دے مگر پھر بھی وہ غصہ سے کرسی پر بیٹھے ہوئے ٹانگ پر ٹانگ رکھ کر ذرا اکڑ کر بیٹھا، جس پر ارمان کو ہنسی آگئی۔"ہنسو نہیں۔۔ٹریٹ چاہیئے تم سے سمجھے۔۔۔"

"اوکے بابا۔۔اوکے۔۔"

دروازے پر آفس بوائے کو دیکھا تو وہ کرسی پر سیدھا ہو کر بیٹھ گیا۔

"سر یہ۔۔مس مسکان نے بھجوائی ہیں۔"وہ کچھ فائلز اس کو پکڑاتے ہوئے، اسکے سامنے احتراماً کھڑا ہوا۔

"اُمم۔۔۔ٹھیک ہے۔۔"وہ مسکراتے مسکراتے ذرا رُکا اور اسے جانے کا اشارۃً کہا۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

"ارے واہ! کیا پردہ کرنے لگی ہے تم سے؟؟"وہ طنزیہ ہنسا۔

"شکیل۔۔"ارمان عاجز آ کر بولا۔اندر ہی اندر وہ خود سے الجھا کہ وہ خود کیوں نہیں آئی۔

****

"دس منٹ لگیں گے پلیز۔۔ دیکھو مجھے خود آنا پڑا ہے۔۔۔ پلیز کر دیں نا۔۔۔" مسکان پرنٹنگ مشین کے پاس موجود لڑکے سے کہہ رہی تھی۔ "میم۔۔۔ بریک ٹائمنگ کے بعد۔۔۔"

"ارے نہیں۔۔" وہ اسکی بات کاٹتے ہوئے بولی۔

"میری پرنٹنگ مشین کام نہیں کر رہی تو مجھے آپکے پاس آنا پڑا۔۔ تو۔ پلیز۔۔۔" وہ اصرار کرتے ہوئے بولی جس پر اس کو ماننا ہی پڑا۔

"لائیے۔۔۔" وہ زبردستی راضی ہوا۔

"بہت بہت شکریہ۔۔۔" وہ احساسِ تشکر سے بولی اور وہاں سے واپس مڑی۔

"کیسی ہیں آپ؟؟" ارمان اسے وہاں سے واپس آتا دیکھ کر تیزی سے آگے بڑھتے ہوئے بولا جبکہ وہ خاموش ہی رہی۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

"کیا ہوا۔۔۔ کیسی ہیں آپ؟؟" اس نے اپنی بات دہرائی مگر وہ خاموش ہی رہی البتہ اسکی آنکھیں جواب دے رہی تھیں کہ "میں ٹھیک ہوں۔۔" وہ وہاں سے جانے کے لیے واپس مڑی۔

"مسکان۔۔"وہ آگے بڑھتا ہوا تیزی سے بولا۔

"ٹھیک تو ہیں ناں آپ؟؟؟ چپ کیوں ہیں؟؟"اب کی بار بھی وہ خاموش ہی رہی اور کندھوں کو اچکا کر وہاں سے چلی گئی جیسے اسے کہہ رہی ہو کہ "خود سوچیں کہ میں چپ کیوں ہوں؟" اسکے لہجے میں اور آنکھوں میں ایک عجیب سی شرارت تھی اور لطف بھی تھا جو اسے اسکو تنگ کرنے سے مل رہا تھا۔ جس پر ارمان الجھ کر رہ گیا کہ آخر معاملہ کیا ہے۔

اس سے پہلے وہ اپنے کیبن میں جاتی، جواد تیزی سے اس کا راستہ کاٹتے ہوئے، اسکے سامنے آ کھڑا ہوا۔

"تمھارے رنگ ہی الگ ہیں آج تو۔۔"

"یہ کیا طریقہ ہے؟؟"وہ اس کے بے باک انداز پر حیران ہوئی اور عاجز آ کر بولی۔

"طریقے تو اور بھی بہت ہیں۔۔ لیکن تمھیں لاسٹ وارننگ دے رہا ہوں۔۔"وہ دھمکی دیتے ہوئے اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بولا۔

"لاسٹ وارننگ؟؟"وہ الجھ کر رہ گئی۔

"ہاں۔۔۔لاسٹ وارننگ۔۔ تم کیا سمجھتی ہو کہ محبت کے ڈرامہ کو سچ کا لباس پہناؤ گی تو۔ میں اس سے بے بہرہ رہوں گا؟؟"وہ سوالیہ انداز میں بولا۔"تو یہ بھول ہے تمھاری۔۔ سمجھی۔۔"اس نے انگلی کے اشارے سے اسے وارن کیا۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

"سمجھ گئی۔۔" وہ سنجیدگی سے اپنا غصہ کنٹرول کرتے ہوئے بولی۔ "اب جائیے یہاں سے۔۔ میں کوئی تماشہ نہیں لگانا چاہتی یہاں۔۔ اور ویسے بھی یہ میرا پرسنل میٹر ہے۔ بہتر یہی ہو گا کہ۔۔۔"

"پرسنل میٹر؟؟" وہ ہڑبڑایا اور غرایا بھی۔ "یہ مت بھولو کہ پیسے دیئے ہیں تمھیں اس کام کے۔۔" اس نے جیسے اسے یاد دہانی کروائی۔

"اور آپ بھی یہ بات یاد رکھیں کہ زبردستی کی گئی ڈیل سے آپ مجھے باؤنڈ نہیں کر سکتے۔ رہی بات پیسوں کی۔ تو آخری چیک اگلے مہینے آپ کے ٹیبل پہ ہو گا۔" اس نے تڑخ کر جواب دیا۔

"اوہ! تو آگئی تمھارے منہ میں بھی زبان۔۔۔" وہ طنزیہ بولا۔ "لیکن ایک بات یاد رکھنا ۔۔۔ اسکولا چار کرنا ہے لاچار۔۔ جتنا تم اس کے قریب بڑھو گی، میں اتنا ہی دور کر دوں گا تم دونوں کو۔"

"اوہ! تو ٹھیک ہے۔۔۔ آپ اپنی سی کوشش کر کے دیکھ لیجئے۔۔۔ کیونکہ آپ کی نفرت ہمارا کچھ نہیں بگاڑ سکتی۔۔" اس نے بے انتہاء پر امیدی سے کہا جس پہ وہ تضحیکی انداز میں مسکرایا۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

" نفرت برباد کرے یا نہ کرے، محبت ضرور برباد کر دیتی ہے اور تم یہ بات اپنے ذہن میں بٹھا لو کہ۔۔ تمھاری محبت اسے آباد نہیں بلکہ برباد کرنے کے لئے ہو گی۔۔۔ سمجھی۔۔ ورنہ۔ میں تو اپنا مقصد اسے ختم کر کے بھی پورا کر سکتا ہوں۔" وہ طنزیہ ہنسا جس پر وہ ہل کر رہ گئی۔

"مار کر؟؟" اسکی سانس اٹک کر رہ گئی۔

جواباََ وہ اثبات میں گردن ہلاتے ہوئے خوفناک انداز میں مسکرایا۔

"تم ایسا کچھ نہیں کرو گے۔۔" وہ گھبرا کر بولی جبکہ وہ وہاں سے جاتا ہوا سیڑھیوں سے ہو کر تھرڈ فلور پر چلا گیا۔

وہ اسکی پشت کو غصے سے دیکھ رہی تھی۔ قریب تھا کہ وہ اسے روک کر زوردار تھپڑ اسکے منہ پہ رسید کر دیتی۔ لیکن خود کو ضبط کرنے کے سوا اور کوئی چارہ بھی نہ تھا۔

ابھی وہ تھرڈ فلور پہ پہنچا ہی تھا کہ اسکا موبائل بجنے لگا۔ اس سے بحث کرنے کے بعد وہ انتہائی غصے میں تھا۔ چار و ناچار اسے موبائل اپنی پینٹ کی جیب سے نکالنا پڑا۔

""جواد کہاں ہیں آپ؟؟" وہ بمشکل ہی بات کر پا رہی تھی۔

"کہاں ہو سکتا ہوں بھلا۔۔ آفس میں ہوں۔۔۔" وہ روکھے لہجے سے بولا۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
Explore, Dream and Read

"میری طبیعت ٹھیک نہیں ہے۔۔۔۔پلیز آجایئے گھر۔۔۔۔مجھے ہسپتال جانا ہے۔"وہ تیزی سے بولی کیونکہ سانس پھولنے کی وجہ سے وہ بات نہیں کر پا رہی تھی۔

"اوکے۔اوکے۔۔۔آتا ہوں میں۔۔۔"وہ اپنے آفس میں جاتا جاتا رُکا۔"تم ٹھیک تو ہونا؟؟"
وہ الٹے قدم واپس مڑا۔

"نہیں۔۔طبعیت ٹھیک نہیں میری۔۔۔" اس نے اتنا کہا اور موبائل اسکے ہاتھوں سے گر پڑا۔

"میں آرہا ہوں۔۔۔ثناء۔۔آریو ڈیئر۔۔۔ثناء۔۔۔"

اس نے فوراً حیا اور شاہ میر کو کال ملائی اور انہیں ثناء کی حالت کے متعلق اطلاع دی۔

"جی بھائی۔۔۔ہم آپی کو ہسپتال لے کر جا رہے ہیں۔۔"

دونوں اسکا فون سنتے ہی حرکت میں آ گئے۔وہ بھاگے بھاگے اسکے کمرے میں آئے،جہاں وہ فرش پہ بے سود پڑی ہوئی تھی۔

✻✻✻✻✻✻✻✻✻✻✻✻✻✻

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

اس سے پہلے وہ اپنے کیبن میں جاتی،وہ تیز تیز قدم بڑھاتے ہوئے دوبارہ اسکے سامنے آکھڑا ہوا۔اسکے اچانک سامنے آنے سے وہ گھبر اسی گئی۔اسے لگاشاید جواد پھر سے اسکے پیچھے آدھمکا ہے۔

"مسکان۔۔۔رکیں۔۔ہوا کیاہے آخر؟؟ یہ ایسے خاموش کیوں ہیں آپ؟ آپ ٹھیک تو ہیں؟؟"اس کی خاموشی کو برداشت نہ کرتے ہوئے آخر وہ بولا۔"کوئی غلطی ہوگئی ہے کیا مجھ سے؟"

جواباًاس نے نفی میں سر ہلایا۔

"تو پھر۔۔"وہ اس کا جواب اشارۃً سمجھتے ہوئے بولا جس پر اس نے دھیمی سی مسکراہٹ سے گردن ہلا کر کہا کہ "کچھ نہیں"۔

"مسکان۔۔۔"وہ رونے والے لہجے میں بولا جس پر وہ مسکرادی۔"بات کیوں نہیں کر رہی ہیں آپ؟"وہ بے بس ہوا۔

"آپ نے خود ہی تو کہا تھا۔۔۔کہ بات مت کرنا اب۔۔۔"اس نے اسے گزشتہ رات کو کال والی بات یاد کروائی اور دبے دبے انداز میں مسکرادی۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

"حد ہوتی ہے۔۔"وہ سنجیدگی سے اس کا مسکراتا چمکتا چہرہ دیکھ کر دھیما سا مسکرا دیا۔"آج کے بعد ہرگز ایسا مت کرنا۔۔پلیز۔۔۔"وہ محبت کی سچائیوں کے ساتھ دل کی اتھاہ گہرائیوں سے بولا، جس پر وہ سنجیدگی سے اس کا چہرہ دیکھنے لگی جیسے اسے اپنی آنکھوں کے رستے دل میں اتار کر چھپانا چاہتی ہو۔

"وعدہ؟؟"اس نے تصدیق کرنا چاہی۔

"جی۔۔۔"اس نے اپنی آنکھوں کو جھپکایا، اور رشکیہ انداز میں مسکرا دی۔

اسکا فون بجا تو اس نے اپنی راہ لی۔

"مبارک ہو بہت بہت۔۔جواد بھائی۔۔نام تو میری مرضی کا ہو گا۔۔میں آپکو پہلے ہی بتا رہا ہوں۔۔" اس سے پہلے وہ وہاں سے جا پاتی، اسکے لفظوں پہ اسکے قدم ساکت رہ گئے۔

"ہاں ضرور۔۔ضرور۔۔۔حیاء اور شاہ میر ہی اسے ہسپتال لے کر گئے ہیں۔۔میں بس راستے میں ہوں۔۔پہنچ کر تمہیں مُنے کی تصویر بھیجتا ہوں۔۔" اس نے گاڑی ہسپتال کے باہر روکی اور فون کان کے ساتھ لگاتا ہوا باہر آیا۔

"جی ضرور۔۔اور۔۔آپی کیسی ہیں۔۔مبارک دینا انہیں بھی۔۔۔میں بس تھوڑی دیر میں ہی آتا ہوں۔۔" وہ مزید بولا اور پھر فون رکھ دیا۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
Explore, Dream and Read

اس نے اسے مڑ کر دیکھا، جو اپنا فون پینٹ کی جیب میں رکھے، اس سے پشت کیے کھڑا تھا۔ اس نے چاہا کہ وہ اس کے پاس جائے اور جواد کے بارے میں پوچھے۔ لیکن اسکے اور جواد کے مابین فون پہ ہونے والی مختصر گفتگو، اسکے دل میں آئے سارے سوالوں کا تفصیلی جواب دینے کے لیئے کافی تھی۔ وہ سمجھ چکی تھی کہ اسکا جواد کے ساتھ کیا رشتہ ہے؟ مگر وہ ابھی بھی اس بات کو سمجھ نہیں پارہی تھی کہ آخر اسکی ان سب سے کیا دشمنی ہے؟

(ایک مہینے بعد)

رمضان کے آخری ایام چل رہے تھے۔ افطار کے بعد دونوں حسب معمول نیوز چینل لگائے بیٹھے حالاتِ حاضرہ سے باخبر ہو رہے تھے کہ ایک خوفناک خبر سن کر دادا جان کا کلیجہ منہ کو آگیا۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
Explore, Dream and Read

"ارے کیسی کیسی عجیب خبریں آنے لگ گئی ہیں ٹی وی پر۔۔" وہ نیوز چینل پر خبریں سنتے ہوئے دادی سے بولے۔

"کیوں جی؟؟ کیا ہو گیا؟" وہ عینک لگاتے ہوئے ٹی وی کی طرف دیکھ کر بولیں۔

"دیکھو ذرا نیک بخت۔۔ بھائی بھائی کا دشمن ہے۔ کیسا وقت آپڑا ہے۔۔" وہ تاسف سے بولے۔

"ہاں۔۔بڑے دکھ کی بات ہے یہ تو۔۔"وہ ہاتھوں کو ملتے ہوئے بولیں۔

"یہ تو انکے باپ کا فرض تھا کہ دونوں میں برابر جائیداد بانٹ دیتا تو آج اسکا ایک بیٹا، دوسرے کی جان نہ لیتا۔۔"دونوں آپس میں تبصرہ کر رہے تھے۔

"دادا جی۔۔۔ڈرامہ لگا دیں ذرا۔۔"گڑیا بالوں کو جوڑے کی شکل دے کر سر پر کیچر لگاتے ہوئے وہاں آئی۔

"ایک تو اسے ڈرامے کی ہی پڑی رہتی ہے ہر وقت۔۔۔ڈراموں نے خراب کر کے رکھ دیا ہے معاشرہ۔۔۔"دادی عاجز آ کر بولیں جس پر گڑیا منہ بنا کر وہاں سے جانے لگی۔

"گڑیا بیٹا۔۔رکو۔۔۔"دادا جان نے فوراً چینل بدلا اور اسے پیچھے سے آواز لگاتے ہوئے بولے، جس پر وہ مسکرا دی۔وہ واپس مڑی اور ہاتھ میں کشن لے کر بیٹھ گئی اور ٹی وی دیکھنے میں مگن ہو گئی۔تو دونوں اسے دیکھ کر مسکرا دیئے۔

AESTHETICNOVELS ONLINE
-Explore, Dream and Read

"ڈرامے میں اتنی مگن ہو گئی ہے یہ تو۔۔"دادا جان، ان سے ذرا آہستہ سے بولے اور وہاں سے چلے گئے۔دادی بھی اسکے پاس سے اٹھیں اور وہاں سے چلی گئیں، لیکن اسے ان دونوں کے جانے سے کیا؟اسے تو بس اپنے پسندیدہ ڈرامے "من مائل" سے غرض تھی۔

اسکا مزا تو تب کرکرا ہوا جب مسکان ہاتھ میں دیے لیے اسکے پاس آئی۔

"کچھ لحاظ ہی کر لو۔۔ شب قدر ہے آج۔۔ چلو اٹھو چراغاں کریں چھت پہ۔۔"

وہ ریموٹ کو ہاتھ میں لیئے اسکی طرف برا سا منہ بنا کر دیکھنے لگی، مگر اگلے ہی لمحے اس نے ریموٹ کی مدد سے ٹی وی بند کیا اور اٹھ کھڑی ہوئی۔

"آپی یہ ضروری ہے کیا؟"

"نہیں ضروری تو نہیں۔۔ لیکن مجھے اچھا لگتا ہے ان سے پورے گھر کو چراغاں کرنا۔۔" دونوں آپس میں باتیں کرتے ہوئے چھت پہ آئیں۔

اس نے دیوں کو ترتیب سے چھت کی ایک سائیڈ پہ رکھا اور ان میں تیل ڈالتے ہوئے روئی سیٹ کرنے لگی۔ گڑیا دیوں کو ماچس کی مدد سے روشن کروانے میں اسکی مدد کروا رہی تھی۔

ستائیسویں رات دونوں نے شب بیداری میں گزاری، خوب دعائیں کیں اور نماز فجر کے بعد قرآنِ کریم پڑھنے کے بعد لمبی تانے سو گئیں۔ آخری عشرے کی راتوں میں دونوں کی روٹین یہی ہوا کرتی تھی۔

اٹھائیسویں رمضان کی رات اس نے میز پہ پڑے ہجری کیلینڈر کی تاریخ کو بدلا اور خود کھڑکی کے پاس آ موجود ہوئی۔ چاند اپنی پوری آب و تاب کے ساتھ نہایت کشش کے ساتھ چمک رہا تھا۔

"بدلا آخر کس چیز کا لینا چاہتے ہیں جو ادسر؟ آخر ایسا کیا ہوا حسن سر کی وجہ سے جو۔۔"اس کے اندر جیسے سوال اٹھا۔ایک شور نما سوال جس کا جواب جاننا اسکے لیئے مشکل تھا۔

"آپی۔۔۔آپی۔۔۔آپی۔۔"وہ اونچا اونچا بولتے ہوئے ہاتھ میں کچھ لیے کمرے میں داخل ہوئی۔

اسکی ہنسی پورے کمرے میں گونجنے لگی تھی۔

"ہاں۔۔۔"اس نے خود کو اسکے خوفناک خیال سے آزاد کیا۔

"سب ٹھیک تو ہے ناں! کیا ہوا؟؟"وہ پریشان ہوئی۔"یہ دیکھو۔۔"وہ ہاتھ میں موجود شاپنگ بیگ اسے دکھاتے ہوئے بولی۔

"یہ کیا؟؟"وہ کھڑکی بند کرتے ہوئے واپس مڑ کر اسے دیکھتے ہوئے بولی۔البتہ اسکی آنکھوں اور مسکراہٹ سے وہ جان ہی گئی تھی کہ یہ کیا ہوگا؟

"یہ سیٹھ صاحب نے بھجوایا ہوگا یقیناً؟؟"اس نے یقینی طور پہ استفسار کیا۔

"ہاں۔۔۔مگر آپی آپ کو کیسے پتہ لگا؟؟"

"پتہ ہے مجھے۔۔۔وہ ہی بھجواتے ہیں یہ سب۔۔۔۔"وہ روکھے لہجے میں بولی۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

"آپی۔۔کیاہوا؟؟"وہ مسکراتے ہوئے سنجیدہ ہوئی۔"میں تو بہت خوش ہوئی ہوں سب دیکھ کر۔۔دیکھو یہ سوٹ۔۔اور یہ دیکھو۔۔رِسٹ واچ۔۔"وہ آنکھوں میں گہری چمک لیے بولی۔ "دیکھو تو کتنی پیاری ہے۔۔دیکھو تو۔"

"مجھے نہیں چاہیے یہ سب۔۔۔"وہ ناخوش ہوئی۔

"مگر کیوں؟؟"وہ سر پکڑ کر رہ گئی۔

"گڑیا۔۔۔چیزوں میں کیا رکھا ہے؟؟باباجان سے کہا بھی تھا کہ اب بناء ملے ان سے کوئی چیز نہیں لوں گی۔اور وہ ہیں کہ پھر سیٹھ صاحب سے یہ لے آئے۔۔۔"وہ روکھے لہجے میں خفگی کا اظہار کرتے ہوئے بولی۔

"آپی۔۔"وہ کچھ دیر توقف کے بعد بولی۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

"ہاں۔۔"

"رکھ لونا!اگلی دفعہ پکا نہیں رکھیں گے ہم۔۔۔"وہ وعدہ کرتے ہوئے اسے راضی کرنے لگی۔ "دیکھو!رمضان اور عید کی خوشی میں بھجوایا ہے انہوں نے۔۔کل کیا پتہ چاند نظر آجائے۔۔ اور یہ اب واپس کرنا اچھا بھی نہیں لگے گا۔۔۔"گڑیا نے چیزوں کو سائیڈ پر رکھ دیا۔

"البتہ مجھے نہیں چاہیے۔۔"اس نے پاس پڑے میز سے پانی کا گلاس اٹھایا۔

پانی کا ایک گھونٹ پیتے، وہ دوبارہ بولی۔

"انہیں لگتا ہے ہمیں چیزوں سے محبت ہے؟؟ پچھلے بائیس سالوں سے ایسے ہی بھجوا رہے ہیں وہ گفٹس۔۔۔ رمضان، عید۔۔ برتھ ڈے۔ اور باقی تقریبات کے گفٹس بھی۔۔۔" وہ افسردہ ہوتے ہوئے منہ پھلا کر لیٹ گئی۔ "وہ اتنے مصروف ہیں بھلا؟؟ کہ آ نہیں سکتے گھر پر ۔۔ بڑے لوگ ہیں۔۔ سوچتے ہیں چیزیں دے کر دوسروں کی مسکراہٹ کی وجہ بن جائیں گے ۔۔۔" گڑیا بھی اسکے ساتھ کمبل اوڑھ کر لیٹ گئی۔

"مگر مجھے ایسی عارضی مسکراہٹ ہرگز نہیں چاہیے۔۔ اب جب تک وہ خود نہیں آئیں گے میں انکی دی ہوئی ایک چیز کو بھی ہاتھ نہیں لگاؤں گی۔۔۔" وہ بات کرتے ہوئے سنجیدہ ہوئی اور پھر گڑیا کی طرف کروٹ بدل کر لیٹ گئی۔

"اوہ ہو۔۔۔ آپی۔ آپ اور آپکی ضد۔۔" وہ مسکراتے ہوئے، کچھ سوچنے میں مصروف ہوئی۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

****

"کہتے ہیں افطاری کے وقت جو دعا مانگی جائے وہ قبول ہوتی ہے۔ بھئی سب دل کھول کر آج مانگ لیجیئے۔ کیا پتہ آج چاند نکل آئے۔۔" گڑیا مسکراتے ہوئے دسترخوان پر موجود گھر کے سب افراد سے ایسے کہہ رہی تھی، جیسے انہیں پتہ ہی نہ ہو۔ اسکی سادگی اور بھولے پن پہ سبھی اسکی طرف دیکھ کر محبت سے مسکرا دیئے۔

"گڑیا بیٹا۔۔ اللہ سے جب بھی مانگو۔۔وہ بے پناہ نعمتیں عطا کرتا ہے۔" دادا جان اسے سمجھاتے ہوئے مسکرا دیے۔ "بس مانگنے والے کا دل صاف ہو۔۔مانگنے والے کی نیت پاک ہو۔۔ارادہ جائز ہو۔۔اور آنکھوں میں خوفِ خدا۔۔تو دنیا کی کوئی طاقت بھی آپکو ملنے والی نعمت میں رکاوٹ پیدا نہیں کر سکتی۔۔بس اللہ تعالیٰ عطا تب ہی کرتا ہے، جب وہ چیز آپکے حق میں بہتر ہو۔۔"سب ان کی باتوں کو سمجھتے ہوئے پر امیدی سے مسکرانے لگے۔

ان کی ایک ایک بات مسکان کے دل پر گہرا اثر کر رہی تھی۔

"ٹھیک کہتے ہیں آپ ابا جی۔۔۔"عابد صاحب آنکھوں میں گہری چمک لیے، گہرے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے بولے۔

"چلو دعا مانگ لو سب۔۔۔" دادی دسترخوان پر بیٹھتے ہوئے ان کی باتیں سن کر مسکرا دیں۔ گھر کے سبھی افراد دونوں ہاتھوں کو باندھے دعا میں شریک ہوئے۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

اس نے نماز ادا کی۔ اپنے اور اسکے لیئے ڈھیروں دعائیں مانگی۔ جوں ہی اس نے اپنے دونوں ہاتھوں کو منہ پہ پھیرا تو اسکے پاس پڑے میز پہ موجود موبائل کی روشنی آن ہوئی۔ وہ سمجھ گئی کہ اس وقت اسکے مسیحا کا ہی فون ہو گا۔ اس سے پہلے وہ اسکا فون اٹھا پاتی گڑیا بھاگی بھاگی اس کے پاس آئی۔

"چلو آاپی چھت پہ۔۔۔چاند دیکھنے چلتے ہیں۔۔۔" وہ ابھی ابھی خبریں سن کر آرہی تھی ،جس میں چاند نظر آنے کی اطلاع دے دی گئی تھی۔

اسے موقع ہی نہ ملا کہ وہ اس کا فون سن پاتی۔

****

شاہ میر ! چلو میرے ساتھ۔۔۔۔"حیاء کا رعب جمانا اسے اچھا نہیں لگا تھا۔

"کہاں ؟؟"اس نے اسی کے انداز میں کہا۔

"مارکیٹ تک۔"

"مارکیٹ ؟؟ محترمہ عقل سے کام لیں۔۔تراویح کی تیاری کرو نا کہ شیطانی کام۔۔"وہ تضحیکی انداز میں بولا۔

"تمہاری اطلاع کے لیئے عرض ہے۔چاند نظر آچکا ہے۔۔"اس نے آنکھوں کے کناروں کو گول کرتے ہوئے کہا۔

"واقعی ؟؟"وہ پرجوش ہوا۔

-Explore, Dream and Read

"ہاں۔۔چول ہوا ایک نمبر کے تم۔۔ٹی وی آن کر کے دیکھو ذرا۔" اس نے پاس پڑے میز سے ریموٹ کنٹرول اٹھا کر اسکے ہاتھ میں دیا۔

"میں تو چھت پہ گیا ہی نہیں۔۔۔پھر سب کو چاند کیسے نظر آ گیا۔۔۔" وہ کھکھلا کر ہنسا۔

"ویری فنی۔۔۔" حیا اسے منہ چڑھاتے ہوئے بولی۔ "تم نہیں گئے ہو تبھی تو نظر آیا ہے۔۔۔"

******

"چاند مبارک۔" وہ سیڑھیوں سے تیزی سے اترتے ہوئے بولی۔

"چاند مبارک دادی جان دادا جان۔۔" مسکان نے آگے بڑھ کر دونوں کے سامنے، اپنا سر جھکایا تو دونوں نے باری باری دونوں کا ماتھا چوما اور ان دونوں کی نظر اتاری۔

"مجھے تو پہلے ہی پتہ تھا۔۔۔آج چاند نظر آ ہی جائے گا۔۔۔" گڑیا پر جوش ہو کر بولی۔

"ہاں۔۔۔بھئی مبارک ہو سب کو۔۔۔" دادی جان مسکراتے ہوئے بولیں۔

"امی کہاں ہیں؟؟ امی۔۔۔امی۔۔امی۔" وہ اونچا اونچا بول رہی تھی، اسکا بس نہیں چل رہا تھا، نہیں تو وہ پورے گھر کو سر پر اٹھا لیتی۔

وہ کپڑوں کو تہہ لگا کر الماری میں رکھنے کے بعد تیزی سے باہر آئی۔ "خیر تو ہے؟؟"

AESTHETICNOVELS.ONLINE
Explore, Dream and Read

"ہاں۔۔۔خیر ہی ہے امی۔۔۔مبارک ہو۔۔۔چاند نظر آ گیا۔۔۔"وہ اسکے گلے جا لگی جس پر وہ مسکرا دی۔ایک عرصے بعد ثریا نے اسے اپنے سینے سے لگایا تھا۔

"واقعی چاند نظر آ گیا؟؟"وہ اسے اپنے گلے سے الگ کرتے ہوئے اسکا چہرہ دیکھنے کے بعد ذرا تصدیقی انداز میں بولی۔

"جی۔۔امی جی۔"وہ دوبارہ سے اسکے گلے لگتے ہوئے بولی جبکہ مسکان گہری سنجیدگی سے بس ان کو دیکھ کر رشک کرنے لگی تھی کیونکہ وہ بھی چاہتی تھی کہ ثریا اس سے بھی ایسی ہی اپنائیت سے ملے مگر ایسا آج تک نہیں ہوا تھا۔

"تیرے بابا جان کہاں ہیں؟؟صباء کی طرف عید دینے بھی جانا ہے۔۔کب سے کہہ رہی ہوں مگر وہ ہیں کہ۔۔اور دیکھو یہ وقت آ گیا۔۔چاند بھی نظر آ گیا۔مگر ابھی تک اسکے گھر عید دینے نہیں گئے ہم۔۔"وہ گڑیا سے پوچھتے ہوئے بولی اور پھر لمبی روداد سناتے ہوئے دادا جان سے بولی۔

"بہو۔۔۔وہ کچھ ضروری سامان لینے ہی گیا ہے۔۔آتا ہو گا۔"انہوں نے اسے آگاہ کیا۔

انکا نام لینا ہی تھا کہ وہ گھر کے داخلی دروازے میں داخل ہوئے۔"مبارک ہو سب کو۔۔بازار میں پتہ چلا مجھے چاند نظر آ گیا۔۔چلو بھئی صباء کی طرف چلیں۔۔"وہ شاپنگ بیگ ایک سائیڈ پر رکھتے ہوئے ثریا کی طرف دیکھ کر بولے۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

"بابا جان چاند مبارک۔۔" باری باری دونوں مسکراتے ہوئے ان سے ملیں۔ دونوں بہت پر مسرت تھیں۔

"آپ کپڑے بدل لیں۔۔ میں تو تیار ہوں۔" ثریا ان سے بولی تو وہ وہاں سے کمرے میں چلے گئے۔

"آپی۔۔ آؤ مارکیٹ تک چلتے ہیں۔۔" وہ پر جوش ہو کر اسکا ہاتھ پکڑ کر بولی۔ "چوڑیاں مہندی سب لے کے آتے ہیں۔۔" وہ مسکرا دی۔

"ہاں۔۔۔ ٹھہرو۔۔۔۔ میں چادر لے آؤں۔۔" وہ وہاں سے جانے ہی لگی تھی کہ ثریا تحقیر آمیز گفتگو کرتے ہوئے بولی۔

"اے لڑکی رکو۔۔" وہ کمرے میں جاتے ہوئے پیچھے مڑی جبکہ دادا دادی مسکراتے مسکراتے یکدم سنجیدہ ہو گئے تھے۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

اسکے جارحانہ انداز پہ وہ کمرے میں جاتی جاتی رُکی۔

"وہ تو ٹھہری پاگل۔۔" وہ گڑیا کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولی۔ "تم میں عقل ہے کہ نہیں؟؟" وہ پھر سے اسکی طرف دیکھ کر اس سے مخاطب ہوئی اور تلخ لہجے میں بولی۔

"وقت دیکھو۔۔۔اور۔۔"وہ بات کرتے کرتے دادی کے ٹوکنے پر رکیں اور منہ پھلانے لگیں جبکہ مسکان خاموشی سے کھڑی بس آنکھوں میں ہزاروں آنسوؤں کو جذب کیے، چپ رہی۔

"بہو۔۔آج کے دن ہی کم از کم لحاظ کرلو۔۔" دادی نے ڈپٹ کر کہا۔

"مجھے ہی سمجھانا آپ۔۔"وہ منہ بسورنے لگی۔"ملنا ہو گا کسی یار کو۔۔جو اس وقت فٹ سے ۔۔۔"وہ بات مکمل کرتے ہوئے گڑیا کے ٹوکنے پر رکی۔

"امی۔۔۔۔بس کریں آپ۔۔کس طرح کے الفاظ استعمال کر رہی ہیں آپ؟؟؟"وہ بیزاری سے بولی کیونکہ اس نے مسکان کے چہرے پر پھیلی مسکراہٹ کو غائب ہوتا دیکھ لیا تھا۔

مسکان نے اسکے نازیبا الفاظ سنے ہی تھے کہ تیزی سے اپنے کمرے میں آگئی۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

"ارے بھئی کیا ہوا؟؟ کیسا شور تھا یہ؟؟"انہوں نے کمرے سے باہر آتے ہی استفسار کیا۔

"کچھ نہیں ہوا۔"وہ تنگ آکر بولی جبکہ سب اس کے چہرے پر موجود بے مروتی کو دیکھ کر زچ ہو کر رہ گئے۔

"چلیئے ہو گئے آپ تیار؟؟"اس نے بات کو بدلا اور سر پر بڑی چادر اوڑھ کر بولی۔

"ہاں! چلو۔۔" انہوں نے شاپنگ بیگ پکڑا۔

انکا سارا دھیان مسکان کی طرف تھا۔ وہ ابھی بھی الجھے ہوئے تھے کہ آخر مسکان اچانک وہاں سے کیوں گئی ہے؟ مگر پھر بھی انہیں اگنور کرتے ہوئے ثریا کے ساتھ جانا پڑا کیونکہ اسے جانے کی بہت جلدی تھی۔

******

کمرے میں آتے ہی اس نے اپنی ماں کی تصویر جو ٹیبل پر موجود تھی اس کو گلے سے لگایا۔ وہ جتنی پر جوش تھی، اتنا ہی ثریا کے ٹوکنے پر اور بدمزگی پیدا کرنے پر دکھی ہوئی۔

وہ زارو قطار رو دی۔ اسکا فون بار بار بج رہا تھا، جسے وہ بار بار ڈسکنیکٹ کر رہی تھی۔ اسکا نام بار بار اسکے موبائل کی اسکرین پہ ڈسپلے ہو رہا تھا۔ آخر اسے فون ریسیور کرنا ہی پڑا۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

"ہیلو۔۔ میڈم۔۔ بہت بزی ہیں کیا؟" وہ شکایتی مگر خمار آلود لہجے میں بولا۔ اس سے پہلے وہ مزید بولتا، اسکی سسکیوں کی آواز سن کر اس کا دل دھل کر رہ گیا۔ "ہیلو۔۔۔ مسکان۔۔"

وہ خود کو بمشکل نارمل کرتے ہوئے بولی۔ "اسلام علیکم۔۔۔" وہ اسکے بولنے پر مسکرایا اور اپنا وہم دور کرتے ہوئے مسکرا دیا۔

"وعلیکم اسلام۔۔ چاند مبارک ہو جناب عالیہ۔۔"

"آپکو بھی۔۔"وہ بمشکل مسکراتے ہوئے بولی۔

"میری شہزادی۔۔۔مہندی لگائی ہے آپ نے کہ نہیں۔۔۔"وہ رومانوی انداز میں بولا۔

"مہندی؟؟"وہ سسک کر بولی۔

"ہاں۔اور چوڑیاں بھی۔کچھ خریدا بھی ہے کہ نہیں؟؟"اب کے اس سوال پہ وہ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی کیونکہ ایک یہی دن تھا"عید کا"،جب وہ بہت پر سکون اور خوش ہوا کرتی تھی مگر اب تو چاند رات پہ ہی ثریا نے مزا کرکرا کر دیا تھا۔

"مسکان۔"وہ حیرانگی سے بولا۔"کیا ہوا ہے میری پیاری۔۔"

"آپ مجھے یہاں سے لے جائیں ارمان۔پلیز۔"یہ پہلی بار ایسا ہوا تھا کہ اس نے اس کے منہ سے اپنا نام سنا تھا۔وہ بے حد سکون سے مسکرا دیا۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

لیکن اسکی حالت کے پیشِ نظر وہ گھبرا گیا۔

"کیا ہوا؟؟؟مسکان۔کیا ہوا؟؟کیوں روئے جا رہی ہیں آپ۔۔سب ٹھیک تو ہے نا۔۔"وہ پریشانی سے بولا۔کیونکہ اسے وہ کھلکھلاتی ہوئی،مسکراتی ہوئی پسند تھی۔وہ تو اسکو تصور میں بھی ایسا برداشت نہیں کر سکتا تھا کہ وہ روئے۔

"بس آپ مجھے یہاں سے لے جائیں۔" وہ بچوں کی طرح روتے ہوئے معصومانہ انداز میں بولی۔

"لے جاؤں گا میری جان۔۔۔" اس کا بس نہیں تھا چل رہا نہیں تو وہ اڑ کر اسکے پاس آموجود ہوتا۔

"لے جاؤں گا۔۔" وہ مسکرایا۔

"مگر کچھ تو بتاؤ ہوا کیا ہے؟؟" اس نے پریشانی سے استفسار کیا۔

اب کی بار اس نے روتے روتے اسکو ساری تفصیل بتائی۔ جس پر وہ دل پسیج کر رہ گیا۔

اب کہ وہ اسے اپنا حال دل بتا کر پر سکون ہوئی۔

"اممم۔ پریشان نہیں ہوتے۔۔۔ میں ہوں ناں۔۔" وہ اسکی ہمت بندھاتے ہوئے بولا۔ "اینی وے۔ میں ابھی آرہا ہوں۔۔ ریڈی رہیں آپ۔۔ ہم مل کر جائیں گے بازار اور۔۔۔"

"کیا؟؟؟ نہیں۔۔ نہیں۔۔۔" وہ بوکھلا سی گئی۔

"ہاں۔۔" وہ مسکرایا۔

"نہیں۔۔۔ مسئلہ ہو جائے گا۔۔۔" وہ گھبرا کر بولی۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
Explore, Dream and Read

"ہونے دو۔۔۔" وہ لاپرواہی سے بولا۔

"نہیں۔ نہیں۔ میں ٹھیک ہوں اب۔" وہ بوکھلائی۔

"کیا خاک ٹھیک ہیں آپ۔۔" وہ تڑپ کر بولا۔

"رورو کے برا حال کر لیا ہے اور۔ جتنی اپنائیت سے مجھے لے جانے کو کہا ہے، اب بھلا کیسے میں۔۔"

وہ اسکی بات ٹوکتے ہوئے بولی۔ "اچھا میں بعد میں بات کرتی ہوں۔۔" وہ بابا جان اور گڑیا کو کمرے میں آتا دیکھ کر بولی۔

"رکو تو۔۔۔" جبکہ دوسری طرف سے فون رکھا جا چکا تھا۔

"کیسی ہے میری لاڈو۔۔" وہ اسکے قریب آکر اسکے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے بولے۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

"جی۔۔۔ ٹھیک ہوں۔ آپ کب آئے؟؟" وہ مسکراتے ہوئے پوچھنے لگی۔

"ابھی۔۔۔ تھوڑی دیر پہلے ہی۔۔ صباء سلام دے رہی تھی تم لوگوں کو۔۔۔ اچھا۔۔ یہ لو۔۔" انہوں نے شاپنگ بیگ اسکے سامنے کیا۔

"یہ کیا؟؟" وہ گڑیا کی طرف دیکھ کر، پھر ان سے بولی۔

"چوڑیاں اور مہندی۔۔ دیکھ لو۔۔۔ اگر نہیں پسند تو چلو۔ بازار چلتے ہیں۔۔"

"نہیں بابا۔۔"وہ اس نے نفی میں گردن ہلائی۔"بہت اچھی ہیں۔۔۔۔"وہ چوڑیوں کو پکڑتے ہوئے بولی۔

"صبا کیسی ہیں؟؟"

"ہاں۔ ٹھیک ہے وہ۔۔ بہت یاد کر رہی تھی آپ دونوں کو۔۔ کہہ رہی تھی کہ وہ جلد ملنے آئے گی۔۔۔"وہ ذرا سنجیدگی سے بولے اور پھر کچھ دیر توقف کے بعد دوبارہ بولے۔

"بیٹی۔۔۔۔ تمھاری ماں کچھ بھی کہے اسے دل پر مت لگایا کرو۔"وہ اسکی آنکھوں میں گہری چمک کو دیکھتے ہوئے بولے۔

"ارے نہیں بابا۔"وہ بمشکل مسکرائی۔"انہوں نے تو مجھے۔۔ کچھ بھی نہیں کہا۔"

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

"مجھے بتادیا ہے سب گڑیا نے۔ مجھے یقین ہے میری بچی تم پہ۔۔ تم اسکی باتوں کو دل پہ مت لیا کرو۔۔۔ میں ہوں نا! "

وہ اسکی بات کو کاٹتے ہوئے مسکرا دیے جبکہ وہ گڑیا کی طرف دیکھتے ہوئے بابا جان کے گلے لگ گئی۔

"یہ لو بھئی۔۔" وہ اسکا ماتھا چوم کر اپنی جیب سے پیسے نکال کر اسے دینے لگے تو وہ بڑے حق سے بولی۔

"یہ تو صبح لوں گی نا بابا۔۔"

"آپی۔۔ آپ بھی نا۔۔۔ ہاتھ آئے پیسہ بھلا کون جانے دیتا ہے؟ ابھی لے لو۔ صبح پھر لے لینا۔۔۔" اس نے آنکھ مارتے ہوئے اسے مشورہ دیا تو بابا جان اور مسکان کھکھلا کر ہنس دیئے۔

"یہ ٹھیک کہا میری سیانی بیٹی نے۔۔" عابد صاحب نے گویا اسے داد دی۔ "چلو مہندی لگاؤ تم لوگ۔۔" انہوں نے اسے پیسے دیئے اور وہاں سے چلے گئے۔

"جی۔۔" اس نے انکے ہاتھ سے پیسے لیئے اور انکی محبت کا لمس محسوس کرنے لگی۔

اس نے ان پیسوں کو اپنی ڈائری میں رکھا جہاں وہ ان سے لیئے ہوئے پیسوں کو اکثر رکھا کرتی تھی۔ اس کا ماننا تھا کہ ان کے دیئے ہوئے پیسوں میں برکت ہے۔ اور سکون بھی۔۔ اسی لیئے وہ ان پیسوں کو اپنی ڈائری میں سنبھال کر رکھ لیا کرتی تھی۔ گڑیا نے اسے ڈائری میں پیسے رکھتے دیکھا تو رشکیہ انداز میں مسکرائی۔

"آپی۔۔ بابا کے دیئے ہوئے پیسوں کو خرچ کیوں نہیں کرتی آپ؟؟ وہ تو خرچ کرنے کے لیئے دیتے ہیں نا؟؟" اس کے سوال پہ وہ اپنی سادگی پہ ہی ہنس دی۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

"بات پیسوں کی نہیں۔۔بات اس محنت کی ہے۔جو بابا ان پیسوں کو کمانے میں کرتے ہیں۔۔ ان پیسوں کے ساتھ لگا انکا پسینہ میرے لیئے عطر سے بھی زیادہ معتبر ہے۔۔ہمارا کیا ہے؟ہم تو اے۔سی میں بیٹھ کر کماتے ہیں۔۔لیکن وہ۔۔سخت کڑی دھوپ میں اپنا پسینہ جلاتے ہیں۔۔تو بتاؤ۔۔رکھنے چاہئیں نا یہ پیسے سنبھال کر؟اور ویسے بھی اصل برکت تو مرد کی کمائی میں ہی ہوتی ہے۔۔ہے نا؟؟"اس نے استفہامیہ انداز میں پوچھا تو اس نے اثبات میں گردن ہلا کر اسکی ہاں میں ہاں ملائی۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

قسط نمبر12

• محبت کا چاند

"اسلام علیکم۔۔۔زویابات کر رہی ہیں؟؟ "وہ رسمی طور پر بولا۔

"جی۔۔۔وعلیکم السلام۔۔۔آپ کون؟ "وہ پہچاننے کی کوشش کرنے لگی۔

"جی میں ارمان۔۔۔آپ نے کچھ دن پہلے مجھے اسی نمبر سے میسج کیا تھا۔۔ " اس نے اسے یاد دلایا۔

"اوہ۔۔ہاں۔ "وہ مسکرائی۔"چاند مبارک۔۔"

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

"آپکو بھی۔۔۔کیسی ہیں آپ؟؟ "وہ مسکرایا۔

"جی ٹھیک ہوں۔۔۔کہیے کیسے یاد کیا آپ نے۔۔اور وہ بھی ہمیں۔۔۔ "وہ غیر رسمی طور پر مسکرائی۔

"ان فیکٹ۔مجھے آپ کی مدد چاہیے تھی۔دیکھیئے انکار مت کیجیے گا۔۔۔"

"جی آپ کہیے تو۔۔۔"وہ مسکرائی۔

" لکی ون مال میں آجائیے۔۔"

"جی۔۔"وہ کچھ سوچتے ہوئے بولی۔"جی۔میں سرمد سے کہتی ہوں۔۔"وہ خوش اخلاقی سے بولی۔

ارمان نے زویا اور سرمد کی مدد سے مسکان کے لیئے کچھ شاپنگ کی اور گھر لوٹا۔

ابھی اس نے لاؤنج میں قدم رکھا ہی تھا کہ اسکا دھیان حیاء پہ پڑا جو اپنے ہاتھوں پہ مہندی لگا رہی تھی۔اسے اپنے پاس سے گزرتا دیکھ کر وہ مہندی لگاتے لگاتے رُکی۔

"کہاں سے آرہے ہیں آپ؟؟؟"اس نے کسی بڑے بزرگ کی طرح سوال کیا تو وہ مسکرا دیا۔ اس نے چوڑیوں سے بھرا تھیلا میز پہ رکھا جس میں مہندی بھی تھی۔

"مارکیٹ تک گیا تھا۔۔آپی اور تمہارے لیئے چوڑیاں لایا ہوں۔دیکھ لینا۔۔۔"وہ تیزی سے سیڑھیاں چڑھا اور آناً فاناً وہاں سے غائب ہو گیا۔

اس نے فوراً سے تھیلے پہ نگاہ ڈالی اور پھر شاہ میر سے بولی۔"مجھے کچھ عجیب لگ رہا ہے شاہ میر۔۔"

"کیا؟؟کیا مطلب ہے تمھارا؟؟"اسکی بات پہ اسے خاصی تشویش ہوئی۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read-

"پتہ نہیں۔۔۔مجھے کچھ عجیب ہی لگ رہا ہے۔۔"وہ آنکھوں ہی آنکھوں میں کچھ سمجھاتے ہوئے شرارتی انداز میں مسکرا دی۔

"بھائی اور چاند رات کو مارکیٹ تک ؟؟یہی سوچ رہی ہو نا!" شاہ میر بولا۔جواباً حیاء نے اثبات میں سر ہلایا اور دونوں ایک دوسرے کی طرف دیکھ کر مسکرا دیے۔

"لگتا ہے کسی اور کے لیئے بھی شاپنگ کی ہو گی پھر تو۔۔۔" اس نے انداز اً کہا۔

"بالکل۔۔ہاں تو پھر میں ٹھیک کہہ رہا تھا نا؟؟؟بس تم لوگ ہی میری کسی بات کا یقین نہیں کر رہے تھے۔۔۔"

"کون ہے وہ؟؟بتاؤ نا مجھے بھی؟؟" وہ للچاتے ہوئے بولی۔

"کیوں بتاؤں؟؟" وہ کندھوں کو اچکاتے ہوئے،اسے ستانے لگا۔

"شاہ میر۔۔۔" وہ اداسی سے بولی۔

"مہندی پہ فوکس کرو نا تم۔۔۔ایویں۔۔خوامخواہ۔۔۔" وہ اسے چڑاتے ہوئے اپنی جگہ سے اٹھا اور اسکی نظروں کے سامنے سے اوجھل ہو گیا۔

اس نے جل بھُن کر اسے دیکھا۔"پتہ تو میں لگا ہی لوں گی۔۔۔"

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

****

"تم اس وقت ؟؟" وہ کپڑوں کو استری کرتے ہوئے، زویا کی طرف دیکھ کر چونکی۔

"ہاں۔۔ کیوں نہیں آسکتی کیا؟؟" اس نے آئی برو اچکا کر سوال کیا۔

"نہیں۔ نہیں۔ ایسا کب کہا میں نے۔ بیٹھو۔۔" اس نے سامنے پڑی کرسی کی جانب اشارہ کیا۔

"آپی۔۔ آپ؟؟" گڑیا کمرے سے باہر آئی۔ "کب آئیں؟؟؟"

"بس ابھی۔۔ یار۔۔۔ مہندی لگوانے آئی ہوں تم سے۔"

AESTHETICNOVELS.ONLINE
Explore. Dream and Read

"ہاں۔۔۔ کیوں نہیں۔۔۔ میں چائے بنا کر لاتی ہوں۔۔۔ پھر لگا دیتی ہوں۔" وہ وہاں سے گئی تو زویا نے اسکی طرف بغور دیکھ کر اسکا جائزہ لیا۔

"ایسے کیوں دیکھ رہی ہو؟؟" اس نے ہنس کر پوچھا۔

"دیکھ رہی ہوں۔۔ کتنی خوش نصیب ہو تم؟" اس نے رشکیہ نگاہوں سے اسے دیکھا۔

اس نے اسکی بات کو سمجھنا چاہا۔ "ہاں۔۔وہ تو ہوں ہی۔ تمہاری جیسی دوست ہو اور انسان خوش نصیب نہ ہو؟ کیسے ممکن ہے؟؟ خیر۔۔اکیلی آئی ہو تم؟؟" اس نے استری کو بند کر کے سائیڈ پہ رکھا اور اس سے پوچھنے لگی۔

"نہیں۔۔۔سرمد کے ساتھ آئی ہوں۔۔"

"سرمد بھائی۔۔۔کہاں ہیں وہ؟؟" وہ خوش ہو کر بولی۔

"کسی کام سے گیا ہے کہیں۔۔۔واپسی پر پِک کرے گا مجھے۔۔۔" وہ اطلاع دیتے ہوئے بولی۔

"امم مم۔۔۔آؤ اندر چلتے ہیں۔۔۔" اس نے ہینگر میں لٹکائے گئے کپڑوں کو پکڑا اور کمرے میں آئی۔

"ہاں۔۔" وہ کرسی سے اٹھی اور اسکے ساتھ کمرے میں آئی۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

اس نے اپنے کپڑے الماری میں بالترتیب لٹکائے اور پھر اسکے پاس آکر بیٹھی۔

" یہ لو۔۔۔" وہ بیگ میں سے چند چیزیں اسے نکال کر دیتے ہوئے مسکرا دی۔

"یہ کیا؟؟ یار ان چیزوں کی کیا ضرورت تھی بھلا؟؟" وہ تکلف کا اظہار کرتے ہوئے بولی۔

"ضرورت تھی اس کی جناب۔۔ یہ تمھارے مجنوں نے بھجوائی ہیں۔۔" وہ شرارتی انداز میں بولی۔

"مجنوں؟؟" وہ ہنسی۔

"ہاں۔۔۔" وہ مسکرا کر بولی۔

"انہوں نے تمھیں کیسے؟؟" وہ پریشانی سے بوکھلائی۔

"مجھے فون کیا۔۔۔ اصرار کرنے لگے کہ ہیلپ کر دوں۔ تو مجھے۔۔" وہ ادھوری بات کرتے ہوئے گڑیا کے کمرے میں داخل ہونے پر خاموش ہو گئی۔

******

"کیسی لگ رہی ہے مہندی؟" ثناء مسکراتے ہوئے کمرے میں آتے ہی جواد سے استفہامیہ انداز میں بولی۔

"بہت اچھی۔۔" وہ خوش ہو کر بولا۔

"اس میں سے اپنا نام ڈھونڈ کر بتایئے۔۔۔" وہ شرارتی انداز میں اپنے ہاتھ اسکے آگے کرتے ہوئے بولی۔

"اممممم۔۔۔ ثناء اس ڈیزائن میں تو کڑی ہی بنی ہوئی ہے۔۔۔ میرا نام بھلا کہاں ہو گا۔۔۔" وہ ہاتھ کو بغور دیکھتے ہوئے بولا۔

"ڈھونڈیئے تو۔۔۔" وہ کھکھلا کر ہنسی۔

"اممم۔۔۔ یہ پھول کے اندر؟؟ ہیں نا!" جواد کھکھلا کے ہنسا۔

"جی جی۔۔ بالکل۔۔۔" ثناء بھی ہنس دی۔

"اچھی لگ رہی ہے تمہارے ہاتھ پہ مہندی۔۔ اور اس پہ لکھا میرا نام۔۔" اس نے دل کھول کر تعریف کی اور اسکے مسکراتے چہرے کو محبت سے دیکھ کر مسکرا دیا۔ جواباً وہ لجائی سے مسکراتی رہ گئی۔

اس نے اسکے پاس سوئے ہوئے مُنے کو اٹھایا اور اسے اپنے گلے سے لگایا۔ "اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ہے۔۔ اس نے ہمیں خوبصورت اولاد عطا کی ہے۔۔" وہ اسکی پیشانی چومتے ہوئے محبت سے مسکرایا۔

"بابا۔۔ بابا۔۔۔ مہندی۔۔۔" وہ بھاگتے بھاگتے کمرے میں آئی اور معصومانہ انداز میں بولی۔" حیاء آنی نے لگائی ہے۔۔" اس نے اپنے ہاتھ آگے بڑھائے۔

"واؤ۔۔۔ یہ تو بہت پیاری لگائی ہے۔۔۔" اس نے دل کھول کر تعریف کی۔

****

"کہاں رہ گئی تھیں آپ؟؟" وہ بار بار فون کرتے ہوئے اچانک فون کے ریسیو ہوتے ہی اس سے بولا۔

"یہیں تھی۔۔۔زویا ابھی گئی ہے۔۔۔"

"اممم۔۔۔مہندی لگائی؟؟" وہ پوچھنے لگا۔

"ہاں جی۔۔۔اور یہ جیولری کیوں بھیجی؟؟اور چوڑیاں؟؟" وہ سنجیدہ ہوئی۔

"کیوں پسند نہیں آئی؟؟" وہ پریشانی سے بولا۔

"نہیں۔۔۔نہیں۔۔۔بہت اچھی ہیں مگر۔۔"وہ بات کرتے ہوئے رکی۔

AESTHETIC NOVELS ONLINE
-Explore, Dream and Read

"اگر مگر کچھ نہیں۔آپکی پہلی عید ہے میری طرف سے۔۔"وہ قدرے خمار آلود لہجے میں بولا۔"بتاؤ کل مل رہے ہیں ناہم؟؟"

"کل؟؟ارے نہیں۔۔۔۔بہت پرابلم ہو جائے گی۔۔۔"وہ پریشان ہوئی۔

"کوئی پرابلم نہیں ہو گی۔۔۔"وہ یقین دلاتے ہوئے بولا۔

"پلیز۔۔۔کچھ سوچیں ہمارے بارے میں بھی۔۔۔"وہ التجائیہ انداز میں بولا۔

"آپ کو تو ہی سوچا جاتا ہے دن رات۔۔۔"وہ دل میں خود سے بولی۔

"کیا ہوا؟؟"دوسری طرف سے جواب نہ پا کر وہ بولا۔

"کچھ بھی تو نہیں۔۔۔"وہ تیزی سے اپنے خیال سے نکلی۔

"تو پھر۔۔۔؟چپ کیوں ہو گئیں؟؟"وہ سوال کرنے لگا۔

"بس۔۔۔ایسے ہی۔۔۔"وہ مسکرا دی۔

"اچھا کچھ کہا ہے میں نے۔۔"

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

"جی۔۔۔کوشش کروں گی۔۔"وہ بات ختم کرتے ہوئے بولی۔

"کوشش نہیں۔۔۔کل ضرور ملنا ہے۔۔۔۔سب اپنے چاہنے والوں کے ساتھ ہونگے اور ایک میں۔۔۔"وہ بات کرتے کرتے افسردہ ہوا۔

"تو میں بھی یہ کہہ سکتی ہوں۔۔۔کہ آج میرے چاند نے مجھے خود عید کیوں نہیں دی۔۔۔"اس نے بے تکلفی سے کہا تو وہ پیار سے مسکرا دیا۔

"بے فکر رہیئے۔۔اگلی عید پہ ہم ایک دوسرے کے روبرو ہوں گے۔۔" وہ پورے وثوق سے بولا۔ "ویسے۔۔میرے لیئے مسئلہ نہیں آج بھی آنے میں۔۔آپ کہیں تو میں آجاؤں؟؟"اس نے پوچھا۔

"ہاں۔۔۔جی۔۔۔آجایئے۔۔۔"وہ مسکرائی۔

"دیکھ لیں۔۔۔"اس نے پھر سے پوچھا۔

"دیکھ لیا۔۔۔"

"میں سچ میں آرہا ہوں۔۔"

"ہاں۔۔۔تو میں بھی سچ کہہ رہی ہوں۔۔"وہ پھر سے ہنسی۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
Explore, Dream and Read

"ٹھیک ہے فون بند کریں۔۔۔آتا ہوں۔۔"وہ نیم انداز میں مسکرا دیا۔

"بس دس منٹ۔۔"اس سے پہلے وہ فون بند کرتا، وہ بوکھلا سی گئی۔

"کیا آپ سنجیدہ ہیں؟؟"

"جی الحمدللہ۔۔۔بے حد سنجیدہ۔۔"وہ دبے انداز میں مسکرا رہا تھا۔

"ارے میں تو مذاق کر رہی تھی۔۔۔"

اسکی بات پہ وہ کھل کر مسکرایا۔ "ہاں۔۔۔ تو سوچ سمجھ کر مذاق کرنا تھا نا۔ اچھا۔۔۔ اللہ خافظ ۔۔" وہ ہنسا۔

"ارے۔۔۔ سنیئے تو۔۔ ارمان۔۔۔" بے اختیار اسکے منہ سے نکلا تھا۔

"ہائے۔۔ ارمانِ دل۔ پھر سے کہنا۔" وہ شرارتی انداز میں بولا۔

"کیا؟؟" وہ کنفیوز ہوئی۔

"ارمان۔۔۔" وہ ہنسا۔

"شکر ہے۔۔۔ آپ نے یہ سر کہنا تو چھوڑا۔۔۔" وہ کھکھلایا جس پر وہ شرما سی گئی۔

-Explore, Dream and Read

"اب شرمانا بند کریں۔۔ آج تو میں نہیں آتا لیکن اگر کل آپ سی ویو پر نہ آئیں تو میں ضرور آجاؤں گا۔۔۔" وہ مسکراتے ہوئے بولا مگر اسکی پیشن گوئی" شرمانا بند کریں" پر وہ نارمل ہوئی ۔

"لیکن۔۔۔۔ میں کیسے؟؟" وہ بوکھلا سی گئی۔

"بس مجھے نہیں پتہ۔۔۔میں چار بجے انتظار کروں گا لیکن اسکے بعد۔"

"اسکے بعد؟؟"وہ پوچھنے لگی۔

"آپ بہتر جانتی ہیں۔۔ اینی۔وے۔رات بہت ہوگئی ہے، کل ملاقات ہوگی۔"وہ اللہ حافظ کہتے ہوئے فون بند کر چکا تھا مگر اسے ایک عجیب کشمکش میں ضرور ڈال گیا تھا۔

"واہ بھائی!"وہ فوراً سے دروازہ کھولتے ہوئے اسکے کمرے میں آوارد ہوا۔"کس سے ملاقات ہوگی کل؟؟"وہ شرارتی انداز میں مسکرایا۔

"تم یہاں۔۔۔تم یہاں کیا کر رہے ہو؟؟"وہ گھورنے لگا۔

"کچھ خاص نہیں۔۔۔مجھے بھی لے چلیئے گا کل۔۔۔"وہ ہنسا۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read-

"کہاں؟؟"وہ انجان بنتے ہوئے بولا۔

"بھابھی سے ملوانے۔۔۔"وہ کرسی پہ ٹانگ پر ٹانگ رکھ کر بیٹھا۔

"بھابھی؟؟کون بھابھی؟؟"وہ اس پر گہری نظر ڈالتے ہوئے بیڈ سے اٹھ بیٹھا اور ٹیک لگاتے ہوئے اسے گھور کر دیکھنے لگا۔

"ہاں۔۔۔بھابھی۔۔۔آج کوئی بہانہ نہیں چلے گا کہ شکیل سے بات کر رہے تھے۔کیونکہ شکیل بھائی تو شرمانے سے رہے۔۔۔"وہ آنکھ مار کر قہقہہ لگا کر ہنسا۔

"یہ وہی ہے نا۔۔۔ٹرین والی۔۔۔"اس نے خدشہ ظاہر کیا،لیکن اسکا یہ تعارف سن کر وہ ہکلایا۔

"کیا مطلب؟؟ٹرین والی؟؟"

"ہاں۔۔۔وہی۔۔۔سیٹ ہو ہی گئی ہے آخر۔۔۔"وہ پھر سے ہنسا۔

"شٹ اپ شاہ میر۔۔کم از کم اپنی زبان کو تو درست کرو تم۔۔وہ ایسی ویسی نہیں ہے۔۔"اس نے اسکی خوب کلاس لی۔

"جانتا ہوں۔۔۔کیونکہ کسی ایسی ویسی پہ۔۔ویسے بھی آپکا دل آ ہی نہیں سکتا۔۔"وہ اسے تنگ کرتے ہوئے گہری بات کر گیا، جس پر وہ مسکرا دیا۔

"اچھا۔۔۔صبح جلدی اٹھ جایئے گا۔یہ نہ ہو کہ عید کی نماز کے لیے ہمیشہ کی طرح آپکی وجہ سے دیر ہو جائے۔۔۔"وہ طنزیہ مسکرایا۔

"عادت سے مجبور ہو تم۔۔۔بے فکر رہو۔۔"وہ اسکو دیکھتے ہوئے بولا۔

"اچھا اب میں سو جاؤں؟؟"شاہ میر کو اپنی طرف متوجہ دیکھ کر وہ التجائیہ بولا۔

"جی جی۔۔کیوں نہیں۔۔ویسے۔۔بھائی! آپ کی نیندیں تو اڑ چکی ہیں۔سونے کی جسارت ہی کریں گے آپ۔۔"اس کے ایک اور شگوفے پہ وہ قدرے تصرف سے مسکرایا۔

"بہت پھینکتے ہو تم قسم سے۔۔محبت اپنی جگہ اور نیند اپنی جگہ۔۔۔"

"اوہ۔۔ابھی تو آغاز محبت ہے۔۔آگے آگے دیکھیئے ہوتا ہے کیا۔۔خیر۔۔ایم ہیپی فار یو۔۔۔ وہ خوش دلی سے بولا۔

"حیاء کو شک ہو رہا ہے آپ پہ۔۔" وہ جاتا جاتا رُکا۔

اسکی بات پہ اس نے آنکھیں کھول کر اسے دیکھا۔"کیسا شک؟؟"

"یہی کہ آپ کی کسی سے کنٹی نیوٹی چل رہی ہے۔۔"

"اففف۔۔۔تم لوگ آئی ایس آئی کے ایجنٹ لگتے ہو مجھے قسم سے۔۔۔" وہ سر پکڑ کر رہ گیا۔
"تم لوگ ایسا کرو۔۔ہسپتال کی بجائے فوج جوائن کر لو۔۔۔بھلا ہو جائے گا پاک فوج کا۔۔۔"

" وہاٹ اے گریٹ آئیڈیا۔۔۔آئی تھنک۔ووی شڈ تھنک آباوٹ اِٹ۔۔۔" شاہ میر نے کھلے دل سے اسکا دیا ہوا لقب قبول کیا اور بے ضبط ہنستے ہوئے،وہاں سے چل دیا۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore. Dream. Read

"مجال ہے کوئی شرم آئے اسے۔۔۔" وہ منہ ہی منہ میں بڑبڑایا مگر پھر خود بھی بے ضبط مسکرا دیا۔

****

ہزار خوشیاں بے شمار چاہتیں اور ان خوشیوں اور چاہتوں میں نجانے ایسا کیا ڈر تھا جو اسے سپنے بننے سے روکتا تھا، جب کبھی بھی وہ خیالوں میں گم بیٹھتی تو سپنے بننے سے گریز کرتی۔ لیکن محبت کی آمد نے اسکی زندگی کو یکسر بدل کر رکھ دیا تھا۔ زندگی میں پہلی دفعہ وہ کسی نا محرم کے لئے خود کو سنوار رہی تھی۔۔۔ اس امید کے ساتھ کہ اک وہی انسان اسکا محرم بن کر اسکی محرومیوں کو دور کرے گا۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

وہ آئینے کے سامنے کھڑی ہو کر بلیک ڈریس میں اپنا بغور جائزہ لینے لگی۔۔ اور پھر اس کی دی ہوئی چوڑیوں اور جیولری کو پہننے لگی۔

ایک عجیب سا احساس اس کے اندر پیدا ہونے لگا تھا۔۔۔ ورنہ وہ تو ایسا سب کرنا گناہ سمجھتی تھی ۔ مگر آج اسے یہ سب کرنا گناہ نہیں بلکہ ایک حسین پل محسوس ہو رہا تھا۔ اسے یقین تھا کہ ارمان ہی اسکی منزل ہو گا۔

اس نے چوڑیوں کو اپنے گالوں سے لگایا اور اسکی محبت کا لمس محسوس کرتے ہوئے اپنے مہندی لگے ہاتھوں کو بغور دیکھنے لگی۔ اسے اپنے مہندی لگے ہاتھوں میں اسکا چہرہ واضح نظر آنے لگا تھا جس پہ وہ لجائی سے مسکرا دی۔ یہ کیسا احساس تھا؟ اسکا دل اسکے اپنے ہی بس میں نہیں تھا۔

****

"گڑیا! تم؟؟" زویا اسے گیٹ کے اندر داخل ہوتے دیکھ کر چونکی۔

"عید مبارک زویا آپی۔۔" وہ اس سے گلے جا ملی۔

"خیر مبارک۔۔۔ اکیلی آئی ہو؟؟" وہ اسکے پیچھے مسکان کو تلاش کرنے لگی۔

"ہاں۔۔۔ آپی کے ساتھ آئی ہوں۔۔" وہ مسکرائی۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

"تو وہ کہاں ہے؟؟" وہ پوچھنے لگی۔

"وہ ارمان بھائی نے۔۔" وہ ادھوری بات کرتے ہوئے، خاموش ہو گئی کیونکہ خالہ وہاں آچکی تھیں۔ خالہ بھڑکیلے لباس میں کافی تیار تھیں۔

زویا حیرانگی سے اسکی طرف دیکھنے لگی۔

"کیسی ہو گڑیا؟؟" وہ اس کے سر پر ہاتھ پھیر کر بولیں۔

"جی۔۔۔خالہ ٹھیک ہوں۔۔۔عید مبارک خالہ۔۔۔" وہ خوش مزاجی سے بولی۔

"اچھا زویا مسز خان کی طرف دعوت ہے۔۔رات میں تیار رہنا تمہارے ماموں جان کی طرف جانا ہے۔۔اوکے۔۔" انہوں نے اتنا کہا اور وہاں چلی گئیں۔

دونوں گھر کے مرکزی دروازے سے گھر کے اندر داخل ہو کر لاؤنج میں آئیں۔

دوسری طرف مسکان اس سے ملنے سی ویو پہ موجود تھی۔وہ حسبِ معمول سفید شرٹ اور کالی پینٹ پہنے ہوئے تھا۔شرٹ پہ موجود کالے رنگ کی جرسی پہنے ہوئے،وہ اپنے دونوں ہاتھ پینٹ کی جیب میں ڈالے ہوئے تھا۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

"بڑی مشکل سے آنے ہوا۔۔" وہ سی ویو پر ڈھلتے سورج کو دیکھتے ہوئے بولی۔

"ہاں۔۔۔جانتا ہوں۔۔۔کہ بہت مشکل تھا آپ کے لئے۔۔مگر یہ بھی جانتا تھا کہ آپ ضرور آئیں گی۔۔" وہ اس کے برابر کھڑا اس پہ گہری نگاہ ڈالتے ہوئے بولا اور مسکرا دیا،جس پر وہ بھی دھیما سا مسکرا دی۔

"یہ بلیک ڈریس۔۔آج بھی؟؟؟" اس نے اسکا بغور جائزہ لیا۔

"کیوں؟؟ کیا ہوا؟؟ اچھا نہیں لگ رہا؟"

"ارے نہیں۔۔۔بہت اچھا لگ رہا ہے۔بلکہ یہ تو میچینگ ہو گئی ہے ہمیشہ کی طرح۔۔" وہ بولتا بولتا رُکا مگر پھر کچھ دیر توقف کے بعد دوبارہ بولا۔"لیکن پنک کلر پہنتی تو اور بھی اچھی لگتی ۔۔"وہ رومانٹک انداز میں بولا تو وہ لجائی سے نظریں جھکا کر رہ گئی۔

"کیا ہوا؟"وہ اسکی خاموشی کو بھانپتے ہوئے بولا۔

"کچھ نہیں۔۔"وہ شرمائی۔

"تو خاموش کیوں ہیں؟؟"

"بس۔۔یونہی۔۔۔"وہ ہوا سے اپنے اڑتے بالوں کو بار بار پیچھے کرتے ہوئے خاصی دلکش لگ رہی تھی۔اس نے اپنا دوپٹہ شانوں پہ ٹھیک کیا اور سر پہ آگے تک کیا جس پہ وہ اسے دیکھ کر رشکیہ انداز میں مسکرا دیا۔سورج کی غروب ہوتی کرنیں دونوں پہ پڑنے لگی تھیں جس سے دونوں کی آنکھیں بار بار بند ہو رہی تھیں۔وہ اسکے ہاتھوں اور ہاتھوں پر پہنی چوڑیوں اور لگی مہندی کو بغور دیکھتے ہوئے مسکرا دیا۔کہ اچانک اسے ایک چیز کی کمی شدت سے محسوس ہوئی۔

"آپ رکیئے یہاں۔۔۔میں ابھی آیا۔۔"وہ آناً فاناً وہاں سے غائب ہو گیا تو وہ سخت تناؤ کا شکار ہوئی۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

"کہاں جارہے ہیں؟ ارے۔۔رکیئے۔۔رکیئے تو۔۔" جبکہ وہ وہاں سے جاچکا تھا۔

اس نے پریشانی سے ادھر اُدھر نگاہ دوڑائی لیکن وہ کافی دور جاچکا تھا کہ اچانک اس کا دھیان جواد پر پڑا جو اس کا تعاقب کرتے ہوئے تحقیر آمیز شیطانی مسکراہٹ دے کر وہاں سے نکل گیا مگر اسے اسکی اس شیطانی مسکراہٹ نے بہت حد تک بے چین کر دیا۔ اس کے پر اسرار اور خوفناک لہجے کو دیکھ کر اسکا دل دہل کر رہ گیا تھا۔

"کہاں گئے تھے آپ؟؟" وہ واپس آیا تو اس نے سکون کا سانس لیا۔

"کیا ہوا؟؟" وہ اسے سہا دیکھ کر بولا۔

"کچھ نہیں۔۔" اس نے اپنا سانس بمشکل ہی بحال کیا۔

"کہاں گئے تھے آپ؟؟" وہ سوالیہ بولی۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

"اپنے ہاتھ آگے کریں۔۔" اس نے ذرا حکمیہ انداز سے کہا لیکن اسکے لہجے سے محبت صاف جھلک رہی تھی۔

"کیوں؟؟" وہ اسکو گہری نظر سے دیکھتے ہوئے، اسکے چہرے کو پڑھنے کی کوشش کرنے لگی۔

"کیوں سے کیا مطلب؟؟ اب آنکھیں بند۔۔۔"

"اب یہ آنکھیں بند کیوں؟؟؟"اس نے مکرر پوچھا۔

"اففففف۔۔۔ایک تو آپ کیوں کیوں بڑا کرتی ہیں۔۔"اسکے بار بار تکرار پہ وہ ہنسا۔

"اچھا یہ لیجیئے۔۔"آخر اس نے اپنی آنکھوں کو بند کیا اور اپنے دونوں ہاتھوں کو اسکے سامنے کیے۔

"دیکھ تو نہیں رہی ہیں آپ؟؟"وہ مسکرایا۔

"اف۔۔ہو۔۔بالکل بھی نہیں۔۔۔۔"وہ آنکھوں کو ایمانداری سے بند کیے ہوئے تھی۔

اس نے مہندی لگے ہاتھوں پر بڑے رومانٹک انداز سے گجرے پہنائے اور اپنے مضبوط ہاتھوں سے اسکے نرم و ملائم ہاتھوں کو اپنی گرفت میں لیتے ہوئے اسے خود کے قریب کیا۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE

"یہ کیا کر رہے ہیں آپ؟؟"وہ شرماتے ہوئے آنکھیں کھول کر پوچھنے لگی۔اس نے اپنے دونوں ہاتھ اپنے چہرے پر رکھ دیے جس سے اس کا چہرہ چھپ گیا۔

"کیا ہوا؟؟"اسکے ہاتھوں کو اسکے چہرے پر سے ہٹاتے ہوئے وہ گہری محبت سے اس کا چہرہ دیکھنے لگا جو سرخ ہو چکا تھا۔

"کچھ نہیں۔" اس نے شرماتے ہوئے رخ موڑ کر ایک عجیب سی کشمکش میں مبتلا ہوتے ہوئے آسمان کو دیکھا۔

"کچھ تو ہے۔۔" اس نے اسکے شانوں پر ہاتھ رکھتے ہوئے، اس کا چہرہ اپنی جانب کیا۔

"کچھ نہیں۔۔۔" وہ نظریں جھکا کر مسکرا دی۔

"دیکھیئے کتنی دیر ہو گئی ہے۔۔" وہ اسکے ہاتھ اپنے شانوں پر سے ہٹاتے ہوئے بولی۔

"کوئی دیر نہیں ہوئی۔۔۔ اچھا۔۔۔ ایک بات مانیں گی؟؟" وہ عرض کرنے لگا۔

"جی کہیے۔۔۔" وہ شرماتے ہوئے نظریں جھکا کر بولی۔

"ایک بار اظہار تو۔۔۔" وہ ادھوری بات کہتے کہتے رکا۔

AESTHETIC NOVELS ONLINE
-Explore, Dream and Read

"اظہار۔۔۔" وہ دبے لہجے میں اور اپنی ہلکی دھیمی آواز میں بولی لیکن اس تک اسکے الفاظ صاف پہنچ رہے تھے۔

"ہاں۔۔" وہ بغور دیکھتے ہوئے بولا۔

"نہیں۔۔۔ نہیں۔۔ مجھ سے نہیں ہو گا۔۔" وہ نظریں چراتے ہوئے پلٹ کر بولی۔

"کیوں؟؟ کیوں نہیں ہو گا؟؟ ارمانِ دل؟؟" وہ بے تابی سے بولا۔ "آپ میری جان ہی نہیں بلکہ روح تک اتر گئی ہیں۔۔ اور جانتی ہیں۔۔ آپ سے اظہار کے لیے میرے پاس سمندر کی گہرائی جتنے گہرے الفاظ بھی کم ہیں۔۔ اور آپ ہیں کہ۔۔۔ مجھ سے اظہار محبت کے لیے آپ کے پاس الفاظ ہی نہیں۔۔" وہ سمندر کی طرف دیکھتے ہوئے رنجیدہ ہوا۔

"نہیں۔۔۔ ایسی بات نہیں۔۔۔ پلیز۔۔ آپ تو سمجھتے ہیں نا مجھے۔۔"

"ٹھیک ہے۔۔ سمجھ گیا۔" وہ مطمئن ہوا۔ "کوئی بات نہیں۔۔۔ لیکن میں انتظار کروں گا۔۔" اسکی آنکھوں میں امید کی گہری کرن تھی۔

"چلو۔۔۔ تم نے شروع تو کیا میرا کام۔" وہ سرخ اشارے پہ گاڑی کو روک کر ان دونوں کے قربت کے منظر کو ذہن میں لاتے ہوئے خود سے بولا۔ "بس اس طرح۔۔۔ بس اسی طرح اس کو پاگل بناتی جاؤ۔ اتنا پاگل کر دو کہ۔۔ تم سے دور جانے کے بعد وہ بے بس ہو جائے۔ برباد ہو جائے۔ برباد!" وہ قہقہہ لگا کر ہنسا۔ جوں ہی سبز اشارہ روشن ہوا تو اس نے گاڑی چلا دی۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

****

"ہو گئی فری؟؟ سیر سپاٹوں سے مل گئی فرصت؟؟" مسکان کے آتے ہی زویا شروع ہو گئی۔

"تنگ نہیں کرو مجھے۔" وہ دھیما سا مسکرائی۔

"اوئے۔۔ ہوئے۔۔ اب تنگ کرنے پر بھی پابندی۔۔" وہ مسکراتے ہوئے بولی۔

"خالہ کہاں ہیں؟؟" وہ ادھر اُدھر نظر دوڑاتے ہوئے بولی۔

"وہ ذرا مسز خان کی طرف گئی ہیں۔۔ بیٹھو تم۔۔۔" اس نے اسے بیٹھنے کا اشارہ کیا۔

"گڑیا کہاں ہے؟؟ بلاؤ اسے؟؟" وہ بیگ میز پر رکھتے ہوئے بولی۔

"چھت پر ہے۔۔ سرمد اور وہ دونوں کیرم کھیل رہے ہیں۔۔۔"

"کیرم۔۔۔" مسکان ہنس پڑی۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

"ہاں! کیرم۔۔۔" وہ نقاہت سے بولی۔ "اور میں یہاں بور ہو رہی ہوں۔۔۔ تمھارا انتظار کرتے کرتے میری تو کمر میں درد ہونے لگ گیا ہے۔۔ خیر۔۔ کافی لو گی؟؟" اس نے اسے پیشکش کی جس پہ اس نے نفی میں سر ہلاتے ہوئے منع کیا۔

"نہیں زویا۔۔ دیر بہت ہو گئی ہے۔۔۔ گڑیا کو بلاؤ۔۔" وہ تیزی سے بولی۔

"کیا ہو گیا ہے؟؟" وہ اسے کاٹ کھانے کو دوڑی۔

"یار۔۔۔ تمھیں تو پتہ ہے نا امی کا۔۔۔" وہ اس سے بات کرتے ہوئے فوراً اٹھی اور سیڑھیوں کے پاس جا کر اُسے آواز لگانے لگی۔ "گڑیا۔۔۔! گڑیا۔۔۔! آ بھی جاؤ۔۔ دیر ہو رہی ہے۔۔۔"

"آئی آپی۔۔۔ بس دو منٹ۔۔۔۔" وہ اسے آواز لگاتے ہوئے پھر سے کھیلنے میں مگن ہو گئی۔

"سرمد بھائی۔" وہ تقریباً چیخی تھی کہ سرمد کا تراخ نکل گیا۔ "یہ چیٹینگ نہیں چلے گی۔۔ اگر میں ہار بھی گئی نا۔۔۔ تو عیدی تو پھر بھی چھوڑنے والی نہیں میں۔۔۔" وہ اسے وارن کرتے ہوئے بولی۔

"دیتا ہوں تمہیں عیدی۔۔" اس نے اسے خوب چھیڑا۔ "شکل دیکھی ہے اپنی۔۔۔" وہ مزاحیہ انداز میں ہنسا۔

"ہاں۔۔۔ دیکھی ہے۔۔۔ بے حد خوبصورت۔۔" خود پر ناز کرتے ہوئے اس نے اپنے بالوں کو ایک ہاتھ سے اڑاتے ہوئے کہا تھا جس پہ وہ قہقہہ لگا کر ہنسا۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

"ہا۔۔ہا۔۔ہا۔۔ خوش فہمی۔۔"

"گڑیا۔۔ آ بھی جاؤ۔۔۔" اس نے پھر سے آواز لگائی۔

"یار آ جاتی ہے۔۔۔ سکون سے بیٹھو تم۔۔۔" زویا نے اسے آڑے ہاتھوں لیا۔ "کچھ نہیں ہوتا۔۔"

"بہت دیر ہو جائے گی زویا۔۔"وہ فکر مندی سے بولی۔

"ارے آپی۔۔۔کیا ہے؟"وہ سیڑھیوں تک آتے ہوئے زچ ہو کر بولی۔وہ اسکے بار بار پکارنے سے تنگ آچکی تھی۔

"چلو چلیں۔۔۔ٹائم دیکھو۔۔۔"وہ پریشان کن لہجے میں بولی۔

"آپی۔۔۔آپ بھی نا۔۔۔خود اتنی دیر لگا کر آئی ہیں۔۔۔میں نے کچھ کہا کیا؟؟ نہیں ناں ۔۔۔اب میرے پیچھے پڑی ہیں۔۔۔"اس نے اسے خوب سنائیں اور پھر منہ پھلا کر سرمد کی طرف دیکھنے لگی۔سرمد اسکے الفاظ سن کر چونک گیا۔وہ سمجھ نہیں پایا کہ وہ کہاں سے دیر سے آئی ہے؟

"ٹھیک کہہ رہی ہے مسکان۔۔۔چلو۔۔۔" اس نے ملتجی نگاہوں سے اسے دیکھا۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore Dream and Read

"زیادہ باتیں نہیں کرو۔۔تم رک جاؤ پھر۔۔۔میں چلتی ہوں،امی کی ڈانٹ کے لیے تیار رہنا ۔۔۔"اس نے اسے صاف اور واضح الفاظ میں دھمکایا۔

"آتی ہوں۔۔"وہ زچ ہو کر بولی اور سیڑھیاں تیزی سے اترنے لگی۔

"تم بھی ناں۔۔مسکان۔"زویا مسکراتے ہوئے بولی۔

"آرام سے کہا ہے۔۔۔تو سنتی نہیں۔۔دیکھو۔۔۔دھمکی دی تو۔۔۔فوراً آگئی۔۔"وہ ہنسی۔

سرمد کو سیڑھیوں سے نیچے اترتا دیکھ کر اس نے مسکرا کر اسے سلام کیا۔

"وعلیکم السلام۔۔۔کیسی ہو مسکان؟" وہ زخمی انداز میں مسکرایا۔

زویا نے اس پہ خوب گہری نگاہ ڈالی۔اسکے دل کا حال اسکی آنکھوں سے صاف عیاں تھا۔جسے صرف زویا ہی سمجھ پا رہی تھی۔مسکان اسکی دوست تو تھی لیکن اسے کہاں سرمد کے دل میں چلنے والی ہل چل کی خبر تھی؟اور جب خبر نہیں ہوگی تو پرواہ کس بات کی؟

"عید مبارک۔۔"وہ مسکرائی۔

اس سے پہلے سرمد جواب دیتا گڑیا بول پڑی۔"ہراضرور دیتی آپکو۔۔۔اگر آپی نہ آتی۔۔۔" اس نے اسے آنکھیں دکھائیں۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

"ہرا ہی نہیں سکتی تم مجھے۔۔"اس نے اسے پھر سے تنگ کیا تو وہ جذباتی ہوگئی۔

"دیکھ لو۔۔۔آپی تمہاری وجہ سے مجھے سننا پڑ رہا ہے۔"وہ شکایت کرتے ہوئے بولی اور اپنا بیگ پکڑتے ہوئے ذرا پرسکون ہوئی۔"خیر۔۔سرمد بھائی میری عیدی۔۔۔"۔وہ بچوں کی طرح اپنے ہاتھ اسکے سامنے کرتے ہوئے بولی۔

"چلو جاؤ۔۔۔کوئی عیدی ویدی نہیں میرے پاس تمھارے لیے۔۔"

"کیوں؟؟"وہ زور دے کر بولی۔

"ہرایا کب تم نے مجھے؟؟ہاں؟؟"اس نے آئی برو اچکا کر پوچھا۔

"آپی۔۔۔آ گئی۔۔۔نہیں تو میں آپکو ہرا ضرور دیتی۔۔۔"وہ پورے وثوق سے بولی۔

"بھئی۔۔۔یہ کیرم کی گیم میں سرمد کو کوئی ہرا نہیں سکتا۔۔کیوں مسکان!!" وہ سرمد کی طرف مسکرا کر دیکھتے ہوئے پھر مسکان سے بولی۔

"ہاں۔۔۔ٹھیک کہا زویا۔۔"وہ مسکرا دی۔

"لیکن میری عیدی۔۔۔"اسکی سوئی وہیں اٹکی ہوئی تھی۔

AESTHETIC NOVELS ONLINE
-Explore, Dream and Read

"دیکھو ذرا۔۔مکار لڑکی۔۔"وہ گھور کر دیکھتے ہوئے ہنسا۔"آنسو ایک بھی نہیں اور رونا دیکھو۔"وہ زویا اور مسکان کی طرف دیکھ کر بولا۔

"دیتا ہوں عیدی۔۔۔او ور ایکٹنگ نہ کرو۔۔۔فی الحال میرا ہنسنے کا کوئی موڈ نہیں۔۔۔"وہ اسے مزید تنگ کرتے ہوئے بولا۔جواباً گڑیا منہ پھلاتے ہوئے مسکان اور زویا کی طرف دیکھنے لگی جس سے دونوں مسکرا کر ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگیں۔

"آپ تینوں ایک جیسے ہی ہیں۔۔ ہو گئے ناں اکٹھے؟ میرا مذاق اڑانے لے لیئے۔۔" وہ افسردگی سے منہ پھلاتے ہوئے بولی۔

"افف۔۔ ایک تو یہ لڑکی۔۔ خیر۔۔ چلو۔۔ آؤ۔۔۔ میں ڈراپ کر دیتا ہوں۔۔" اس نے کھلے دل سے پیشکش کی۔

"نہیں۔۔۔ سرمد بھائی۔۔۔ ہم مینیج کر لیں گے۔۔"" شکریہ۔۔۔" وہ احساس تشکر سے مسکرا دی۔

"مسکان۔۔ یہ بھی وہی جا رہا ہے نا!" زویا بولی۔

"ہاں! اگر مناسب لگے تو۔۔۔" وہ گہری سنجیدگی سے بولا کیونکہ آج مسکان اس سے تکلف برت رہی تھی جو اس کے لیے خاصا تکلیف دہ تھا۔

"نہیں سرمد بھائی۔ ایسی کوئی بات نہیں۔۔ چلتے ہیں نا آپی۔۔۔" گڑیا نے بے تکلف ہو کر کہا۔ "لو کل جائیں گے تو لیٹ ہو جائیں گے۔۔۔" اس نے اسکے کان میں سرگوشی کی تو مسکان کو چاروناچار سرمد کی پیشکش قبول کرنا ہی پڑی۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
Explore Dream and Read

سرمد ایک الگ دنیا میں مگن گاڑی کو نارمل رفتار سے چلاتے ہوئے مسکان کے ساتھ بچپن کے گزارے گئے دنوں کو اور عید کے دن کو یاد کرنے لگا۔۔اس لمحہ وہ خود کو بے بس تصور کرنے لگا تھا کہ چاہتے ہوئے بھی وہ اسکو حاصل نہیں کر سکتا اور اسکی اہم وجہ مسکان کی ارمان کے لیئے محبت تھی۔ابھی وہ سوچنے میں مگن ہی تھا کہ گڑیا کی آواز نے اسے بے زار کر دیا اور بے قرار بھی۔

"اوہ!! میں نے تو دیکھا ہی نہیں تھا۔۔"وہ شرارتی انداز میں مسکان کا بیگ کھول کر مسکرا دی۔
"آج پھر گجرے۔۔۔"وہ ہنس دی۔
مگر ان الفاظ نے اُسے مزید بے زار کر دیا۔اسکا تجسس ختم ہوا۔وہ سمجھ گیا کہ مسکان کس سے مل کر آئی ہے؟وہ گاڑی کے فرنٹ مِرر سے ان دونوں کو دیکھ رہا تھا۔۔اُس کا دھیان صرف مسکان پر تھا جو اس وقت گڑیا کو اشارۃً خاموش کروا رہی تھی۔

اسکے دل پر کیا بیتی یہ وہ ہی جانتا تھا۔اس کی بے اعتنائی کے بعد اب یہ سب اسکے لیے برداشت کرنا بے حد مشکل تھا۔اسکا جسم اندر ہی اندر کٹ رہا تھا۔اس کا بدلا تاثر مسکان بھانپ چکی تھی مگر وہ یہ نہیں جانتی تھی کہ اس کے پیچھے وجہ کیا ہو سکتی ہے؟

"سرمد بھائی۔۔۔کیا ہوا؟؟"وہ پریشانی سے بولی۔

"کچھ نہیں۔۔۔"وہ بات کو ٹالنے کی کوشش کرنے لگا۔

"کچھ تو ہے! آپ ٹھیک تو ہیں نا۔۔"وہ پھر سے پوچھنے لگی۔

"ہاں۔۔وہ گاڑی کو بائیں جانب گھماتے ہوئے بولا۔"بس ذرا سر میں درد محسوس ہو رہا ہے۔"

"عیدی نہیں دی نا! یہ تو ہونا ہی تھا۔۔"وہ ہنسی تو مسکان نے اُسے آنکھیں نکالیں، جس پر وہ خاموش ہو گئی۔

"یہ لو۔۔تمھاری عیدی۔۔"وہ دھیما سا مسکراتے ہوئے اپنا موڈ بدل کر اسے پیچھے سیٹ پر پیسے پکڑاتے ہوئے بولا۔

"کافی ہیں؟؟ کہ اور دوں؟؟"وہ گاڑی کے شیشے میں سے اسے دیکھتے ہوئے مسکرا کر پوچھنے لگا تو اس نے جھٹ سے پیسوں کو پکڑا اور گنتے ہوئے بولی۔

"نہیں۔۔بہت ہیں۔۔۔"

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

"تم نہیں مانگو گی؟؟"اب کے وہ مسکان کی طرف متوجہ ہو کر بولا۔

"نہیں۔۔۔میں بھلا کیا کروں گی لے کے۔۔"وہ کھکھلائی۔"آپ۔۔بس دعاؤں میں یاد رکھا کریں۔یہی کافی ہے جناب۔۔۔"وہ مسکرا دی۔

"دعا تو ہر پل کرتے ہیں جناب۔۔"وہ خوشی سے بولا۔

"تم خوش رہو۔۔۔ ایسے ہی کھکھلاتی رہو۔۔یہی کافی ہے میرے لیے۔۔۔ہمیشہ ایسے ہی مسکراتی رہو۔۔"وہ زیرِ لب خود سے بولا۔

****

"تمھارا دماغ تو ٹھیک ہے؟؟ کیسی بے وقوفی کی باتیں کر رہے ہو تم سرمد؟؟"زویا غصے سے اس پر چلائی۔

"بے وقوفی؟؟ "وہ طنزیہ ہنسا اور وہ اسکو بغور دیکھنے لگی۔

"ابھی تو ہوش میں آیا ہوں زویا۔۔۔ "وہ سنجیدگی سے بولا اور پھر مسکرا دیا۔اسکی ہنسی میں خوشی اور غم کا ملا جلا امتزاج دیکھ کر اس کا دل کٹ کر رہ گیا۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

"لیکن سرمد۔۔یہ ٹھیک نہیں۔۔یہ کہاں کا ہوش ہے کہ تم کراچی چھوڑ کر لاہور جا رہے ہو؟؟ مجھے نہیں لگتا کہ۔۔"وہ اسکے ٹوکنے پر رکی۔

"کیا نہیں لگتا؟؟"وہ اسکی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بولا۔

"کیا نہیں لگتا تمھیں زویا؟؟ تمھیں لگتا ہے کہ میں یہاں جی پاؤں گا؟؟"وہ دکھ سے بولا۔

"سرمد۔۔۔ سرمد۔۔ سنبھالو خود کو۔۔" وہ نرم لہجے میں بولتے ہوئے اسے سمجھانے لگی جبکہ وہ عینک اتارتے ہوئے آنکھوں میں آئے چند آنسوؤں کو آنکھوں کے کناروں سے تیزی سے رگڑ کر صاف کرنے کے بعد دوبارہ عینک لگاتے ہوئے مسکرا دیا۔

اسکے پاس موجود ٹیلی فون پہ بیل ہوئی تو اس نے فوراً فون اٹھایا۔

"ابھی میں ایک اہم میٹینگ میں بزی ہوں۔۔ ڈاکٹر نجم کے پاس مریضوں کو بھیج دیجیئے۔۔" اس نے اتنا کہا اور فون رکھتے ہوئے، اسکی جانب متوجہ ہوئی۔

"سرمد۔۔" اس نے بے چارگی سے اسکی طرف دیکھا تو وہ نارمل ہوا۔

"میں ٹھیک ہوں یار۔۔ ٹھیک ہوں۔۔" وہ ذرا زور دے کر بولا۔ "خیر۔۔۔ کسی بھی چیز کی ضرورت ہو تو مجھے بتانا ضرور۔"

"کیا بتاؤں تمھیں ؟؟" وہ منہ پھلا کر بولی۔ "اب کراچی میں کام ہو اور تم لاہور میں۔۔" وہ خفا ہوئی۔

"اوہ۔۔۔ ہو۔۔۔" وہ ہنسا۔ "میں دنیا سے نہیں جارہا زویا۔۔" وہ زبردستی ہنسا۔

"اللہ نہ کرے۔" وہ جھٹ سے بولی۔ "بکواس نہ کرو۔۔" وہ ڈانٹ کر بولی۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

"اچھا۔۔بابا۔۔اچھا۔۔"وہ مسکرایا۔

"مسکان پوچھے تو کیا کہوں ؟؟"وہ اسکی مسکراہٹ دیکھتے ہوئے ذرا سنجیدگی سے پوچھنے لگی۔

"کچھ بھی کہہ دینا۔"وہ بات کو ختم کرتے ہوئے کرسی سے اٹھا۔"ویسے بھی،وہ میرا پوچھے گی نہیں۔۔"شکستہ دل سے نکلا تھا۔

"کہاں جارہے ہو؟؟کچھ دیر بیٹھو تو۔۔"وہ اُسے یوں جاتا دیکھ کر بولی۔

"کل فلائٹ ہے میری۔۔۔آج ایک بہت ضروری کام نمٹانا ہے۔۔۔چلتا ہوں۔۔۔"

اسکی حالت کے پیشِ نظر وہ اداسی سے منہ بنا کر بیٹھ گئی۔

"ارے یار۔۔۔فکر نہ کرو۔۔۔مریضوں کو ٹھیک چیک کرنا پاگل۔۔"وہ شرارتی انداز میں مسکرایا اور وہاں سے چل دیا جبکہ وہ اسکے جانے کے بعد پریشانی سے ارد گرد میز پر موجود اپنی چیزوں کو ترتیب دینے لگی۔

"مریضوں کو بھیجنا شروع کریں۔۔"اس نے فون پہ مختصر سی بات کی اور فون رکھ دیا۔

****

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

"بڑے ہی بے مروت ثابت ہوئے ہو تم۔۔۔وہ جاگنگ کرتے ہوئے، اسے بنچ پر بیٹھے تسمے باندھتے ہوئے دیکھ کر خفگی سے اس کے پاس آکر بولا۔

"کیوں بھئی ؟؟ایسا کیوں کہہ رہے ہو تم ؟؟؟"وہ حیرانگی سے بولا۔

"عید کا تیسرا دن۔۔۔اور آج تم نظر آئے۔۔عاشقی ملی تو بیٹا دوستی بھول گئے تم۔۔"وہ گلہ کرتے ہوئے بولا۔

"شکیل۔۔۔بس کردو میرے یار۔۔۔"وہ شرمندہ ہوا۔

"کیوں بس کردوں ؟؟؟"وہ ناراض ہوا۔"ٹریٹ بھی نہیں دی تم نے تو۔۔"اسکے لفظوں میں شکوہ واضح تھا۔

"آج ہی لو۔۔"اس نے ہامی بھری تو وہ گلہ دور کرتے ہوئے بولا۔

"کیسی ہے وہ ؟؟"وہ مسکرایا۔

"ہاں ٹھیک ہے۔۔"وہ دھیما سا مسکرادیا اور اٹھ کھڑا ہوا۔

"اممم۔۔۔"وہ بھی اٹھ کھڑا ہوا اور اس کے ساتھ واک کرنے میں مصروف ہوا۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

"پھر کیا سوچا تم نے۔۔۔" وہ واک کرتے کرتے ارمان سے پوچھنے لگا۔

"کس بارے میں۔۔۔" وہ اسکی طرف دیکھ کر بولا۔

"مسکان کے بارے میں۔۔۔" وہ ہنس دیا۔

"سوچتا ہوں پاپا کو بتا دوں۔۔۔" وہ گہری سوچ میں محو ہوا۔

"بہت اچھا ہے یہ تو۔۔ تو کب بتا رہے ہو؟؟" اس نے سوالیہ پوچھا۔

"کچھ دنوں تک۔۔" وہ سنجیدگی سے بولا اور مسکرا دیا۔

"گڈ۔۔۔ انکل تو بہت خوش ہونگے۔۔ کیونکہ وہ انکی بھی فیورٹ ہے۔ بس تم شادی کی تیاری کرو باس۔۔ اور ایک اور ٹریٹ کی بھی۔۔" وہ آنکھ مارتے ہوئے بولا تو ارمان ہنس دیا۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

****

"یہ موبائل؟؟" اس نے گڑیا کی سائیڈ ٹیبل پر پڑے موبائل کو بغور دیکھا اور پریشانی سے بولی۔

اس نے موبائل کو وہیں رکھ دیا جہاں وہ موجود تھا۔وہ بیڈ پر سے اٹھی اور اپنے بکھرے بالوں کو باندھتے ہوئے واش روم میں چلی گئ۔

گڑیا نے فجر کی نماز کے لیے وضو بنایا اور نماز ادا کرنے کے بعد کچن میں چلی گئ۔

"آپی۔۔۔آ بھی جاؤ۔۔"وہ کچن سے باہر آکر سیڑھیوں کے پاس کھڑے ہو کر اونچی آواز میں بولی۔

"آتی ہوں۔۔۔"وہ پانی کا پیالہ پنجرے میں رکھتے ہوئے اونچی آواز سے بولی۔

"یہ لیجیئے دادی۔۔۔"اس نے انہیں چائے اور رس پلیٹ میں رکھ کر دیے اور کچن میں واپس جا کر انڈے فرائی کرنے لگی۔

"امی کہاں ہیں گڑیا؟؟"وہ کچن میں آکر ہاتھ دھوتے ہوئے کپوں کو ٹرے میں جوڑ کر بولی۔

"پتہ نہیں مجھے تو۔۔"وہ کندھوں کو اچکا کر بولی۔

"کیا بات ہے گڑیا؟؟سب ٹھیک تو ہے نا!" اس نے چائے کپوں میں ڈالنا شروع کی۔

"پتہ نہیں آپی۔۔"وہ عاجز آکر بولی۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

"صبح تڑکے باہر کہیں چلی جاتی ہیں۔۔جب پوچھوں تو۔۔ڈانٹ شروع۔۔"وہ غصے سے بولی۔
"کہ تم ہوتی کون ہو مجھ سے سوال کرنے والی۔۔"وہ ہوبہو ثریا کے انداز سے بولی۔

"اممم۔۔اچھا تم انڈے لے آؤ اور پراٹھے بھی۔۔۔"وہ چائے کا ٹرے باہر لے کر جاتے ہوئے بولی۔

"ارے دادی یہ کیا؟؟"اس نے ٹرے کو میز پہ رکھا۔"رس کیوں کھا رہی ہیں؟؟ٹھیک تو ہیں نا آپ؟؟؟"

"ٹھیک ہوں میں مسکان۔۔۔بس دانت میں تھوڑی سی درد ہے۔"وہ تکلیف کا اظہار کرتے ہوئے بولیں۔

"اوہ ہو۔۔۔رکیے۔۔میں میڈیسن لا کر دیتی ہوں۔۔"

"کیا ہو گیا بھئی۔۔۔کس کو میڈیسن لا کر دینی ہے۔۔"دادا جان مسکراتے ہوئے کرسی پر آ کر بیٹھے۔

"دادی کو۔۔"وہ انہیں بتاتے ہوئے وہاں سے چلی گئی۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read-

دادا جان انکے سامنے بیٹھے اور ان سے انکا حال دریافت کیا۔عابد صاحب بھی ہاتھ دھو کر وہاں آموجود ہوئے اور ناشتہ کرنے میں مصروف ہوئے۔گھر کا ہر فرد ہی تقریباً پر سکون تھا کیونکہ کسی نے ثریا کی غیر موجودگی کو نوٹس نہیں کیا، سوائے مسکان کے۔اسے اندر ہی اندر یہ بات پریشان کیے جارہی تھی کہ وہ بناء بتائے کہاں گئی ہیں؟؟

یہ بات بلاشبہ خلاف معمول اور خلافِ توقع تھی کہ آخر وہ اتنی صبح گئے تک کہاں جاتی ہیں؟؟

****

"مائی ڈیئر۔۔۔کیسی ہو تم؟؟؟"وہ ہنستے ہوئے بولا۔

"کون؟؟"اس نے حیرانگی سے پوچھا۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

"بھول بھی گئی؟؟"وہ پھر سے ہنسا اب اس کی سمجھ میں آرہا تھا کہ یہ کون ہے؟

"تم نے سوچا نمبر بلاک کروگی اور مجھے اندازہ بھی نہیں ہو گا۔۔ہاں! "وہ ہنستے ہوئے تحقیر آمیز لہجے میں بولا مگر وہ خاموش رہی۔

"ایک بات یاد رکھنا مس مسکان۔جواد کو الو بنانا اتنا آسان نہیں۔۔جتنا تم سمجھتی ہو۔۔سمجھی۔۔جب تک میرا کام نہیں ہو گا،تب تک کچھ بھی توقع نہ کرنا کہ میں رابطہ۔۔۔"
وہ اس سے پہلے اپنی بات مکمل کرتا،اس نے غصے سے فون پٹخ دیا۔

آنکھوں میں نمی اور دل میں مچی کشمکش نے اب طوفان کی سی صورت اختیار کرلی تھی۔وہ اسکی باتیں سنتے ہوئے خوف کے مارے پسینے سے اس قدر شرابور ہو چکی تھی جیسے وہ نیم گرم سمندر میں ڈوب چکی ہو۔سوچ اور وہم و گمان نے شدتِ غم کی صورت اختیار کرلی تھی۔نہ چاہتے ہوئے بھی اس نے ارمان کو فون ملایا۔وہ تسلیءِ دل اور سکون کے لیے اس سے بات کرنا چاہتی تھی۔۔کیونکہ جب سے وہ اس سے مل کر آئی تھی اس کا اس کے بعد اس سے رابطہ ہی نہ ہوا تھا۔

"کیسے ہیں آپ؟؟"اسکے لہجے سے اسکا خالی پن صاف جھلک رہا تھا۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

"ہاں! ٹھیک ہوں! لیکن بہت بزی۔۔"وہ تھکن کا اظہار کرتے ہوئے اپنے روم میں آتے ہی بیڈ پر لیٹ گیا اور اس سے فون پر باتیں کرنے لگا۔

"البتہ آپ مجھے ٹھیک نہیں لگ رہیں۔۔"اس نے سوالیہ طور پر پوچھا۔

"نہیں۔۔بالکل ٹھیک ہوں۔۔"وہ تسلی آمیز لہجے میں بولی۔"آپ بتائیے۔۔کہاں بزی تھے؟؟"

"ہاں !شاہ میر اور حیاء لندن جارہے ہیں کچھ دنوں کے لیے۔اور میں ان کے جانے کا سارا بندوبست کر رہا تھا۔۔ابھی آکر لیٹا ہوں۔۔"وہ تھکن سے چور ہو کر بولا اور مسکرا دیا۔جبکہ وہ اںمم۔۔ہاں۔۔اور۔اچھا۔۔۔ہی کرتی رہی۔

"آپ کہیں ؟؟"وہ ہنس کر بولا۔

"جی ٹھیک ہوں۔۔"وہ نارمل انداز میں بولی۔

"بہت اداس ہیں ہم آپ سے۔۔۔شکر ہے صبح دیکھنا نصیب ہو گا۔۔۔"وہ رومینٹک انداز میں بولا جس پر وہ مسکرا دی۔

"چپ کیوں ہیں؟؟لگتا ہے مجھے یاد بالکل بھی نہیں کرتیں آپ۔۔۔۔"اس نے مسکراتے ہوئے ذرا خفگی کا اظہار کیا۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read-

"یاد نہ کرتی تو فون نہ کرتی۔۔"وہ مسکرا کر بولی۔

"اممم۔۔۔تو یاد کیوں کیا جارہا تھا۔۔۔۔"وہ شرارتی انداز میں بولا۔

"بس۔۔۔ایسے ہی۔۔"وہ شرما سی گئی اور مسکرا کر بولی۔

وہ اسکی شرماہٹ کو محسوس کرتے ہوئے ہنس دیا اور بیڈ پر سے کروٹ بدلتے ہوئے اٹھ بیٹھا۔

"اچھا۔۔۔ سنیں۔۔۔۔ کل تو پنک کلر پہن آنا۔۔۔ پلیز۔۔"اس نے التجائیہ کہا۔

"جی۔۔"وہ مسکرادی۔

"کیا جی؟؟ عید پر بھی آپ بلیک پہن کر آئی تھیں۔۔"وہ منہ پھلا کر بولا۔

"تو بلیک کیا ذرا بھی اچھا نہیں لگتا مجھ پہ۔۔۔"اس نے افسردگی سے استفسار کیا۔

"نہیں۔۔ نہیں۔۔ایسی بات نہیں۔سارے رنگ آپ کے لیے ہی تو ہیں۔۔ لیکن پنک میں کچھ الگ ہی بات ہے۔"اس نے مسکراتے ہوئے لیپ ٹاپ آن کیا اور اسکرین پر اسکی تصویروں کا فولڈر کھول کر دیکھنے لگا۔

"کیا الگ بات ہے؟؟"وہ مسکرادی۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
Explore, Dream and Read

"بس پھر کبھی بتاؤں گا۔۔"وہ تصویروں پر کلک کر کے ایک کے بعد دوسری کو دیکھتے ہوئے مسکرادیا۔

"نہیں۔۔۔نا! ابھی۔۔۔"وہ ضد کرنے لگی اور وہ اس کو تنگ کرتے ہوئے شرارتی انداز میں ہنسنے لگا اور بات کو ٹالنے لگا۔

"اچھا۔۔ آج کے دن کی تصویر تو بھیج دیں۔۔"اس نے گویا منت کی تو اس نے اسے خوب تنگ کیا۔

"پہلے والی جو بھیجی ہیں۔۔وہ دیکھ لیجیئے نا۔۔"

"وہی تو دیکھ رہا ہوں۔۔ لیکن مجھے آج کی تصویر بھی چاہیئے۔۔ کہ آج ارمانِ دل کیسی لگ رہی ہیں؟؟"وہ قدرے خمار سے بولا تو وہ اسکے انداز پہ صدقے واری گئی۔

"آپ کے دل میں ہوں۔۔ دیکھ لیجیئے۔۔"

"دل میں ہی تو ہو۔۔ لیکن آنکھوں کے رستے دل کی گہرائیوں میں آپکو بسانا چاہتا ہوں۔۔ تا کہ میں آپ سے اور آپ مجھ سے جدا نہ ہو سکیں۔۔"اسکے جواب پہ وہ لاجواب ہو کر رہ گئی۔ کیونکہ اسکے الفاظ ذرا بھی بناوٹی نہیں تھے۔اسکے الفاظ اسکے دل کی اتھاہ گہرائیوں میں چھپے اسکے جذبات کی عکاسی کر رہے تھے۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

دنوں پر دن گزرتے گئے اور دونوں محبت کے سفر میں بہت آگے تک نکل گئے۔ کہاں دونوں ایک دوسرے سے انجان تھے، مگر اب دونوں کو اس قدر ایک دوسرے کی عادت ہو چکی تھی کہ ایک دوسرے کے بناء جینے کا تصور بھی نہیں کر سکتے تھے۔۔ دوسری طرف جواد دونوں کی قربت سے اب جلنے لگا تھا کیونکہ مسکان کی بدولت سب کام بہتر ہونے لگے تھے۔ اسے اسکا مقصد نامکمل ہوتے نظر آرہا تھا۔

دونوں کی محبت نے دونوں میں ایک دوسرے کی کامیابی کی لگن کو بہت حد تک پروان چڑھا دیا تھا اور یہی سب جواد کے غصے اور بدلے کی آگ میں اضافہ کر رہا تھا۔ وہ یہی چاہتا تھا کہ اب مسکان اس سے دور ہو جائے۔ تاکہ وہ کچھ بھی کر نہ پائے۔ بے بس اور لاچار ہو جائے۔ اور وہ اس کی جگہ سارا انظام سنبھال لے، مگر ایسا کچھ ہوتا ہوا اسے نظر نہیں آرہا تھا۔

****

AESTHETICNOVELS.ONLINE

"آپ اتنے یقین سے کیسے کہہ سکتی ہیں کہ یہ فیصلہ غلط نہیں ہوگا؟؟ کیا ہمارے پرانے ورکرز کر سکیں گے یہ کام؟؟" حسن صاحب گہری بات کرتے ہوئے بولے۔

"جی سر۔۔۔ آئی ایم ون ہنڈرڈ اینڈ ون پرسنٹ شئیور۔۔وہ کرسکتے ہیں۔اگر ان کے لیئے ٹریننگ سیشن کا بندوبست کیا جائے اور بونس فراہم کیا جائے تو مجھے نہیں لگتا کہ وہ انکار کریں گے۔۔نئے لوگوں کو ہائر کرنے میں کوئی مسئلہ نہیں مگر یہ آرڈر دو ہفتوں کا ہے۔تو پرانے ورکرز کو صرف تھوڑی سی ٹریننگ سے ہم انہی کو پالش کرسکتے ہیں جن کی ضرورت ہے۔۔" وہ مسکراتے ہوئے بولی جبکہ اس کی یہ بات حسن صاحب کے دل میں گھر کرگئی تھی۔وہ ارمان کی طرف دیکھ کر مسکرا دیئے اور اثبات میں سر ہلایا جیسے وہ کہہ رہے ہوں۔۔۔"بہت خوب۔۔۔"

لیکن میٹنگ میں بیٹھے لوگوں میں سے جو ادہی وہ واحد شخص تھا،جو تذبذب کا شکار ہوا۔اس کے اندر ایک طوفان برپا ہو چکا تھاوہ ہرگز نہیں چاہتا تھا کہ ایسا سب ہو مگر اس کی باتیں اور پروپوزل دیکھ کر اسے مسکان پر بے انتہا غصہ آیا۔اس نے اپنی مٹھی کو زور سے بھینچا اور دانت پیستے رہ گیا۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE

"تم آخر سمجھتی کیا ہو خود کو۔۔"اسے کاریڈور سے جاتا ہوا دیکھ کر اس نے اسکا بازو پکڑ کر اسے کھینچا اور اپنے روم میں لے گیا۔

"یہ کیا حرکت ہے؟؟"خوف کے مارے اسکی آنکھیں پھیل سی گئیں۔

"میں نہیں چاہتا کہ یہ کمپنی بوم پر جائے اور تم ہو کہ۔۔"ایک لمحے کے لئے وہ کہتے کہتے رکا اور پھر دانت پیستے ہوئے بولا۔

"تم ہو کہ میرے ہر کام میں مجھے ناکام کر رہی ہو۔" اس نے نظر اٹھا کر اس کی طرف دیکھا اور اپنا ہاتھ اسکی گرفت سے ایک جھٹکے سے آزاد کروایا۔

اس نے اپنا بازو اسکے ہاتھ سے چھڑوا کر ایک زوردار تھپڑ اسکے منہ پہ رسید کیا۔ "چٹاخ۔۔۔" تھپڑ کی آواز سے درو دیوار ہل کر رہ گئے۔ تھپڑ منہ پہ پڑتے ہی وہ جوابی کاروائی کے لیئے آگے بڑھا ہی تھا کہ اس نے انگلی کے اشارے سے اسے وارن کیا۔ "خبردار جو آج کے بعد تم نے ایسی حرکت بھی کی تو۔۔ خبردار!" اسکی آنکھیں سرخ انگارہ ہو چکی تھیں۔

"تمہیں تمہارے اس تھپڑ کا بہت جلد جواب ملے گا۔۔ بہت جلد۔۔۔" وہ اپنی بائیں گال پہ ہاتھ رکھے بھوکے شیر کی طرح اس پہ دھاڑا تھا۔

"ہاں۔۔۔ اور تمہیں آتا ہی کیا ہے۔۔" وہ تضحیکی انداز میں مسکرائی تو اسکے اندر اور طوفان اٹھنے لگا۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

وہ مزید بولی۔ " اینی وے۔۔ ریلیکس ہو جایئے مسٹر جواد احمد۔۔۔ مجھے نہیں لگتا کہ آپ کو کوئی پرابلم ہونی چاہیئے۔ سب کچھ ٹھیک تو ہے۔" اس نے حرفِ آبات کی۔۔

"کچھ بھی ٹھیک نہیں۔۔۔ کچھ بھی نہیں۔۔ میرا سکون غارت کر کے تم کہہ رہی ہو پرابلم نہیں ہونی چاہیئے؟؟ اور ریلیکس ہو جاوٗں؟؟" وہ غصہ سے جنجھلایا۔ اسکے ہاتھ کے تھپڑ کی گونج ابھی تک اسکے کانوں میں گونج رہی تھی۔

"پاگل ہو چکے ہیں آپ۔۔ جس تھالی میں کھاتے ہیں، وہیں چھید کرتے ہیں۔۔" اس نے طنزیہ کہا اور وہاں سے جانے لگی۔

"میرے منہ پہ آج تھپڑ مار کر تم نے میری غیرت کو للکارا ہے مس مسکان عابد۔۔۔ چھوڑوں گا نہیں تمھیں۔۔ یاد رکھنا۔۔" وہ دانت کچکچاتا ہوا بولا تو اسکی ریڑھ کی ہڈی میں سنسناہٹ دوڑ گئی۔

"دیکھیے۔۔ جواد سر۔۔ میں آپ کو خود کے ساتھ بے تکلف ہونے کی اجازت نہیں دے سکتی۔۔۔ اگر آپکو لگتا ہے کہ ایک ایمپلائی اور باس میں یہ سب عام ہے تو اپنی ذہنی پسماندگی کو دور کیجیے۔۔۔ ورنہ۔۔" اس سے پہلے وہ اپنی بات پوری کرتی وہ بے قابو ہو کر چیخا۔

"بس بہت ہو گیا۔۔ بہت کر لیا تم نے ڈرامہ۔۔ اور بہت سن لیا میں نے تمہارا لیکچر۔۔ اب وقت آ گیا ہے۔۔" وہ بات کرتے کرتے رکا اور کرسی پر بیٹھ گیا۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

"کیسا وقت؟؟" بادل نخواستہ وہ جاتے جاتے رُکی۔

"اس سے دور ہونے کا وقت۔۔۔" وہ مسکرایا جس پہ وہ الجھ کر رہ گئی کہ" ایسا کیوں چاہتا ہے یہ شخص؟ اب بہت دور نکل آئی ہوں، واپسی کسی صورت بھی ممکن نہیں"۔۔۔ اس نے دل میں خود سے سرگوشی کی۔

"سن رہی ہونا۔۔"وہ اونچا بولتے ہوئے کرسی پر آبیٹھا اور چیک بک اٹھا کر اسے فل کرتے ہوئے مسکرایا۔

"یہ لو۔۔"چیک بک میں سے چیک کو پھاڑتے ہوئے اس نے ہاتھ لہراتے ہوئے اٹھ کر اسکو دیا۔

وہ ہکا بکا رہ گئی۔ بمشکل ہی اس نے اس سے استفسار کیا۔

"یہ کیا ہے ؟؟"

"قیمت ہے بے وفائی کی۔۔۔" وہ تحقیر آمیز لہجے میں مسکرایا جیسے اس کا مذاق اڑا رہا ہو۔

"افسوس ہے تم پہ۔۔۔ تف ہے۔۔"

"تُف تو تم پہ بھی ہے پھر۔۔۔اس انسان سے محبت کر بیٹھی ہو جو تمہارے نصیب میں ہی نہیں۔" وہ یقینی انداز میں بولا تھا۔اسکا کہا ایک ایک لفظ اسکے اندر طوفان اٹھانے کے لیئے کافی تھا۔

"چلو۔۔شاباش۔۔چیک پکڑو۔۔اور اسکی زندگی سے ہمیشہ ہمیشہ کے لیئے چلی جاؤ۔۔"

قریب تھا کہ وہ ایک اور تھپڑ اسکے منہ پہ رسید کرتی۔ مگر اب کے اس نے خود کو ضبط کیئے رکھا۔اس نے بے حسی سے اسے دیکھا اور بناء کچھ کہے وہاں سے چلی گئی جبکہ وہ چیک ہاتھ میں پکڑتے ہوئے اس کے جانے پہ آگ بگولہ ہو کر رہ گیا۔اس نے اپنی بائیں گال پہ ہاتھ رکھا اور غصہ سے ہانپتے ہوئے پھر کچھ سوچ کر مسکرا دیا۔

"تھپڑ کا بدلہ۔۔ بھولے گا نہیں جواد۔۔۔ نہیں بھولے گا۔۔"

ایک عجیب شیطانی سوچ اس کے ذہن میں گردش کر رہی تھی۔وہ کچھ ٹھانتے ہوئے مسکرا دیا اور وہاں سے اٹھ کر باہر کاریڈور میں میں آموجود ہوا۔

"سمجھ کیا رکھا ہے اپنے آپ کو اس شخص نے۔۔"

"یہ کاروباری لوگ ہر چیز کو خریدتے کیوں ہیں؟ آخر کیوں؟؟"اس نے اپنے آفس روم میں آکر موبائل کو میز پر رکھا اور کرسی پر بیٹھتے ہی میز پر پڑے گلاس کو منہ سے لگایا، جس میں پانی موجود تھا اور کچھ سوچنے میں محو ہوئی۔

"لیکن تمھیں اسے تھپڑ نہیں مارنا چاہیئے تھا۔۔" یہ اسکے ضمیر کی آواز تھی۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

"ڈیزرو کرتا تھا وہ۔۔ایک نہیں بلکہ دو تین اور تھپڑ اسکے منہ پہ مارتی تو اسکے ہوش ٹھکانے آجاتے۔۔" وہ دانت کچکچا کر بولی۔"اسے لگتا ہے کہ وہ مجھے خرید سکتا ہے۔۔کیا جذبے اتنے عام ہوتے ہیں؟؟کیا ان کو کوئی بھی، کہیں بھی، چیک لے کر بیچ سکتا ہے؟؟" اس نے دل ہی دل میں سرگوشی کی اور آنکھ بھر آئی۔"آخر کیوں؟؟میں ہی کیوں؟"وہ تذبذب کا شکار ہوئی اور سر اوندھے بیٹھ گئی۔

****

"امی۔۔۔"وہ کتابوں کو پکڑے ہوئے صحن میں آئی اور چارپائی کو دھوپ کی سمت کرتے ہوئے اس پر بیٹھ گئی۔

"ہاں۔۔"وہ کڑھائی کا فریم ہاتھ میں لیے شیشے لگانے میں مصروف تھی۔

ا"امی۔۔۔۔صبح کہاں گئی تھیں۔۔۔"وہ کتاب کو کھول کر کچھ صفحات کو نکالتے ہوئے ایک صفحہ پر آکر رکی اور اسکے جواب کا انتظار کرنے لگی۔

"تم چپ کرکے پڑھائی کرو۔۔۔فضول باتیں نہ کرو۔"

"امی۔۔۔کیا یہ فضول بات ہے؟؟"اس نے کاپی اور پنسل لی اور کتاب پر نوٹس بنانے لگی۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

"ہاں۔۔۔فضول بات ہے۔۔"وہ دھاگا توڑتے ہوئے منہ پھلا کر بولی اور پھر وہاں سے اٹھ کر کچن میں چلی گئی۔

گڑیا اس کے جانے کے بعد حیرانگی سے اس کے چہرے کے تاثرات پر غور کرنے لگی۔وہ سمجھ چکی تھی کہ کوئی نہ کوئی گڑبڑ ضرور ہے۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

قسط نمبر 13

جرمِ محبت

"سالے صاحب۔۔۔ "وہ دوستانہ انداز میں بولتے ہوئے مسکرایا تھا۔"کچھ وقت ہمیں بھی عنایت کر دیں۔۔"

مسکان جواد ایڈمن آفس کی طرف آرہی تھی۔اسکے منہ سے،اس کے لئے سالے صاحب کا لفظ سن کر یکدم چونکی،وہ ساکت حالت میں وہیں ٹھہر گئی۔یہ اسکے سامنے،دوسری بار انکشاف ہوا تھا۔اور آج جواد کے منہ سے اس نے ارمان کے لیئے "سالے صاحب" کا لفظ سنا تھا۔"تو اسکا مطلب۔۔میرا اندازہ غلط نہیں تھا۔" اس نے خود کلامی کی اور گہری سوچ میں پڑ گئی۔

"جی۔۔جواد بھائی۔۔۔ کہیئے۔۔"وہ بھی مسکرا دیا۔

"کہاں جا رہے تھے؟؟"

"کہیں نہیں۔۔ شکیل کے پاس جا رہا تھا کچھ کام سے۔۔"ارمان اسے واضح کرتے ہوئے بولا۔

"ارے کیا کہنے۔۔۔ "وہ ہنسا۔"مالک ہو کر ملازم کے پاس خود جا رہے ہو؟؟اسے بلا لیتے۔۔ " وہ تحقیر آمیز لہجے میں بولا۔

"ارے نہیں۔۔۔جواد بھائی۔۔۔دوست ہے وہ میرا۔۔۔اور ویسے بھی میں ان لوگوں جیسا نہیں ہوں جو ورکرز کو ملازم سمجھیں۔"

وہ بے حد اپنائیت سے بولا تھا۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
Explore, Dream and Read

"اپنی وے۔۔۔کہیے کوئی کام تھا۔بڑے خوش لگ رہے ہیں آپ۔۔۔ "وہ اسکی مسکراہٹ دیکھتے ہوئے بولا۔

"ہاں۔۔تمہارا کِھلا ہوا چہرہ دیکھ کر خوش ہوں۔۔ "

اسکی بات سن کر وہ مسکرایا۔"میں تو ہمیشہ سے ایسا ہی تھا۔۔" اس نے بڑے ناز سے کہا۔

"نہیں۔۔بالکل بھی نہیں۔۔پہلے والے ارمان میں۔۔۔اور اب والے ارمان میں بڑا فرق ہے۔۔" اس نے گہرے تاثر سے اسے دیکھا۔

"نہیں جواد بھائی! ایسا کچھ بھی نہیں ہے۔۔" وہ مکرر مسکرایا۔

دونوں باتیں کرتے ہوئے کاریڈور سے گزرے تو اس نے فوراً سے اپنا منہ پلٹا اور ہاتھ میں پکڑی فائل کو کھول کر اس میں اپنا منہ چھپالیا۔ان دونوں کے مابین ہونے والی گفتگو نے اسے بے زار کر دیا تھا۔اسے اب کچھ نہ کچھ سمجھ میں آنے لگا تھا کہ جواد کا ارمان کے ساتھ کیا رشتہ ہے مگر وہ اب بھی سمجھ نہیں پائی تھی کہ ارمان کے ساتھ اتنا دوستانہ تعلق رکھنے والا شخص ہی ایسا ہو گا۔

"مسکان۔۔ "انشراح نے دور سے اسے چہرے پہ فائل رکھے دیکھا تو اسکے قریب آئی۔"کیا کر رہی ہو یہاں؟؟"

مسکان نے تیزی سے فائل کو بند کیا اور بمشکل مسکراتے ہوئے بولی۔"کچھ نہیں۔۔۔شکیل بھائی سے کچھ کام تھا۔ "

"شکیل سے؟؟ تو ادھر کیوں کھڑی ہو؟؟ "وہ اسکی پریشانی کو بھانپتے ہوئے بولی۔"سب ٹھیک تو ہے نا!! چہرہ اترا ہوا کیوں ہے تمہارا؟"

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

"نہیں کچھ نہیں۔۔ "اس نے خود کو نارمل کیا۔جو سچ اس کے سامنے آیا تھا،وہ بلاشبہ اسکے لیئے حیران کن تھا۔

"کچھ تو ہے نا۔۔ "وہ اسکے ساتھ چلتے چلتے کینٹین تک آئی۔

"بیٹھو۔۔۔آرام سے بتاؤ۔۔کیا ہوا؟؟ "وہ اپنا بیگ میز پر رکھتے ہوئے کرسی پر بیٹھ گئی۔

"یار۔ "اس نے آہ بھر کر کہا اور شال کو ٹھیک کرتے ہوئے کرسی پر بیٹھ گئی۔

"سب ٹھیک تو ہے نا!! ""ارمان سر نے کچھ کہا؟؟ "وہ پریشانی سے پوچھنے لگی۔

"نہیں۔۔۔وہ بھلا کیا کہیں گے مجھے۔۔ "وہ پریشانی میں بھی ارمان کا ذکر سن کر مسکرا دی تھی۔

"انشراح۔۔۔مجھے خود کو ان کے قریب لانا ہی نہیں چاہیے تھا یار۔۔۔ "وہ ٹھنڈی آہ بھرتے ہوئے بولی۔

"انکل۔۔دو کافی۔۔اور سموسے بھی۔۔۔ "اس نے کینٹین والے کو آرڈر دیا اور دوبارہ مسکان کی طرف متوجہ ہوئی۔

"ہوا کیا ہے؟؟ کیوں پہیلیاں بجھوا رہی ہو؟؟"

"وہی مسئلہ۔۔ "وہ پریشانی سے بولی اور اسکو ساری بات تفصیلاً بتانے لگی جس پر اسکی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں۔

"وہ انکا رشتے دار ہے۔۔یہ تو جانتی تھی میں۔۔لیکن انکا بہنوئی ہو گا۔۔یہ نہیں پتہ تھا مجھے۔۔"

وہ بولتے بولتے رُکی مگر پھر اسے داد دیتے ہوئے دوبارہ بولی۔"ویسے بہت اچھا کیا تم نے اسکے منہ پہ تھپڑ مار کر۔۔لیکن مجھے لگتا ہے کہ یہ غذا اسکے لیئے کم ہے۔۔"

AESTHETICNOVELS.ONLINE
Explore, Dream and Read

"یقین مانو۔۔۔وہ غصہ سے ہانپ رہا تھا۔۔میں بہت ڈر گئی تھی لیکن پھر بھی میں نے خود کو اسکے سامنے کمزور محسوس ہونے نہیں دیا۔" وہ بھرپور حوصلے سے بولی۔

"ام مم۔م۔۔یہ جواد جیسا کانٹا۔۔۔تم نکالتی کیوں نہیں ہو آخر۔۔اسے اپنی زندگی سے؟؟ " وہ سنجیدگی سے اس پر گہری نظر ڈالتے ہوئے پوچھنے لگی۔

"کیسے نکالوں؟؟ "وہ کچھ لمحے کے لئے ادھر ادھر دیکھنے لگی۔

"بہت بری طرح پھنس چکی ہوں۔۔کوئی راہ نہیں دکھ رہی۔۔۔ "وہ خاصی الجھی تھی۔

"اچھا۔۔۔۔کافی لو۔۔۔ "کافی کے آتے ہی وہ اسے ریلیکس کرنے کی کوشش کرتے ہوئے بولی۔

"ذرا غرور سے بات کیا کرو اس سے۔۔ سمجھی۔۔ "انشراح نے ذرا ٹھوس لہجے میں کہا۔

"غرور سے ؟؟"

"ہاں۔غرور سے۔۔۔اور تمھیں کرنا بھی چاہئے۔۔کیونکہ محبت ہمسفر ہے تمھاری اور وہ بھی اسکی جسے بے پناہ محبت اور اعتماد ہے تم پر۔۔ٹھیک کہہ رہی ہوں نا! "مسکان اسکی بات سنتے ہوئے الگ دنیا میں مگن سی ہو گئی اور خود پر ناز کرتے ہوئے مسکرا دی۔

"ہاں۔۔ٹھیک کہہ رہی ہو۔۔۔ "وہ مسکرا دی اور چائے کے ساتھ دونوں سموسے نوش کرنے لگیں۔

"اب جب بھی کچھ کہے تو منہ توڑ جواب دینا کمینے کو۔۔بلکہ ساتھ میں ایک دو اور تھپڑ بھی جھڑ دینا اسے۔۔ "وہ غصہ سے بولی جبکہ مسکان کو اسکی بات پر ہنسی آ گئی۔

"تم بھی نا!!"

"ہاں۔شرافت کا لبادہ اوڑھنے والوں کو کمینہ نہ کہوں تو اور کیا کہوں۔میرا تو جی چاہتا ہے ابھی

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

جا کر اس کمینے کو اسکی اوقات یاد دلاؤں۔ "وہ دانت پیستے ہوئے بولی۔

"یہ کمینہ کون؟؟ "شکیل فوراًان کے میز کے پاس آکر بولا۔ "کہیں مجھے تو۔۔ "وہ اپنا خدشہ ظاہر کرتے ہوئے پاس پڑی کرسی پر بیٹھ گیا۔

"حد ہے۔۔ "انشراح جو کافی سنجیدہ تھی مگر اس کی مضحکہ خیز بات پہ قہقہہ لگا کر ہنسی اور مسکان کی طرف دیکھنے لگی۔

"ارے شکیل بھائی۔۔۔ آپکو بھلا ہم کیوں۔۔۔ "وہ بات کرتے کرتے مسکرائی۔

"رہنے دو۔۔ مسکان۔۔۔ اس کو ایسا لگتا ہے تو ایسا ہی ہو گا نا! " اس نے اسے ٹوکا۔ " اب ہر انسان خود کو بہتر سمجھتا ہے۔۔ "وہ پھر سے ہنسی جبکہ مسکان اسے آنکھوں ہی آنکھوں میں مزید بات کرنے سے منع کرنے لگی۔ حقیقتاًوہ خود کو بھی ہنسنے سے روک نہ پائی۔

"انشراح۔۔ "شکیل اندر ہی اندر غصے سے بولا اور اسے گھورتے ہوئے وہاں سے جانے لگا۔

"ارے شکیل بھائی۔ رکیے تو۔۔ کافی تو۔۔ "

"نہیں۔۔ "وہ مڑ کر دونوں کو گھور کر بولا۔ "شکریہ آپ کا۔۔۔ ابھی جو اعزاز دیا ہے آپ نے وہی کافی ہے۔۔۔ "وہ سنجیدگی سے باری باری دونوں کی طرف دیکھ کر بولا۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

"ارے۔۔۔ شکیل۔۔۔ ہم نے کب کہا۔۔۔ یہ تو تم نے خود ہی سمجھا ہے خود کو۔۔ "انشراح تمسخرانہ انداز میں بولی تو وہ منہ پھلا کر وہاں سے چلا گیا۔

"انشراح۔۔۔ تم بھی نا۔۔۔ "وہ مسکراتے ہوئے بولی۔

"اب ہنسنا بند کرو۔۔۔ "اس نے تھوڑا ڈانٹ کر کہا۔

"اب ہنسنے پر تو پابندی نہ لگاؤ۔۔۔ "وہ کھلکھلا کر ہنسی جبکہ مسکان اسے غور سے دیکھتے ہوئے دھیما سا مسکرا دی۔

"پاگل۔۔۔ "مگر وہ شکیل کے یوں جانے پر پریشان ضرور تھی۔ "آخر مسئلہ ہے کیا تمہارا؟
"

"کافی بہت کڑوی ہے۔۔ "وہ ایک گھونٹ حلق میں اتارتے ہوے بولی۔

"میں نے یہ نہیں پوچھا۔۔ "وہ سر پکڑ کر بیٹھ گئی۔ " شکیل بھائی سے کیا پرابلم ہے تمہیں؟؟؟ "

"کوئی پرابلم نہیں۔۔پہلے تو زہر لگتا تھا لیکن اب۔۔ "وہ کہتے کہتے خاموش ہوئی۔

"کہیں شہد تو نہیں لگنے لگا اب؟؟ "وہ کھسیانی ہنسی ہنس دی۔

"ارے نہیں۔۔اب تو مزا آتا ہے اسے تنگ کرنے کا۔۔جب جب چڑتا ہے،تب تب جی چاہتا ہے اسے اور چھیڑوں۔۔ "

"اف۔۔ چھوڑ دو انشراح یہ نو عمر لڑکوں والی عادتیں۔۔لڑکیوں کی طرح بی ہیو کرنا سیکھو۔۔ بلکہ بہتر تو یہی ہے کہ شکیل بھائی کے بارے میں کچھ سوچو۔۔ "اس کی بات پہ وہ ہڑبڑا سی گئی۔

"ابھی تمہاری بہن کے اتنے برے دن نہیں آئے۔۔ "اس نے اپنے کندھوں پہ بکھرے بالوں کو ہاتھ سے اڑاتے ہوئے ذرا منہ بنا کر کہا۔

"دیکھ لینا۔۔یہ نہ ہو ایک دن تم مجھے خبر دو کہ۔۔مسکان۔۔یار ایم اِن لو وِد شکیل۔۔ "وہ آنکھ مارتے ہوئے بولی۔

"اللہ نہ کرے۔۔ شکیل اور محبت۔۔اونہہ۔۔ " اس نے ناک کو سکیڑتے ہوئے کہا تو مسکان کی باچھیں کھل اٹھیں۔وہ جو شکیل کو تنگ کرتے ہوئے لطف اندوز ہو رہی تھی،اب خود تنگ ہونے لگی تھی۔اور مسکان اسکی حالت سے لطف اندوز ہونے لگی تھی۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

دونوں نے کافی ختم کی اور کمپنی کے مرکزی دروازے تک آئیں۔

"چلو گی میرے ساتھ؟؟" انشراح کی گاڑی اسکے سامنے رکی تو اس نے اسے بھی اپنے ساتھ آنے کی پیشکش کی۔

"نہیں تم جاؤ۔۔مجھے مارکیٹ سے گڑیا کی کچھ چیزیں لینی ہیں۔۔ "اس نے اسے آگاہ کیا۔

"اممم۔۔۔۔اچھا۔۔۔ "وہ ہنستے ہنستے بولی۔

"میری بات پہ سوچنا ضرور۔۔۔" اس نے ذومعنی انداز میں کہا اور مسکرا دی۔

"تم پھر شروع ہو گئی؟؟ "اس نے اسے خوب گھورا۔

"کیا کروں۔۔۔بات ہے کہ بھولتی نہیں۔۔ "وہ اسے آنکھ مار کر ہولے سے بولی تو وہ گاڑی میں بیٹھ کر چلی گئی۔

"عجیب لڑکی۔۔ "اسکے جانے کے بعد وہ مسکراتے ہوئے پلٹی اور اپنی شال کندھوں پر پھیلاتے ہوئے درست کرنے لگی کہ اچانک ایک گاڑی اسکے سامنے رکی۔

"ساری دنیا سے باتیں ہو گئیں میڈم۔۔اور ہم ہیں کہ۔۔۔۔ آپ کو یاد ہی نہیں۔۔۔" وہ اسکے یوں اچانک سامنے آنے پر چونک گئی۔

AESTHETICNOVELS ONLINE
-Explore, Dream and Read

"آپ؟؟ "اس نے ہولے سے اسکا نام لیا۔

"ہاں!! بڑی بے مروت ہیں آپ۔۔۔ "وہ شکوہ کناں لہجے میں بولا۔

"بڑی شکایات ہیں آپکو تو۔۔ "وہ نظریں اٹھا کر بولی۔

"ہاں۔۔۔۔بے شمار۔۔۔ "وہ اسکی سنجیدگی پر مسکرا دیا۔" چلیں میرے ساتھ۔۔۔"

"کہاں؟؟"

اس کے سوال پہ وہ مسکرایا۔ وہ جانتا تھا کہ اسکے پاس نہ جانے کے کئی بہانے ہونگے سو وہ دھمکی آمیز لہجے میں سوالیہ بولا۔" خود چلیں گی یا ہاتھ پکڑ کر لے جاؤں؟؟ "

"مجھے دیر ہو جائے گی۔۔۔ پلیز۔۔۔ سر۔" وہ تیزی سے بولی۔

"اممم۔ تو بہانوں کی لمبی لسٹ ہے میڈم کے پاس۔۔ "وہ زیرِ لب بولتے ہوئے، دبے لہجے میں مسکرایا۔

اس نے اپنا ہاتھ آگے بڑھایا ہی تھا کہ وہ خود آگے کو بڑھی، جس پہ وہ فاتحانہ انداز میں مسکرایا۔

اس نے عاجزانہ انداز سے گاڑی کا دروازہ کھولا اور اسے بیٹھنے کا اشارہ کیا۔

"مجھے پہلے ہی دیر ہو رہی ہے۔۔ اوپر سے آپ کی یہ ضد۔۔ "اس نے اسکی طرف دیکھا مگر اس نے اس سے کوئی بات نہ کی۔

وہ خود گاڑی کی دوسری سائیڈ پہ آیا اور گاڑی کا دروازہ کھولتے ہی اسکی نشست پہ بیٹھ گیا۔

"چلو۔۔ وہی بہانے۔۔ "وہ اپنے لگائے گئے اندازے پہ ہی مسکرایا۔

"میں کچھ کہہ رہی ہوں آپ سے سر۔۔ "وہ اونچا بولی۔

"سن رہا ہوں۔۔۔ بہرہ نہیں ہوں۔ آہستہ بولیں۔۔۔ "وہ سخت مزاجی سے بولا۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

"جواب نہیں دیں گے تو۔۔۔"

"ہاں۔۔۔۔ تو۔۔۔۔ "وہ اسے ٹوکتے ہوئے بولا۔

"تو آپ میرے کان کے پردے پھاڑ دیں گی کیا؟؟ "وہ الجھتے ہوئے بولا۔

اس نے اس کے چہرے پر گہری نظر ڈالی اور پھر بولی۔"لڑنا ہی ہے تو۔۔۔ پھر۔۔۔"

"کیا پھر؟؟ ہاں۔۔۔ "اس نے اسے پھر سے ٹوکا۔

"آپ جو ہر بات بات پر "دیر ہو جائے گی" کا تکیہ کلام اور سر، سر کی تسبیح پروتی ہیں۔۔۔وہ کچھ نہیں ہے؟؟"

"مجھ سے غصے سے بات نہ کریں پلیز۔۔۔ "وہ نم ہوئی۔

گاڑی کو بائیں جانب موڑتے ہوئے اس نے ایک نظر اس کی طرف دیکھا اور مسکرا دیا کیونکہ وہ گاڑی سی ویو تک لا چکا تھا۔

"چلیں۔۔۔اتریں۔۔ "وہ گاڑی کو روکتے ہوئے بولا اور پھر مسکرا دیا۔

اس نے ارد گرد نظر دوڑائی اور بے اختیار نظریں اٹھا کر اسکی طرف دیکھا کیونکہ وہ سمجھ گئی تھی کہ اس نے اتنی بحث صرف اس لیے کی کہ اسے اندازہ ہی نہ ہو کہ وہ کہاں جا رہے ہیں؟

"ایسے کیا دیکھ رہی ہیں؟؟ "اس نے اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر پوچھا۔

"کچھ نہیں۔۔۔ "وہ سنجیدگی سے بولی اور گاڑی سے باہر آئی۔

"ناراض ہیں؟؟ "وہ اسکی بے اعتنائی پر مسکرایا۔

"نہیں۔۔۔بالکل بھی نہیں۔۔ "وہ دھیما سا مسکرا دی اور پاؤں کے نیچے موجود نیم گیلی مٹی کو دیکھنے لگی۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

شام ساڑھے پانچ بجے سی۔ویو۔پر سورج غروب ہونے کا منظر ایک عجیب ہی منظر پیش کر رہا تھا۔دونوں سورج کی روشنی کو نیم ماندھ پڑتے ہوئے دیکھ رہے تھے۔

"تو پھر؟؟ "اس نے اسے غور سے دیکھا۔

"کچھ نہیں۔۔ "اسکی آنکھیں آنسوؤں سے بھر چکی تھیں اور دل خوشی سے بھر گیا، جیسے وہ خود پر خود ہی رشک کر رہی ہو۔اس نے اسکی آنکھوں کی نمی کو محسوس کرتے ہوئے اسے دونوں شانوں سے پکڑا اور اسکے چہرے کی طرف بغور دیکھنے لگا۔

"ادھر دیکھیں میری طرف۔۔ "وہ اسکی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بولا مگر اسکی نگاہیں جھک گئیں۔

"برا لگا میرے ساتھ آنا؟؟ میں نے جو کچھ بھی کہا؟ اس کے لیے سوری۔۔۔ "وہ شرمندگی سے بولا۔

"ارے نہیں۔۔۔سوری نہ کریں۔ "

"دیکھیں اگر آپکو لڑائی میں مصروف نہ رکھتا تو آپ کبھی بھی میرے ساتھ یہاں نہ آتیں۔۔ " وہ تفصیل سے بتانے لگا۔ لیکن وہ تھی کہ آنسو ہی بہانے لگی تھی۔

"ہے۔۔ارمانِ دل۔۔۔ "اس سے اسکا رونا دیکھا نہیں جارہا تھا۔ مگر ارمان دل سننے پر اسکی آنکھوں سے آنسوؤں کا بے ضبط سلسلہ شروع ہوا جس سے اس کا چہرہ تر ہو گیا۔ اب کی بار اس نے نظریں اٹھا کر دیکھا اور دھیما سا مسکراتے ہوئے بولی۔

"یہ خوشی کے آنسو ہیں ارمان۔۔ مجھے خود پر رشک آرہا ہے۔۔۔ کیا میں اتنی اہم بھی ہو سکتی ہوں کسی کے لیے۔۔۔ سوچا نہیں تھا۔۔ "وہ آہستہ بولی جس پر وہ نہال سا ہو گیا۔

"پاگل لڑکی۔۔۔۔اس میں آنسو بہانے والی کیا بات ہے بھلا۔۔۔ "وہ ہنس دیا اور اسکے آنسو صاف کرتے ہوئے مسکرایا۔ "بہت خاص ہیں آپ میرے لیے۔۔۔ بہت خاص۔۔ "وہ محبت سے بولا۔

"شکریہ۔۔"وہ مسکرا دی اور اس سے نظریں چرانے لگی۔

"صرف شکریہ۔۔"وہ منہ پھلا کر رہ گیا۔ "میں نے اتنا کچھ کہا۔۔اور آپ ہیں کہ صرف شکریہ۔۔ "

"ہاں۔۔ "وہ لجائی سے مسکرا دی تو وہ اسکے انداز پہ کِھل اٹھا۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

"اوہ۔۔۔ "کلائی پر بندھی گھڑی پر نظر پڑتے ہی وہ چونک گئی۔

"کیا ہوا؟؟"

"چھ ہو گئے۔۔بہت دیر ہو گئی۔۔۔ "وہ پریشانی سے بولی۔

"تسلی رکھیئے محترمہ۔چلتے ہیں۔لیکن اگلی دفعہ شکریہ نہیں چلے گا۔۔۔ "وہ مسکراتے ہوئے شرارتی انداز میں بولا جس پر وہ بھی مسکرادی۔

اس نے واپسی پہ اسے گھر کے نزدیک شاپنگ مال کے پاس اتارا،جہاں سے اس نے گڑیا کے لیئے چیزیں لیں اور گھر آئی۔وہ گھر میں داخل ہوئی تو حسبِ معمول اس نے پہلے تو اسکا بغور جائزہ لیا اور پھر اسے گھور کر بولی۔"اتنی دیر کیوں؟؟"ثریا دھنیا پودینہ بنانے میں مصروف تھی ۔

اس سے پہلے مسکان کچھ بولتی گڑیا نے باورچی خانے سے باہر آتے ہی اسکے سوال کا جواب دیا۔

"امی۔۔۔میری کچھ چیزیں لانی تھیں۔۔تو دیر ہو گئی ہو گی۔ ہے نا آپی؟؟ "وہ مسکان کی طرف دیکھتے ہوئے بولی۔

"ہاں۔۔ "وہ اسکی بات سن کر ہولے سے مسکرادی۔"یہ لو تمھاری چیزیں۔۔دیکھ لو۔ "وہ شاپنگ بیگ اسکے ہاتھ میں تھماتے ہوئے،باباجان سے ملی جو کرسی پر بیٹھے سوئی دھاگے سے ہار میں موتی پرو رہے تھے۔

وہ ابھی تک مسکان کو شکی نگاہوں سے گھورے جارہی تھی۔

اس نے شاپنگ بیگ سائیڈ پہ رکھا اور پھر اس سے بولی۔"امی؟؟ہو گیا دھنیا پودینہ ؟؟" گڑیا نے اسکا دھیان دھنیا پودینے کی طرف کروایا۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

"ہاں۔۔ بس ہو گیا ہے۔۔لے جاؤ۔۔" وہ چھری سے دھنیا کاٹتے ہوئے بولی۔

عابد صاحب پیلے بلب کی روشنی میں سوئی کی مدد سے دھاگے میں موتی پرو رہے تھے۔وہ انکے پاس بیٹھی انہیں بے حد پیار سے دیکھنے لگی۔

" بابا جان۔۔ آج کے بعد آپ یہ کام نہیں کریں گے۔ "وہ سنجیدگی سے ذرا حکمیہ لہجے سے بولی جس پر وہ ہنس دیے۔

"مسکان بیٹی۔۔۔ کل سے پکا۔۔۔"

"نہیں بابا۔۔۔ نہیں۔۔۔آج اور ابھی۔۔۔ اسی وقت۔۔۔ چھوڑیئے یہ چیزیں۔۔دیکھیے ذرا نظر کتنی کمزور ہو گئی ہے آپکی۔۔۔ کب سے کہہ رہی ہوں۔۔۔اور آپ ہیں کہ۔۔۔" وہ منہ پھلاتے ہوئے بولی۔

"بیٹی۔۔۔تم ابھی آئی ہو اور آتے ہی میری ٹینشن۔۔۔ "وہ ہولے سے مسکرائے۔

"تو کیا نہیں ہونی چاہیے؟؟"

"نہیں ہونی تو چاہیے۔۔۔مگر۔۔۔ "وہ خاموش ہو گئے۔

"اگر مگر کچھ نہیں۔۔۔ "وہ ان کے ہاتھ سے موتی اور سوئی جس میں دھاگا تھا، لیتے ہوئے بولی۔

"بیٹی۔۔۔ سیٹھ صاحب کی بھتیجی اور بیٹی کے لیے بنا رہا ہوں۔۔ بس اس کے بعد سے نہیں بناؤں گا۔۔وعدہ۔۔ "وہ التجائیہ بولے۔

"ایک تو آپ اور آپ کے سیٹھ صاحب۔ یہ لیجیے۔۔ "اس نے منہ پھلاتے ہوئے انہیں دھاگا واپس دیا اور ان کے پاس سے اٹھ گئی۔

"ویسے۔۔۔ "وہ جاتے جاتے واپس مڑی۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

"بابا۔۔ سیٹھ صاحب کے پاس کسی چیز کی کمی ہے کیا؟ جو وہ ان ہاروں سے۔۔۔ " وہ بات کرتے کرتے ہنسی۔

"بیٹی۔۔۔ "اس سے پہلے وہ بات مکمل کرتی عابد صاحب اسکی بات کاٹتے ہوئے بولے۔

"بیٹی۔۔۔ دولت سے چیزوں کا معیار بے شک بڑھ جاتا ہے، مگر محبت سے چیزوں کا معیار دو بالا ہو جاتا ہے۔ جیسے وہ محبت سے چیزیں بھجواتے ہیں اسی طرح ہی میں بھجواؤں گا۔ ویسے بھی کہتے ہیں کہ تحفے لینے اور دینے سے محبت بڑھتی ہے۔۔ بس اسی لیے۔۔۔ "انہوں نے ہار کو گرہ لگاتے ہوئے پیکٹ میں ڈالا اور اسکی طرف دیکھ کر مسکرا دیئے۔ ان کے لفظوں اور لہجے میں شرینی ٹپک رہی تھی۔

ان کے دل میں، ان کے لیئے محبت اور خلوص دیکھ کر وہ ایک لمحے کے لیئے اپنی ضد بھول ہی گئی تھی۔ "اممم۔۔۔۔ "وہ ان کی باتوں کو غور سے سنتے ہوئے مسکرا دی لیکن پھر بھی اپنی بات پر اٹکی رہی۔ "لیکن بابا۔۔ اب آپ اس کے بعد ہر گز یہ کام نہیں کریں گے۔۔۔ سمجھے آپ۔۔ "اس نے بڑے حق سے کہا۔

"بالکل۔۔ ٹھیک کہہ رہی ہیں آپی۔۔۔ " آخر گڑیا نے اپنا حصہ ڈالنا بھی ثواب سمجھا۔

"لیجیئے۔۔۔ اب تو آپ کی دونوں بیٹیاں کہہ رہی ہیں۔۔ " وہ استہزائیہ انداز میں ہنسی۔

"باتیں ہوتی رہیں گی۔۔۔ کچھ کھانے کو بنالو اب۔۔ " اس نے پودینہ اور دھنیے کی ٹوکری گڑیا کے ہاتھ میں تھمائی۔ اسکا سارا دھیان مسکان پہ تھا۔ بات بھلے ہی وہ گڑیا سے کرتی تھی لیکن اسکا اصل مقصد سنانا صرف "مسکان" کو ہی ہوتا تھا۔

دونوں نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا اور ایک ساتھ باورچی خانے کی طرف بڑھیں۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

دونوں نے مل کر کھانا بنایا اور پھر نماز کی ادائیگی کی تیاری کرنے لگیں۔ گڑیا جوں ہی کمرے میں آئی تو اسے دراز میں وائبریشن محسوس ہوئی۔ وہ سمجھ گئی کہ کاشف ہی اسے فون کر رہا ہے ۔اس نے فوراً سے دراز کھولا اور اسکی کال منقطع کرنے کے بعد اسے "بزی" کا میسج کیا۔
جوں ہی وہ واش روم سے وضو کرنے بعد واپس آئی تو اسکا دھیان اسکے ہاتھ پہ پڑا۔ وہ دوپٹے کی مدد سے اپنے ہاتھ میں پکڑے موبائل کو چھپا رہی تھی۔ "کر لیا وضو؟؟ "وہ گھبرائی۔
"ہاں۔۔ تم بھی کر لو۔۔ اس نماز کا وقت تھوڑا ہوتا ہے۔۔" اس نے فی الحال اسکے ہاتھ میں موجود موبائل کو لاپرواہی سے دیکھا اور سر پہ بڑی سی چادر اوڑھتے ہوئے، نماز کے لیئے کھڑی ہو گئی۔
"جی۔۔۔ ٹھیک ہے۔ "وہ تیزی سے بولی اور وہاں سے جانے لگی۔ اسکی خاموشی، گڑیا کو پریشان کر گئی تھی۔ اس نے اس سے نظر بچا کر موبائل کو دراز میں ذرا اندر کی طرف رکھا اور پھر وضو بنانے کے لیئے چلی گئی۔

****

AESTHETICNOVELS.ONLINE
Explore, Dream and Read

حیاء اور شاہ میر کو بیرونِ ملک گئے ایک ڈیڑھ ماہ سے زیادہ کا عرصہ ہو گیا تھا۔ ڈاکٹریٹ کی ڈگری کے سلسلے میں دونوں کانفرنس میں شرکت کے لیئے گئے تھے۔ ان دونوں کی شرارتوں کو تقریباً سبھی گھر والے ہی محسوس کر رہے تھے لیکن ارمان کا حال ہی الگ تھا۔ اس نے لیپ ٹاپ آن کیا۔ اسے سکائپ پہ آن لائن دیکھتے ہی اس نے اسے ویڈیو کال کی۔

وہ چائے پیتا پیتا رُکا۔اس نے فوراً سے اسکی کال اٹھائی۔" بھائی کیسے ہیں آپ؟؟ "

"میں ٹھیک ہوں۔۔۔تم لوگ سناؤ۔۔۔پھر کب آنے کا ارادہ ہے؟؟"

"تو آپ مِس کر رہے ہیں ہمیں؟؟" وہ کھسیانی ہنسی ہنسا۔

"ہاں۔۔وہ تو کر رہا ہوں۔۔" اس نے صاف صاف کہا۔

"بس پرسوں کی فلائٹ ہے۔۔تیار رہیئے گا ہماری شرارتوں کے لیئے۔۔۔ "

"تیار ہوں۔۔تم لوگ آؤ تو سہی۔۔یہ حیاء کہاں ہے؟؟بات کرواؤ اس سے میری۔۔"

"چھوڑیں اسے۔۔۔سو رہی ہے ابھی۔۔۔"

"سو رہی ہے؟؟؟ٹھیک تو ہے ناوہ؟؟ "وہ پریشان ہوا۔

"ہاں ٹھیک ہے۔تنگ کر رکھا ہے اس نے مجھے۔۔ "وہ جل کر بولا۔

ارمان کھکھلا کر ہنسا۔"تم اس سے تنگ ہو اور وہ تم سے۔۔سمجھ نہیں آتا میں کیا کروں۔۔ "وہ قہقہہ لگا کر ہنسا۔

"آپ کچھ نہ کریں۔۔بس ایسے ہی ہنسیں۔ "وہ ذرا سا شکایتی انداز میں مسکرا دیا۔

"وہ تو میں ہنس ہی رہا ہوں۔۔ "وہ کھکھلایا۔

"لگتا ہے آجکل بہت خوش ہیں آپ۔۔ "وہ شرارتی انداز میں مسکرایا۔

"ہاں۔۔۔کیا نہیں ہونا چاہیے؟؟ "وہ کندھوں کو اچکا کر سوالیہ بولا۔

"نہیں بھئی۔۔۔نہیں۔۔بالکل ہونا چاہے۔۔ "وہ مسکراتے ہوئے بولا۔

"چلو خیر سے آؤ۔۔ اپنا بہت سا خیال رکھنا۔۔ اور حیاء کا بھی۔۔کوشش کرنا کہ اسے کوئی شکایت نہ ہو تم سے۔۔جانتے تو ہو ہم سب کی لاڈلی ہے وہ۔۔۔"

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read-

"ہاں۔۔یہی تو۔۔بس اسی چیز کا لحاظ ہے۔۔ویسے میں بھی تو چھوٹا ہوں۔۔میں آخر کس کا لاڈلا ہوں؟؟؟ " اسکے لہجے میں احساسِ کمتری دیکھ کر وہ جھٹ سے بولا۔

"میرے شہزادے! میرے لاڈلے ہونا تم۔۔ "

"بس رہنے دیں آپ۔۔اب تو آپکی بھی زندگی میں شہزادی آنے والی ہے۔۔پھر کہاں میری اہمیت ہو گی؟؟" اب کے اسکی بات وہ قہقہہ لگا کر ہنسا۔

"تمہاری یہ بے یقینی۔۔ "وہ ہنسا۔ " بے فکر رہو۔۔تمہارے لیئے بھی تلاش جاری رکھتا ہوں۔۔ "

"نہیں۔۔نہیں۔۔یہ نیک کام آپ مجھے ہی کرنے دیجیئے۔۔ "وہ جھٹ سے بولا تو ارمان ہنس ہنس کر لوٹ پوٹ ہو گیا۔

****

وہ بیسیوں مرتبہ اسے کال کر چکی تھی۔آخر تھک ہار کر اسے زویا کو کال کرنا ہی پڑی۔

" سوری زویا۔آئی نو۔۔تم آن ڈیوٹی ہو گی۔لیکن یار۔۔سرمد بھائی کا نمبر نہیں لگ رہا۔کب سے ٹرائے کر رہی ہوں۔۔سب ٹھیک تو ہے۔۔"

"سب ٹھیک ہی ہو گا۔۔اچھا۔۔ابھی ہاسپٹل میں بزی ہوں۔۔۔بعد میں کال کرتی ہوں۔ "

۔وہ تیزی سے فون رکھتے ہوئے بولی اور مریضوں کو چیک کرنے میں مصروف ہو گئی۔

جبکہ وہ پریشان ہوئے جا رہی تھی کہ سرمد کا نمبر بند کیوں آ رہا ہے؟

"آپی۔۔ "اس نے کمرے میں داخل ہوتے ہی اس سے بات کی۔

"چائے لیں گی؟؟"

"نہیں۔۔۔میرا دل نہیں چاہ رہا۔۔۔ "وہ فون کو سائلینٹ کر کے سائیڈ ٹیبل پر رکھتے ہوئے

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

بولی۔

"آپی۔۔خیر تو ہے نا!" وہ اسکے پاس بیڈ پر بیٹھی۔

"ہاں۔۔۔" اس نے کمبل کھولا اور اوڑھنے لگی۔

"آپی ناراض ہو مجھ سے؟؟"

"نہیں۔۔" وہ بے اعتنائی سے بولی۔

"آپی۔۔" وہ زچ ہو کر بولی۔ "مجھ سے بے رخی کیوں؟؟" وہ رنجیدہ ہوئی۔

"ایک بات پوچھوں؟؟" اسکو فکر مند دیکھتے ہوئے وہ اٹھ بیٹھی۔

"ہاں۔۔۔پوچھیں۔۔" وہ اسکے چہرے کی طرف دیکھ کر بولی۔ اسکی آنکھیں آنسوؤں سے بھر چکی تھیں۔

"جھوٹ مت بولنا مجھ سے۔"

"جی۔۔آپ۔۔۔پوچھیں تو۔۔۔" وہ رک رک کر بولی۔

"تمھارے پاس موبائل کہاں سے آیا؟" گڑیا اسکی بات سنتے ہوئے یکدم چونکی اور کچھ سوچنے میں مصروف ہو گئی۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

"بہانہ سوچ رہی ہو؟؟ یا یہ کہ مجھے کیسے پتہ چلا؟؟" وہ طنزیہ بولی۔

"نہیں آپی۔۔۔میرے پاس تو کوئی موبائل۔۔" اس سے پہلے وہ بولتی مسکان نے اسے ٹوکا۔

"جھوٹ۔۔" وہ غصے سے بولی مگر پھر ذرا تحمل سے بولی۔ "میں نے خود دیکھا ہے صبح تمھاری سائیڈ ٹیبل پر۔ اور ابھی بھی تمہارے ہاتھ میں تھا۔۔"

"صبح۔۔۔" وہ سوچ میں پڑ گئی۔

"ہاں صبح۔۔۔" اس نے اسکے الفاظ دہرائے۔

"صبح میں پوچھتی ضرور مگر میں نہیں چاہتی تھی کہ تمھارا دن میری وجہ سے۔۔ "وہ سنجیدگی سے ادھوری بات کرتے ہوئے رکی۔

"آپی۔۔۔سوری۔۔۔وہ مجھے۔۔ "وہ نظریں چراتے ہوئے رک رک کر بولی اور پھر خاموش ہو گئی۔

"جانتی ہوں میں۔ "اس نے گہری نظر اسے دیکھا۔"لیکن تمھارے لیے اس کام کا نتیجہ کتنا برا ہو سکتا ہے۔۔اس کا اندازہ نہیں تمھیں۔۔ "وہ سمجھاتے ہوئے بولی۔

"مجھے پروا نہیں آپی۔ میں واقعی اسکے بغیر۔۔۔ "ابھی وہ بات کر رہی تھی کہ مسکان نے اسکی بات کو ان سنا کرتے ہوئے کمبل اوڑھا اور کروٹ بدل کر بے رخی سے لیٹ گئی جبکہ گڑیا پریشانی سے اسے دیکھتی رہ گئی کیونکہ اسکے الفاظ اسکے منہ میں ہی رہ گئے تھے۔

"آپی۔۔۔ آپی۔۔۔۔ "اس نے اسے بارہا بلایا مگر بے سود۔

****

"پاپا۔ آ گئے آپ؟؟ کیسے ہیں؟؟ "ثناء انہیں گھر کے اندر داخل ہوتا دیکھ کر اپنے کمرے سے باہر آ کر بولی۔

"ہاں۔۔۔ٹھیک ہوں۔۔۔بہت تھک گیا ہوں۔۔۔بہت زیادہ۔۔ "وہ تھکن کا اظہار کرتے ہوئے بولے۔

"چائے پئیں گے؟ یا کھانا لے آؤں؟"

"نہیں۔ چائے لے آؤ۔۔۔ "وہ صوفے پر بیٹھتے ہوئے ٹیک لگا کر بولے۔"اسد سو گیا؟؟"

"جی۔۔ابھی سویا ہے تو باہر آئی ہوں۔۔۔ "وہ مسکرا کر کچن میں چلی گئی۔ پندرہ منٹ بعد ہی وہ ٹرے میں چائے کے دو مگ سجائے باہر آئی۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

"کب آ رہے ہیں دونوں ؟؟ "اسے کچن سے باہر آتا دیکھ کر وہ بولے۔

"پرسوں تک آ جائیں گے۔۔انشاءاللہ۔۔۔ "اس نے ٹرے کو میز پہ رکھا اور ایک مگ اٹھا کر ان کے سامنے پیش کیا۔

"چلو۔۔۔اللہ خیر کرے۔۔"

"کیا بہت تھک گئے ہیں آج؟؟؟ "اس نے سوالیہ طور پر ان سے پوچھا۔

"ہاں۔۔۔بہت زیادہ۔ بکرہ منڈی میں بارگیننگ کرتے کرتے۔۔اور اوپر سے نواب زادے کو اتنی جلدی کوئی بکرا پسند بھی تو نہیں آتا نا۔۔ "وہ مسکرائے۔

"اممم۔۔تو پھر؟؟ "اس نے دوسرا مگ اپنے ہاتھ میں لیا اور صوفے پر بیٹھی۔

"پھر۔۔کیا ہونا ہے؟؟ بہت مشکل سے دو بکرے پسند آئے اسے۔۔۔ "وہ ہنسے۔

"اوہ۔۔۔واؤ۔۔۔ "وہ پرجوش ہو کر بولی۔ "ہے کہاں؟؟"

"باہر۔۔۔سجا رہا ہے بکروں کو۔۔۔"

ان کی بات سن کر وہ ہنس دی۔ "بچوں جیسے شوق ہیں اس کے قسم سے۔۔۔ بچپن سے ہی ایسا ہے۔۔ہر عید پہ بکروں کو دلہنوں کی طرح سجاتا ہے۔۔"

"ہاں۔۔یاد ہے قربانی کے وقت۔۔یہ موٹے موٹے آنسو اسکی آنکھوں میں آ جاتے تھے۔۔" وہ ماضی کے پسِ منظر میں کھو سے گئے۔ جہاں بکرے کی قربانی کے وقت وہ رو رہا تھا تو ثناء اسے اپنے ساتھ لگائے دلاسا دے رہی تھی۔ ایک لمحے کے لیئے ثناء بھی ماضی کے پسِ منظر میں کھو سی گئی۔

* * * * * * * * * * *

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

"کیا کر رہے ہیں؟؟ "وہ فون کو کان کے ساتھ لگاتے ہوئے خود کپڑے تہہ کرنے میں مصروف تھی۔

"کچھ خاص نہیں۔۔ بکرے لے کر آیا ہوں۔۔۔انکو سجا رہا ہوں۔۔ "وہ کھکھلا کر ہنسا اور فون کو کان کے ساتھ لگا کر بکروں کو سجانے لگا۔

"بکروں کو سجا رہے ہیں؟؟ "وہ کپڑے تہہ کرتے کرتے رکی اور فون کو ہاتھ میں پکڑ کر ہینڈز فری سیٹ کرنے لگی۔

"ہاں۔ "وہ مسکرا دیا۔

"اچھا۔۔مسکان۔۔اس عید پر بلیک اینڈ وائٹ ہر گز نہیں چلے گا۔اوکے؟؟"

"تو پھر؟ "اس نے سوالیہ پوچھا۔

"پنک پہننا۔۔پنک۔۔ "وہ فرمائشی انداز میں بولا۔

"کتنا کریز ہے نا آپ کو پنک کلر کا۔۔ "وہ کھکھلا کر ہنس دی۔"تو خود کیوں نہیں پہنتے؟؟"

"ارے بھئی۔۔۔لڑکوں کو اچھا نہیں لگتا یہ لڑکیوں والا رنگ۔اور۔۔۔مجھے پتہ ہے۔۔کیوں پسند ہے؟؟ "وہ اسکی بات پہ مسکرایا اور تجسس پیدا کرتے ہوئے سوالیہ بولا۔

"کیوں؟؟ "وہ تجسس سے بولی۔

"اس لیے کہ۔۔میرے خوابوں میں ایک پنک رنگ کے کَسٹیوم میں ملبوس پری مجھ سے روزانہ ملتی ہے۔۔اور جانتی ہیں؟میں کیا چاہتا ہوں؟ "وہ محبت سے بولا۔

"کیا؟؟ "وہ دل تھام کر بولی۔

"میں چاہتا ہوں۔کہ آپ اسے حقیقت بنا دیں۔"

"بتائیں۔۔۔بنیں گی ناں! آپ میرے خوابوں کی حقیقت؟ "وہ خمار سے بولا تو وہ شرما سی گئی

۔

"مسکرانے سے کام نہیں چلے گا۔۔۔جواب چاہیئے۔"

بھلے وہ اسکے سامنے موجود نہیں تھا، مگر اس کے بارے میں سب ٹھیک ٹھیک اندازہ لگا لیتا تھا۔

وہ شرماتے شرماتے رکی۔"مجھے ہمیشہ کے لیئے آپ کا ساتھ چاہیئے۔۔۔" اس نے ٹو دی پوائنٹ بات کی۔

"ہاں۔۔۔ہمیشہ کے لیئے ہی تو آپکے ساتھ ہوں۔۔۔" وہ پورے وثوق سے بولا۔

"فرض کریں اگر۔۔کوئی میرے بارے میں کچھ ایسا ویسا کہے تو کیا آپ مجھے چھوڑ دیں گے؟؟؟"

"کیا مطلب؟؟؟ایسا کیوں پوچھ رہی ہیں؟" اسکی بات پہ وہ حیران ہوا۔

"بس۔۔ایسے ہی۔۔۔بتائیں نا؟"

"کوئی کون ہوتا ہے ایسا کہنے والا۔۔میں جانتا ہوں آپکو۔۔اور جتنا جانتا ہوں۔میرے لیئے اتنا کافی ہے۔آئندہ کبھی بھی ایسی بات نہ سوچیئے گا۔" وہ تفہیمی انداز میں بولا تو وہ خود پہ رشک کرتے ہوئے مسکرا دی۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

اس نے فون رکھا اور اپنے ہاتھ صاف کرتا ہوا لاؤنج میں داخل ہوا۔

"چائے لوگے؟؟" وہ اسے دیکھتے ہی بولی۔

"نہیں آپی۔۔۔شکریہ۔بہت تھک گیا ہوں۔۔۔بہت نیند آئی ہے۔۔۔" وہ تھکن کا اظہار کرتے ہوئے بولا اور سیڑھیاں چڑھتے ہوئے اپنی ہی موج میں گم مسکرائے جا رہا تھا۔

اسکے اس بدلے تاثر کو ثناء اور پاپا دونوں نے محسوس کیا تھا۔

"پاپا۔۔یہ آجکل۔۔۔کچھ عجیب سا نہیں ہو گیا؟؟ ہے نا!" وہ اسکو سیڑھیاں چڑھتا ہوا دیکھ کر

ان سے بولی۔

"ہاں۔۔۔مجھے بھی کچھ دنوں سے اسکے رویے میں تبدیلی محسوس ہونے لگی ہے۔"

"کہاں یہ خشک مزاج اور کہاں اب؟؟ "وہ صوفے پر ٹیک لگاتے ہوئے تجسس میں مبتلا ہوئی جبکہ حسن صاحب اسکی بات سن کر مسکرا دیے۔

"شاہ میر ٹھیک ہی کہتا تھا۔۔۔مجھے لگتا ہے کہ شاید۔۔یہ کسی کو پسند کرنے لگا ہے۔۔"

اب کے وہ گہری سوچ میں محو ہوئے۔کیونکہ ایسا اب انہیں بھی لگنے لگا تھا۔کیونکہ جب آپکو کسی سے محبت ہوتی ہے تو آپکا رنگ ڈھنگ ہی بدل جاتا ہے۔۔آپ کے ہر عمل سے آپکی محبت جھلکتی ہے۔۔آپ چاہے دنیا سے جتنا مرضی چھپا لیں۔۔لیکن یہ محبت چیز ہی ایسی ہے۔۔دنیا والوں کو چیخ چیخ کر آپکی بے قراری اور بے سکونی کا پتہ دیتی ہے۔

****

کچن میں جلے ہوئے چند کاغذ کے ٹکڑوں کو دیکھ کر وہ حیران سی رہ گئی تھی مگر ایک چیز جسے دیکھ کر اسکے پاؤں تلے سے زمین ہی نکل گئی تھی،وہ خون کے چند قطرے اور سینک پر رکھی گئی چُھری تھی۔

"یہ سب کیا تھا؟وہ سمجھ نہیں پا رہی تھی۔ "اس کا دماغ گھومنے لگا تھا۔اسکے ہاتھ میں پکڑا شیشے کا گلاس پانی سمیت اسکے ہاتھ میں جھولنے لگا تھا۔کانپتے ہاتھوں کے ساتھ اسکے ہاتھ سے گلاس دھڑام سے گرا اور ٹوٹ گیا۔

گلاس ٹوٹنے کی آواز سے ثریا بھاگ کر کچن میں داخل ہوئی۔"ارے۔۔۔یہ سب کیا ہے؟؟ توڑ دو سب کے سب برتن۔"

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

اسکے یوں داخل ہونے پر وہ چونک گئی۔اس نے ایک نظر ٹوٹتے ہوئے گلاس کو دیکھا جو ٹکڑے ٹکڑے ہو چکا تھا اور دوسری نظر ثریا پر ڈالی۔وہ اس قدر خوفزدہ ہو کر رہ گئی کہ اسکی زبان گنگ ہو کر رہ گئی۔

"کیا ہوا ہے؟ کیوں آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر میرا منہ تک رہی ہو؟؟"وہ غرائی۔

"امی۔۔وہ۔۔۔یہ سب۔۔۔ "اس نے سینک پر رکھی چُھری اور خون کے قطروں اور جلے ہوئے کاغذ کے ٹکڑوں کی طرف اشارہ کیا۔

"آپی کیا ہوا؟؟ "گڑیا بھی وہاں آ پہنچی۔"آپ ٹھیک تو ہیں نا؟؟"

"ہاں۔۔ٹھیک ہوں میں۔ "وہ کانپ کر بولی۔

"ڈرپوک ہو اول درجے کی۔پورے گھر کو پریشان کر دیا تم نے۔اور یہ تم خون سمجھ رہی ہو؟ " وہ اسکے خودساختہ انداز پہ ذرا طنزیہ ہنسی۔"یہ تو گاجر اور چقندر کا جوس نکالا ہے میں نے تیرے بابا کے لیے۔ "وہ بڑی صفائی سے بات بدل چکی تھی۔"ایک دو قطرہ گر گیا ہو گا۔۔۔پاگل ۔۔۔"

"مگر امی یہ جلے ہوئے کاغذ؟؟ "وہ پریشانی سے بولی۔

"اۓ۔ہاۓ۔۔۔مسکان۔ "وہ منہ بسور کر بولی۔"حد ہوتی ہے پاگل پن کی بھی۔۔ماچس ختم ہو گئی تھی تو ساتھ والے چولہے سے کاغذ سے آگ جلا کر دوسرا چولہا جلا لیا۔ "گویا اس نے اس بات کو بھی بدل دیا۔

اس نے ایک نظر سائیڈ پہ رکھی ماچس پہ ڈالی اور ساتھ ہی ساتھ جوسر مشین کی طرف دیکھا۔ صاف پتہ چل رہا تھا کہ وہ جھوٹ بول رہی ہے۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

"آپی۔۔۔ چلیں آئیں اندر۔۔۔"اس نے فوراً سے اسکا ہاتھ پکڑا، جو ابھی تک خوف سے کانپ رہی تھی۔

گڑیا سمجھ نہ پا رہی تھی کہ آخر ان سب کو دیکھ کر مسکان کی حالت اتنی خراب کیوں ہو گئی۔

"آپی۔۔۔ پانی۔۔ "اس نے جگ سے پانی کا گلاس بھرا اور اسکے سامنے کیا۔"آپی۔۔۔ کیا ہوا ہے؟؟ وہ سب دیکھ کر آپ۔۔ یوں؟؟ "وہ پریشانی سے بولی۔

"کچھ نہیں۔۔۔ تم جاؤ یہاں سے۔۔ "وہ اپنا سانس بحال کرتے ہوئے بولی تو گڑیا اسے بس دیکھتی ہی رہ گئی۔

"آپی؟؟ میں جانتی ہوں کہ آپ کیوں پریشان ہو رہی ہیں؟ لیکن ایک بات کا تو یقین رکھتی ہیں نا آپ؟ کہ اللہ کے حکم کے سوا کسی کا کوئی کچھ بگاڑ نہیں سکتا۔۔۔ یہ جادو، ٹونا، یہ سب گناہ کے کام ہیں۔۔"

اس نے نظر اٹھا کر اسکی طرف دیکھا، جو بات اسے محسوس ہو رہی تھی، وہی بات گڑیا کے دل میں بھی کھٹک رہی تھی۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

****

"سالگرہ مبارک بھائی۔۔ "شاہ میر اور حیاء کے لندن واپس آنے کے اگلے دن ہی ارمان کی سالگرہ تھی دونوں نہایت گرم جوشی سے اسکے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے، اونچی آواز میں بولے۔ رات کے بارہ بجے وہ انکی دھماکے دار آمد کی وجہ سے گہری نیند سے بیدار ہوا۔

وہ یکدم اٹھا۔"تو آگئے تم لوگ؟؟؟ "ان دونوں کو ہاتھ میں کیک لیئے دیکھ کر وہ ہڑبڑایا۔" بھئی بدلی نہیں تم لوگوں کی عادت۔۔" وہ آنکھوں کو مَلتے ہوئے بولا۔

"ہاں۔۔نا۔۔ آپ کو تو یاد رہتی ہی نہیں۔۔ اب ہمارا فرض بنتا ہے کہ۔۔ "ح یاء کی شرارتی

گفتگو میں ارمان اسے ٹوکتے ہوئے بولا۔

"کہ مجھے تنگ کرو۔۔۔اور یہ بھی کہ میری نیند حرام کرو۔۔ "وہ سنجیدگی سے طنزیہ بولتے ہوئے مسکرا دیا جس پر حیاء شکایتی نظروں سے اسے گھورنے لگی۔

"بھائی۔۔۔آپکی نیندیں تو حرام ہو ہی چکی ہیں۔۔۔اب ہمیں الزام کیوں دے رہے ہیں آپ؟؟ "وہ شرارتی انداز میں مسکرایا۔

"کیا مطلب شاہ میر؟؟ "ارمان کی ہولی سی مسکراہٹ کو گہری نظر سے دیکھتے ہوئے وہ اس سے بولی۔

"کچھ نہیں۔۔۔بکواس کرنے کی عادت ہے اسکی۔"اس سے پہلے شاہ میر جواب دیتا اس نے فوراً سے اسے جواب دیا۔

"ہاں۔۔۔یہ تو مجھے پتہ ہے۔۔ "حیاء کھلکھلا کر ہنسی جس پر وہ غصے سے اسے گھورنے لگا۔

"کیوں گھور رہے ہو تم اسے؟؟میری بات سے اکتفا کیا ہے اس نے۔۔کچھ غلط کیا کیا؟؟" وہ استہزائیہ انداز میں ہنسا۔اب کہ اسے تنگ کرنے کی اسکی باری تھی۔

"چھوڑیں ارمان بھائی۔۔۔اسکا تو یہی حال ہے۔۔"

"اور تم کزن؟پارٹی بدل کے اچھا نہیں کیا تم نے۔۔" اس نے برا سا منہ بنا کر ادا سی سے کہا تو دونوں اور کھلکھلا کر ہنسے۔

* * * * * * *

رات بھر وہ بس اسی چیز کے بارے میں سوچتی رہی جو اس نے شام میں کچن میں دیکھی تھی۔

رات بھر وہ ٹھیک طرح سے سو ہی نہ پائی۔علی الصبح وہ اٹھی،نماز کی ادا کی اور پھر چھت پر اپنے

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

پرندوں کو باجرہ ڈالنے کے لیئے چلی گئی۔

اسے ماضی کے وہ سب مناظر یاد آنے لگے تھے جب کالے علم سے اسکی ماں کی یاداشت چھین لی گئی تھی اسکے ذہن میں ثریا کی ماں یعنی اپنے باپ کی خالہ کا ایک مدھم ساخاکہ بن گیا۔۔تب وہ بہت چھوٹی تھی۔

ایک دفعہ اس نے چھت پر کھیلتے کھیلتے انہیں باغ میں کچھ کاغذ جلاتے ہوئے اور پھر گوشت کے کسی ٹکڑے کو کاٹتے ہوئے دیکھا تھا۔اور ٹھیک اسی دن اسکی ماں کو دل کا دورہ بھی پڑا اور ذہنی حالت بھی ماؤف ہو کر رہ گئی تھی۔

اتنی چھوٹی عمر میں وہ سمجھ نہیں پائی تھی کہ یہ سب کیا ہے؟ کیوں اسکے بابا کی خالہ نے کاغذ جلائے اور گوشت کا ٹکڑا کاٹ کر پھر زمین میں دبا دیا۔ وہ تو بعد میں چند لوگوں میں ہونے والی گفتگو سے اسے پتہ لگا کہ اسکی ماں پر کالا عالم ہوا ہے۔

ناسمجھی کی عمر میں وہ سمجھ نہ سکی کہ یہ کالا علم ہے کیا؟؟ یہ جادو ہے کیا؟؟ لیکن وہ سب مناظر سے حل کر رہ گئی تھی جسے آج یاد کر کے وہ دل برداشتہ سی ہو گئی کیونکہ ثریا نے جو بھی عذر پیش کیے تھے وہ قابل قبول نہ تھے۔

اب اسے یقین ہونے لگا تھا کہ اسکے بچپن کا وہم واقعی میں سچ ہے۔ مگر وہ لوگ کیوں مارنا چاہیں گی اسکی ماں کو۔وہ یہ سمجھنے سے قاصر تھی۔

دوسری طرف گڑیا بھی ابھی تک اسی بات میں الجھی ہوئی تھی۔ آخر اسکے ذہن میں ایک ترکیب آئی۔ کمرے میں وہ اکیلی ہی موجود تھی۔اس نے خاموشی سے دروازہ بند کیا اور اسے فون لگایا۔اسکی طرف سے پہلی کال پہ ہی فون اٹھایا گیا۔

"جی۔۔ کیسی ہو؟؟ آج صبح صبح کیسے یاد کر لیا ہمیں؟؟"

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

"کاشف! ایک کام ہے۔۔" اس نے بلا تمہید کہا تھا۔

"ہاں حکم؟؟" وہ بڑے پیار سے بولا۔

"ابھی کہاں ہو؟؟؟"

"کام کے لیئے نکل رہا ہوں۔۔ "اس نے گھر سے باہر بائیک نکالی اور فون کو کان کے ساتھ لگایا۔

"اچھا۔۔۔ابھی امی کہیں گئی ہیں۔۔۔تم ذرا ان کا پیچھا تو کرو۔۔۔پلیز جلدی ابھی۔۔ "وہ تیزی سے بولی۔

"اچھا۔۔۔مگر ہوا کیا؟؟ "وہ پریشان ہوا۔

"بعد میں بتاؤں گی سب۔۔ مگر دیکھو ذرا جلدی۔۔اور ذرا سنبھل کر۔۔ "اس نے بات کو مختصر کیا اور فون رکھ دیا۔

موبائل کو دراز کے اندر رکھتے ہوئے وہ فوراً باہر آئی۔

"آپی۔۔۔تیار ہو کے آجاؤ جلدی سے۔۔۔میں ناشتہ لگاتی ہوں۔۔۔ "وہ اسے سیڑھیوں سے اترتا ہوا دیکھ کر بولی اور خود کچن میں جانے لگی۔

"نہیں۔۔۔رہنے دو۔۔۔ تمھیں دیر ہو جائے گی کالج سے۔۔ میں وہیں سے کر لوں گی۔۔۔ "وہ روکھے انداز میں بولی اور کمرے میں تیار ہونے کے لیے چلی گئی۔

لیکن وہ اس کے اس لہجے پر خاموش ہو کر رہ گئی۔اسکے جانے کے بعد وہ کالج جانے کے لیے تیار ہوئی۔

"آپی کو لگتا ہے کہ میں ان کی قدر نہیں کرتی۔۔ان سے محبت نہیں کرتی۔۔۔لیکن وہ سمجھتی کیوں نہیں آخر۔۔۔میں اسے کسی صورت چھوڑ نہیں سکتی۔۔۔اور نہ ہی بھول سکتی ہوں۔۔"

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

****

"بیچاری۔۔" نجانے کس نے اتنا برا سلوک کر دیا۔کالا علم۔۔۔او۔۔۔ہو۔۔۔جان لے کر ہی چھوڑی۔۔۔ "وہ کرسی کو ہلاتے ہوئے اپنی ماضی کی یادوں کو سوچنے لگی۔

یہ چند الفاظ اس نے اپنی ماں کی میت پر چند عورتوں کے منہ سے سنے تھے۔

اچانک ایک سوچ،دوسری سوچ سے ٹکرائی۔اس کو وہ منظر بے قرار سا کر گیا جب اس نے ثریا کی ماں کو زمین میں کاٹا ہوا گوشت کا ٹکڑا دباتے ہوئے دیکھا۔پھر ایک منظر اور اسے بے قرار کرنے لگا،وہ تھا ثریا اور اسکی ماں کی دوستی۔

وہ سمجھ نہیں پا رہی تھی کہ اتنی محبت جتانے والی عورت آخر ایسا کیوں کرے گی؟؟؟" بعض اوقات ہمارے سب سے زیادہ قریبی لوگ ہی ہمارے جانی دشمن ہوتے ہیں۔۔لیکن ہم اعتبار کی آڑ میں مارے جاتے ہیں۔" اس نے خود گوئی کی۔

سب خیالات اور یادیں اس کے ذہن میں گردش کرنے لگے تھے۔وہ بڑے انہماک سے اپنے ذہن میں آئی ماضی کی تلخیوں کو کھلی آنکھوں سے دیکھ رہی تھی۔وہ اپنی سوچ میں اتنی ڈوب چکی تھی کہ اسے اندازہ ہی نہ ہوا کہ کوئی اسکے سامنے کھڑا اسے بار بار بلا رہا ہے۔"ہیلو۔۔ مسکان؟؟"

"ہیلو۔۔۔یار۔۔۔"بالآخر انشراح اس کی کرسی کے پاس جا کر اسے ہلاتے ہوئے بولی۔

"ہاں۔۔ "وہ تیزی سے آنکھیں جھپکتے ہوئے،ذرا سیدھی ہو کر بیٹھی۔

"کیا ہوا؟؟؟"اس نے پریشانی سے استفسار کیا۔

"کچھ نہیں۔ "اس نے گھڑی پہ نگاہ ڈالی،جس پہ ایک بج چکا تھا اور پھر اپنی جگہ سے اٹھی۔

"سب ٹھیک تو ہے ناں! " وہ تفتیشیاً بولی۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

"ہاں۔۔ "وہ دھیما سا مسکرا دی۔

"مسکان ! تمھیں پتہ ہے آج ارمان سر کا برتھ ڈے ہے۔۔۔ "

"برتھ ڈے۔۔ "وہ چونکی۔

"ہاں۔۔ "اس نے گہری نظر سے اسے دیکھا۔

"تمھیں نہیں پتہ ؟؟ "وہ سوالیہ بولی۔

"نہیں۔۔ پتہ تو تھا۔۔۔ پتہ نہیں کیسے بھول گئی میں۔۔ "وہ ذرا سی شرمندگی سے بولی۔

"اُمم۔۔ "اس نے اپنی نگاہیں اسکے چہرے پہ ٹکا دیں۔

"کیا ہوا؟؟ "وہ اسکو یوں خود کا تعاقب کرتے ہوئے دیکھ کر بولی۔

"کچھ نہیں۔۔۔ چلو۔۔ "اس نے آنکھیں جھپکائیں اور اسے باہر جانے کا اشارہ کیا۔

سارے سٹاف سے سالگرہ مبارک سنتے ہوئے اسے اچھا لگ رہا تھا مگر اس کی نظریں بس کسی اور کو ڈھونڈنے میں لگی ہوئی تھیں۔

"سالگرہ مبارک سر۔ "آخر اسے مسکان کی طرف سے سالگرہ سننے کو ملا لیکن نہایت رسمی انداز میں، جس پر وہ بجھ سا گیا۔ لیکن اسکی بھی مجبوری تھی وہ پورے سٹاف کے سامنے اس سے زیادہ کچھ کہہ بھی نہیں سکتی تھی۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

****

"پیچھا کیا تم نے انکا؟؟ "وہ فون پر اس سے بات کرتے ہوئے بولی۔

"ہاں۔۔۔ کیا تھا۔۔ "وہ سنجیدہ ہوا۔

"تو؟؟ "وہ سوالیہ بولی۔

"یار۔۔۔گڑیا۔۔۔ "وہ خوف سے کانپ رہا تھا۔

"کیا ہوا؟؟ "وہ پریشان ہوئی۔

"یار۔۔قبرستان میں جاتے دیکھا میں نے انہیں۔۔اور۔۔ "وہ بات کرتے کرتے رکا اور اپنا سانس بحال کرنے لگا۔

"اور؟؟ "وہ تجسس سے بولی۔

"انہوں نے چاروں اطراف کو خوب اچھے سے دیکھا اور تسلی کی کہ کہیں کوئی ہے تو نہیں ۔۔اور پھر۔۔۔" اس نے اپنی آنکھوں دیکھا منظر جوں کا توں بیان کیا۔وہ اپنی بائیک کو گلی کی نکڑ پہ کھڑے کیے، خود دیوار کے پیچھے چھپ کر کھڑا اسے دیکھ رہا تھا۔

"پھر؟؟" وہ بمشکل ہی سانس لے پا رہی تھی۔

"وہ وہاں مٹی میں کچھ دبا رہی تھیں۔گڑیا۔۔ "وہ بات کرتے کرتے پھر رکا۔

"کچھ دبا رہی تھیں؟؟ مگر کیا؟؟ "وہ اضطرابی انداز میں بولی۔

"پتہ نہیں۔۔۔ "وہ کندھوں کو اچکاتے ہوئے بولا۔

"لیکن گڑیا ان کے تاثرات سے مجھے۔۔۔مجھے کچھ ٹھیک نہیں لگ رہا۔۔۔ "وہ فکر مندی سے بولا۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

"خیر۔۔تم پریشان نہ ہونا۔۔۔میں کل سارا پتہ کرتا ہوں۔۔ "

اسکی بات سن کر تو وہ بے حد پریشان سی ہو گئی تھی۔اس کا دل دہل سا گیا تھا کہ آخر یہ سب ماجرا ہے کیا؟؟ وہ سوچتے سوچتے اٹھی اور صحن میں آکر پودوں کو پانی دینے میں مصروف ہو گئی۔

اسکا سارا دھیان اپنی ماں پہ تھا۔" آخر امی ایسا کیوں کر رہی ہیں؟ کیوں؟؟ "وہ خاصی الجھ چکی تھی۔ الجھنوں کی یہ گتھی کسی صورت سلجھ نہیں رہی تھی۔"وہ کس لیئے یہ سب کرتی ہیں؟" وہ یہ سمجھ نہیں پا رہی تھی۔

دادا جان قرآن اور دادی تسبیح میں مشغول تھیں۔ وہ پودوں کو پانی دینے کے بعد فوراً دادی کے پاس آکر بیٹھ گئی اور ان کی گود میں سر رکھ دیا۔

"کیا بات ہے گڑیا بیٹی؟"

"کچھ نہیں دادی۔۔۔بس۔۔۔دل چاہ رہا ہے۔۔۔آپکے پاس بیٹھوں۔۔ "وہ ہولے سے نم لہجے میں بولی تو انہوں نے پیار سے اس کے سر پر ہاتھ پھیرا اور جو کچھ پڑھ رہی تھیں، اس پہ پھونک مارتے ہوئے مسکرا دیں۔

"دادی! کیا اللہ پہ ہمارا یقین اتنا کچا ہوتا ہے کہ ہم اپنے کاموں میں جادو ٹونے کو سہارا بناتے ہیں۔۔" وہ خاصی اداس تھی۔

"کیوں؟ کیا ہوا؟ تم ایسا کیوں پوچھ رہی ہو؟؟" وہ اسکے سر پہ ہاتھ پھیرتے ہوئے سوالیہ انداز میں بولیں۔

"ایسے ہی دادی۔۔۔بتائیں ناں۔۔ کیا اللہ پہ ہمارا یقین نہیں ہوتا؟ جو ہم کمزور سہارے تلاش کرتے ہیں؟؟"

"میری بچی۔۔۔ اللہ کے علاوہ کسی اور سے امید لگانا شرک کہلاتا ہے۔۔ جو کام اللہ پاک کے کُن کا محتاج ہو، اسکی امید کسی اور سے رکھنا خود کو اللہ کی رحمت سے دور کر دینے کے مترادف ہے۔۔ اور جب رحمت اٹھتی ہے تو انسان کہیں کا نہیں رہتا۔۔ میری بچی! قرآنِ پاک میں اللہ نے صاف فرمایا ہے کہ یہ سہارے مکڑی کے جالے سے بھی زیادہ کمزور ہیں۔۔۔ جانتی ہو

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

میری بچی! غیر اللہ کے سپرد اپنے کام کروگے تو اللہ تعالیٰ آپ کو اسی کے سپرد کر دیتا ہے پھر۔۔خود پر سے اسکی ذمہ داری ہٹا دیتا ہے۔۔" وہ تفہیمی انداز میں بولیں۔

انکی ایک ایک بات اسکے دل و دماغ پہ گہرا نقش چھوڑ گئی تھی۔"دادی! آپ تو اللہ کا ذکر چوبیس گھنٹے کرتی ہیں۔۔اللہ سے دعا کیجیئے گا نا کہ وہ ہمارے گھر سے اپنی رحمت کبھی نہ اٹھائے۔۔کسی ایک کی وجہ سے پورا گھر مصیبت میں نہ آئے۔۔" وہ بے ضبط بولتی چلی جارہی تھی۔

اسکی باتیں اور اسکا لہجہ عجیب معنی بیان کر رہا تھا۔دادی نے گہرے شش و پنج سے اس پہ نگاہ ڈالی اور اسکے بالوں کو سہلانے لگیں۔

"کچھ ہوا ہے گڑیا؟؟" کچھ سوچتے ہوئے وہ بولیں۔

"نہیں دادی۔۔اللہ کرے کچھ نہ ہی ہو۔۔آمین۔۔۔"

"ثم آمین۔۔" اسکی ان باتوں نے دادی کو پریشان ضرور کر دیا تھا۔

****

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

"سب نے وش کر دیا مجھے۔۔۔نہیں وش کیا تو۔۔۔"وہ منہ بسورتے ہوئے شکیل سے بولا۔

وہ اسکی بات سمجھ گیا تھا۔اس نے جوں ہی گاڑی کی رفتار اور بڑھائی تو وہ چیخ اٹھا۔

"اوئے۔۔۔ہیلو۔۔اتنی اسپیڈ۔۔؟وش اس نے نہیں کیا۔۔میرا کیا قصور؟؟میری شازیہ ۔۔۔او نہیں سوری۔۔۔نازیہ۔۔۔کو ابھی میری ضرورت ہے۔۔"وہ شرارتی انداز میں مسکراتے ہوئے،اسے تنگ کرنے لگا۔

"شکیل۔۔۔مروگے تم میرے ہاتھ سے۔۔ویسے تمہاری اطلاع کے لیئے عرض ہے

۔۔ دونوں کو اب انکے شوہروں کی ضرورت ہے۔۔" ارمان نے جیسے اسے یاد دلایا تو وہ گھور کر اسے دیکھتے ہوئے بولا۔

"ویسے تمہارا غصہ گاڑی کی اسپیڈ پہ ہی کیوں نکلتا ہے؟؟ شاید اس لیئے کہ اک یہی تمہارے قابو میں ہے؟؟ "وہ آنکھ مارتے ہوئے ذرا تمسخریہ انداز میں بولا۔

"میں غمگین ہوں۔۔۔اور تم ہو کہ۔۔ "اس نے منہ بنا کر کہا۔

"یار۔۔۔وش کیا تو تھا اس نے۔۔اب کیا سارے اسٹاف کے سامنے اپنے ہاتھوں سے تجھے کیک کھلاتی اور اپنی بے پناہ محبت کے اظہار کے لیے تمھارا ہاتھ پکڑ کر کہتی کہ۔ارمان آئی لو یو ۔۔ہیپی برتھ ڈے جانو۔۔ "وہ قہقہہ لگاتے ہوئے تمسخریہ انداز میں پھر سے بولا جس پر اسکی بات سن کر وہ دل ہی دل میں ہنسا اور ظاہری غصہ کرنے لگا۔

"بکواس بند کرو تم۔۔۔ "اس نے گاڑی کی رفتار کو کم کیا اور پھر ہولے سے مسکرا دیا۔

"شکر ہے یہ اسپیڈ تو کم ہوئی۔۔ تمہارے غصے اور گاڑی کی اسپیڈ کا تو چولی دامن کا ساتھ ہے۔ ہاہاہا۔۔۔ "وہ اپنی بات پہ خود ہی ہنس دیا۔

"لیکن مجھے لگتا ہے کہ مسکان کو تمہیں گلے لگا کر وِش کرنا چاہیئے تھا۔۔" وہ دبے دبے انداز میں مسکرایا۔

"خیر۔۔اب ایسا بھی نہیں چاہتا تھا میں۔۔۔" اسکی بات پہ وہ کھلکھلا کر ہنسا۔

"اف۔۔اگر چاہو بھی تو برا نہیں ہے یہ۔۔۔" وہ آنکھ مارتے ہوئے بولا۔"اب یہ ڈیپینڈ تو تم پہ کرتا ہے نا کہ تم عمران ہاشمی کا کردار ادا کرتے ہو یا۔۔۔" وہ ذرا زور دے کر بولا۔اس سے پہلے وہ اپنی بات مکمل کرتا ارمان نے آنکھیں پھاڑ کر اسے دیکھا تو وہ یکدم سنجیدہ ہوا۔حالانکہ ہنسی کا طوفان نکلنے کے لیئے بے تاب تھا۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

"فلمی دنیا سے نکل آؤ تم۔۔۔" بعد ازاں اسکی بات پہ وہ خود بھی ہنس دیا۔وہ قہقہہ لگا کر ہنسا تو شکیل بھی کھلکھلا کر ہنسا۔

****

"آپی۔۔۔!" وہ اسے کرسی پر بیٹھے،ڈائری پہ کچھ تحریر کرتے ہوئے دیکھ کر بولی۔

"ہاں۔۔" وہ لکھتے لکھتے رکی۔

"ٹھنڈ کس قدر ہے۔۔۔اور تم ہو کہ کھڑکی کھولے بیٹھی ہو۔۔" اس نے کھڑکی بند کی۔

"ٹھنڈ دیکھو کس قدر ہے۔۔۔حد ہے بھئی۔۔۔چاند ستاروں سے اتنا لگاؤ بھی اچھا نہیں ہوتا ۔۔" وہ ڈانٹنے لگی جس پر مسکان دھیما سا مسکرا دی اور ڈائری بند کر کے اٹھی اور بیڈ پر آگئی۔

"آپی۔۔۔" وہ اسے خاموش دیکھ کر وہ بولی۔

"ہاں۔" وہ کمبل سیدھا کرتے ہوئے بولی۔

"آپی۔۔۔میرے پاس آپکو بتانے کے لیے کچھ ہے۔۔"

"کیا؟؟؟" وہ سنجیدگی سے بولی۔

"آپی۔۔۔وہ آج۔۔۔" وہ بمشکل ہی ساری بات اسے بتا پائی تھی۔

"کیا؟؟؟" اس نے اسپاٹ لہجے میں اسے دیکھا۔"نہیں۔۔۔ایسا نہیں ہو سکتا۔۔" اسکا دل اُس بات کو تسلیم نہیں کر پا رہا تھا۔

"آپی! ایسا ہی ہے۔۔" وہ پریشانی سے اسکا منہ دیکھنے لگی۔

"واقعی میں تم سچ کہہ رہی ہو؟؟میرا مطلب کیا واقعی میں اس نے دیکھا ہے؟؟ کہیں اسے غلط فہمی تو نہیں ہوئی؟؟" وہ بوکھلا سی گئی اور سوال پر سوال کرنے لگی۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

"ارے نہیں۔۔۔ آپی۔۔۔سچ کہہ رہی ہوں۔۔۔سو فیصد سچ۔۔۔ "وہ قسم کھا کر بولی۔

"جانتی ہیں۔۔وہ بتا رہا تھا کہ جب انہوں نے زمین میں کچھ دبایا تو ان کے ہاتھ خون سے رنگے ہوئے تھے۔۔جنہیں انہوں نے بعد میں دھویا۔۔"

اسکی بات سننے کے بعد اسکا دماغ سٹپٹا سا گیا۔وہ بے حس و حرکت گہری سوچ میں محو ہوئی۔اب اسکی سمجھ میں سب آنے لگا تھا کہ یہ کیا ہو رہا ہے؟"تم؟؟؟ کیا ایک کام کر سکتی ہو؟"

"کیا؟؟ "

"تم کاشف کو بولو کہ وہ صبح وہاں جائے،جہاں اس نے امی کو قبرستان میں کچھ دباتے دیکھا۔اور وہ سب نکال کر کہیں پھینک دے۔ "وہ مصلحتاً بولی۔

"اممم۔۔۔ "اس نے گہرے انداز میں سوچا اور پھر بولی۔

"مگر آپی۔۔۔وہ۔۔سب ہے کیا؟؟ "وہ کشمکش میں مبتلا ہوئی۔

"تم نہیں سمجھو گی۔۔۔مگر۔۔۔پلیز۔۔۔اسے بولو کہ صبح ہی وہ یہ کام کرے۔۔ "وہ خاصی پریشان تھی۔

"جی۔۔۔ "وہ مسکرائی۔

"آپی۔۔۔اب تو ناراض نہیں ہیں نا؟؟"

"ناراض تو نہیں۔۔۔مگر بہت غصہ ہے تم پر۔۔۔ "وہ خفگی سے بولی۔

"غصہ؟؟ مگر آپی۔۔۔ "وہ بات کرتے کرتے رکی۔

"کیا مگر؟؟ تم اس سے رابطے میں ہو؟؟ میرے منع کرنے کے باوجود۔۔۔اور پھر خفیہ طریقے سے موبائل بھی لے لیا۔بھئی تمھیں ضرورت تھی تو میں موبائل لے دیتی۔۔۔جیسا تم کہتی۔۔مگر تم نے تو۔۔۔ "وہ اسکے اس قدم پہ دکھی تھی جس کا گڑیا کو بخوبی اندازہ تھا۔

"آپی۔۔۔سوری۔۔۔میں اُسے واپس کر دوں گی پکا وعدہ۔" وہ پورے وثوق سے بولی۔

"تم پہلے بھی بہت وعدے کر چکی ہو اور۔۔" وہ بات کرتے کرتے رکی اور کمبل اوڑھتے ہوئے لیٹ گئی۔

"آپی۔۔" وہ افسردہ ہوئی۔

"دیکھیئے نا! اب اگر کاشف سے رابطہ نہ ہوتا تو مجھے کیسے پتہ چلتا اور میں یہ سب آپکو کیسے بتاتی؟؟" وہ تفصیل سے بولی جس پر مسکان کچھ سوچتے ہوئے بولی۔

"اچھا بابا۔۔ ٹھیک ہے۔۔۔پریشان نہ ہو۔۔" وہ اسکا گال تھپتھپاتے ہوئے بولی جس پر وہ مسکرا دی۔

"سو جاؤ۔۔" وہ یہ کہتے ہوئے، کروٹ بدل کر لیٹ گئی۔

****

"مبارک ہو تمھیں بہت بہت سرمد۔۔" اس نے فون پہ اسے مبارکباد دی۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

"خیر مبارک زویا۔۔" وہ ہولے سے مسکرایا۔

"پھر کب آرہے ہو؟؟" وہ مسکرائی۔

"زویا۔۔۔پلیز۔۔۔ضد نہ کرو۔۔۔۔" وہ التجائیہ بولا۔

"مرو پھر وہیں۔۔ مگر اب مجھ سے بات مت کرنا۔۔ سمجھے۔۔۔" اسکے لہجے میں دھمکی صاف اور واضح تھی۔

"زویا۔۔۔رکو۔۔میری بات تو سنو۔۔اچھا بابا ٹھیک ہے۔۔۔جلد آؤں گا۔۔۔" آخر اس نے اسکی ضد کے سامنے ہتھیار ڈال ہی دیئے اور کراچی آنے پر مان گیا۔

"گڈ۔۔۔ "وہ فاتحانہ انداز میں بولی۔ "پروموشن کی ٹریٹ کا انتظام کر کے آنا۔۔"وہ مذاحیہ بولی۔

"اوکے۔اوکے۔۔۔ٹھیک ہے۔۔۔اب خوش؟؟ "

"ہاں۔۔۔ "وہ مسکرا کر بولی۔ "اس کا نہیں پوچھو گے کیا؟؟؟"

"نہیں۔۔ "اس نے جیسے دل پہ پتھر رکھ کر جواب دیا ہو۔

"آر یو شیئور۔۔؟؟ ویسے تمہارا پوچھ رہی تھی وہ۔ "

"کیا پوچھا اس نے۔ " آخر وہ پوچھ ہی بیٹھا۔

"تم نے ہی تو کہا ہے کہ اس کا نہیں پوچھو گے تو اب؟؟؟ "اس نے اسے خوب تنگ کیا۔

"زویا۔۔۔پلیز۔۔بتاؤ نا۔۔۔" وہ بار بار ضد کرتے ہوئے بولا جبکہ وہ اسکی بے قراری پہ ہنس ہنس کے لوٹ پوٹ ہو رہی تھی۔

****

"مجھے آپ سے ملنا ہے۔۔۔ آج میں ویٹ کروں گا ضرور۔۔۔۔اور اگر آپ نہ آئیں تو نتائج کی ذمہ دار آپ ہوں گی۔ "ارمان نے دھمکی آمیز میسج اسکے نمبر پر چھوڑا جسے دیکھتے ہی وہ پریشان ہو گئی۔

"اوہ۔۔۔گاڈ۔۔ "وہ سانس بھر کر بولی۔ "بس۔۔۔ایک ہفتے کی بات ہے۔۔۔پھر سب ٹھیک ہو جائے گا۔ "اس کے دل نے اسے تسلی دی۔ "آخری رقم اسکے منہ پر مار کے کم از کم بلیک میل ہونے سے تو بچ جاؤں گی۔ "اس نے خود کلامی کی۔

بہت سوچ بچار کے بعد آخر کار وہ اس کی گاڑی کو سامنے پا کر اندر بیٹھ ہی گئی۔ مگر اسکی ہنسی سے وہ گہرے انداز میں اسے شکایتی نظروں سے گھورنے لگی۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

"مجھے پتہ تھا۔۔۔آپ ضرور آئیں گی۔۔۔ "وہ فاتحانہ انداز میں بولا۔

"اچھا۔بس۔۔زیادہ ہنسیں نہیں۔۔نہیں تو میں واپس جا رہی ہوں۔۔ "وہ دھمکی آمیز لہجے میں بولی۔

"تو؟ جائیں۔۔ "وہ بے پرواہو کر بولا۔

"سچ میں۔۔۔میں چلی جاؤں گی۔۔"

"ہاں۔۔! تو جائیں نا۔۔ "وہ شرارتی انداز میں مسکرایا۔

"آپ کو مذاق لگ رہا ہے نا! ٹھیک۔۔۔ "اس کے یوں تنگ کرنے پر وہ ذرا خفگی سے بولی اور گاڑی کا دروازہ کھولنے ہی لگی تھی کہ اس نے تیزی سے اس کا ہاتھ تھاما اور آگے بڑھ کر گاڑی کا دروازہ بند کر دیا۔

"آرام سے بیٹھیں۔۔۔ "وہ ہولے سے بولا اور کار ڈرائیو کرنے لگا۔

اس نے اسے گھور کر دیکھا اور پھر خاموشی سے مسکرا دی۔

"مجھے آپ سے آج بہت اہم بات کرنی ہے۔"

"اہم بات؟؟ کہیے۔۔ "اس نے اپنے سر پہ اوڑھا ہلکے نیلے رنگ کا دوپٹہ ذرا درست کیا۔

"مجھے میرے برتھ ڈے والے دن اندازہ ہوا کہ مجھے کچھ سوچ لینا چاہیے اب۔۔"

"میں سمجھی نہیں۔۔"

"میں نہیں چاہتا کہ اب آپ مجھ سے فارمل ہو کر بات کریں۔۔۔میرا مطلب ہے کہ۔۔میں اپنا اور آپکا رشتہ سب کے سامنے لانا چاہتا ہوں۔میں اس رشتے کو عمر بھر کے لئے ایک نام دینا چاہتا ہوں۔ "سرخ اشارہ روشن ہوا تو اس نے گاڑی کو بریک لگائی۔

"آپ کیا کہتی ہیں اس بارے میں؟؟"

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

وہ اسکی بات سن کر کچھ لمحوں کے لئے کہیں کھو سی گئی تھی مگر پھر ہوش وحواس بحال کرتے ہوئے بولی۔

"میں۔۔۔میں کیا کہوں۔۔ "وہ رک رک کر بولی اور ہولے سے مسکرا دی۔

"کچھ بھی۔۔۔"

گجرے والا بچہ بھاگتا بھاگتا ان تک آیا۔اس نے اسے پیسے پکڑائے اور گجرے پکڑے۔

"دیکھیں۔۔آپ میرے لئے بہت اہم ہیں۔اور جیسا آپ چاہیں گی،ویسا ہی ہو گا! " سبز اشارہ آن ہوا تو اس نے گاڑی کو تھوڑی ریس کے ساتھ چلانا شروع کیا۔

"نہیں۔۔۔جیسے آپ مناسب سمجھیں۔۔ "

"اممم۔۔۔ "اس نے مسکراتے ہوئے گجرے اسکے ہاتھ میں پکڑائے اور پھر مزید بولا۔"یہ گجرے پہننے کے لئے نہیں ہیں۔۔ "

وہ اس کی بات پر چونکی۔

"ایسے کیوں دیکھ رہی ہیں آپ۔۔ "وہ کھکھلا کر ہنسا۔"یہ گجرے سنبھال کر کے رکھیئے گا۔اب جب ہم ایک ہوں گے نا۔۔تو یہ گجرے ہمیں ہماری محبت کے اس حسین سفر کی یاد دلائیں گے ۔میں تبھی یہ گجرے آپ سے لوں گا۔۔۔"

"مگر۔۔۔تب تک تو یہ مرجھا جائیں گے۔۔ "وہ اسکی بات سنتے ہوئے مسکرا کر بولی۔

"ہاں۔۔۔یقیناً مرجھا جائیں گے۔۔مگر محبت کے زندہ ہونے کا یقین تو دلائیں گے نا؟؟" وہ سوالیہ انداز میں بولا جس پر اس نے شرماتے ہوئے زیر لب ہونٹ بھینچ لیے اور مسکرا کر گردن کو اثبات میں ہلا دیا۔

****

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

"نجانے اب کس کے ساتھ برا کرنے کا ارادہ ہے امی کا۔۔۔ استغفر اللہ۔۔۔! یا اللہ معاف فرما ۔۔ "وہ ٹھنڈی آہ بھرتے ہوئے چاند ستاروں کی مدھم روشنی میں اپنے دل کا حال لکھنے لگی۔ لیکن وہ یہ بھی جانتی تھی کہ جسے اللہ رکھے اسے کون چکھے؟ بے شک اللہ کے حکم سے بڑھ کر کچھ نہیں ہوتا۔

"بھلا ہو اسکا۔۔ جس نے وہ سب مٹی سے نکال کر پھینک دیا۔ نہیں تو۔۔۔ وہی سب کچھ ایک بار پھر دہرایا جاتا کسی کے ساتھ۔۔ "ڈائری پہ تحریر کرتے کرتے اسکی آنکھیں بھر آئیں۔ اس نے نظر اٹھا کر آسمان کی طرف دیکھا، جو کھڑکی سے صاف نظر آرہا تھا۔

وہ روزانہ اپنی ماں کی کمی کو شدت سے محسوس کرتی تھی مگر اب سب کچھ جاننے کے بعد وہ ٹوٹ سی گئی تھی۔ لیکن اسکے لیئے امید کی ایک کرن ابھی باقی تھی جو اسے ارمان کی صورت میں ملی تھی۔ جسے وہ چاہ کر بھی کھونا نہیں چاہتی تھی۔

****

"بہت خوش ہیں آج آپ؟؟ "وہ گھر میں داخل ہوا تو اس نے بناء سلام دعا کے سوال کیا۔

" شاہ میر !نہ سلام نہ دعا۔۔ پہلے ہی یہ سوال۔" ثناء نے اسے ٹوکا جس پر ارمان مسکرا دیا۔

"اسلام علیکم۔۔ "اس کے بولنے سے پہلے ہی وہ مسکراتے ہوئے بولا۔

"وعلیکم السلام۔۔ دیکھا۔۔ مجھے پتہ تھا۔۔۔ بھائی سلام کریں گے تو میں نے۔۔ "اس سے پہلے وہ بات مکمل کرتا، حیاء نے اسے ٹوکا۔

"بس کرو۔۔۔ شاہ میر۔۔ بس کرو۔۔ "وہ طنزیہ بولی۔

" آتے ہی بھائی کا دماغ کھانا شروع۔۔ لیجیے۔۔ گرما گرم کباب۔۔ "وہ پلیٹ لے کر آتے ہوئے جلدی سے بولی جبکہ شاہ میر اسکے ٹوکنے پر دانت پیس کر رہ گیا۔

"ارمان۔۔۔ایک بات توبتاؤ؟؟" ثناء نے ٹی وی کو ریموٹ کنٹرول سے بند کیا اور اسکی جانب متوجہ ہوئی۔

"جی۔۔۔آپی۔۔۔ "وہ کباب لیتے ہوئے بولا۔"بہت مزے کے ہیں حیاء۔۔۔لو تم بھی ۔۔۔ "وہ پلیٹ شاہ میر کے آگے کرتے ہوئے بولا جس پر حیاء بس نظروں ہی نظروں میں طنزیہ مسکرا دی۔

" کہیئے آپی۔۔ "وہ انکے جواب کا انتظار کرتے ہوئے پھر بولا۔

"ارمان۔۔۔میں اور پاپا۔۔۔ تمھاری شادی کا پلان کر رہے ہیں۔۔۔تو اگر تمھیں کوئی لڑکی پسند ہے تو۔۔۔ "وہ ادھوری بات کرتے ہوئے اسکے چہرے کی طرف دیکھ کر مسکرائی۔

"اوہ۔۔۔واؤ۔۔۔شادی۔۔ "حیاء پرجوش ہوئی۔شاہ میر نے بھی ہنگامہ خیز انداز میں اسکا ساتھ دیا۔

"ارے چپ کر جاؤ۔۔ "ثناء زچ ہو کر بولی۔"تم بتاؤ ارمان۔۔"

"آپی۔"وہ کہتے کہتے رک سا گیا۔

"کیا ہوا؟؟بتا بھی دیجیئے نا! ٹرین والی۔۔ "شاہ میر شرارتی انداز میں ہنسا جس پر ارمان کو غصہ آ گیا۔

"شاہ میر ! آئندہ یہ الفاظ نہ سنوں میں انکے بارے میں۔۔"وہ گرجدار آواز میں بولتے ہوئے اپنی جگہ سے اٹھا جس پر آپی اور حیاء حیران سی رہ گئیں۔

اس نے اسے خوب گھورا اور غصے سے سیڑھیاں چڑھتا ہوا اپنے کمرے میں چلا گیا۔

"کیا تھا یہ سب؟؟ "ثناء اسکے اس ردِ عمل پہ ہکا بکا رہ گئی۔

"شاہ میر ؟؟ٹرین والی مطلب؟؟کیا تم جانتے ہو اسے؟؟ "ثناء اسے افسردہ دیکھ کر بولی مگر وہ

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

ارمان کے اس رویے پر بجھ سا گیا تھا۔

"کچھ نہیں آپی۔۔۔ میں نہیں جانتا۔۔۔ "وہ منہ میں کچھ بڑبڑاتے ہوئے وہاں سے چل دیا جبکہ وہ دونوں بس اسے دیکھتی رہ گئیں۔ کمرے میں جاتے ہی ارمان نے تیزی سے کوٹ اتار کر ایک سائیڈ پر پھینکا اور بیگ کو صوفے پر پھینکا اور خود بیڈ پر بیٹھے سب سوچنے لگا۔

"میری وجہ سے۔۔۔ صرف میری وجہ سے۔۔ انکا برا امیج بن رہا ہے۔۔ آخر کیوں؟؟ "اسی اثناء میں اس نے دروازہ کھٹکھٹایا۔

"میں آسکتی ہوں؟ "وہ ذرا ہچکچاتے ہوئے بولی۔

"جی آپی۔ "اس نے فوراً اپنی حالت کو درست کیا۔"جی آئیے۔ "وہ نظریں چراتا ہوا بولا تو اس نے اس پر گہری نگاہ ڈالی۔

"یہ کیا کیا تم نے؟؟ "وہ اشارۃً بولی مگر وہ خاموش رہا۔

"کچھ پوچھ رہی ہوں۔ "وہ پھر سے بولی۔

"کچھ نہیں آپی۔۔ "وہ ذرا لاپرواہی سے بولا۔

"کچھ نہیں مطلب؟؟ "وہ غصے سے بولی۔"تو پھر۔۔۔شاہ میر سے اونچی آواز میں بات کرنے کا مطلب؟ آخر کس لیے؟؟کیوں؟؟ "وہ الجھ گئی۔

"نہیں بتا سکتا۔۔ "وہ زچ ہو کر بولا جبکہ وہ الجھ کر اسکی طرف دیکھتے ہوئے بولی۔

"اس سے پوچھوں تو وہ بھی تمھاری طرح ہی بی ہیو کر رہا ہے۔۔ حد ہے بھئی۔۔۔ "وہ غصہ سے بولی۔ "میں نے تم دونوں بھائیوں کو یہ کب سیکھایا ہے ارمان؟؟ بہت افسوس ہوا مجھے۔۔ سچ میں۔۔ اگر کوئی ایسی ویسی بات بھی ہے تو کم از کم تم لوگ مجھے بتا تو سکتے ہو نا؟؟" اسکی آواز میں لغزش اور آنکھوں میں نمی تھی۔

"نہیں۔۔ آپی۔۔ ایسی بات۔۔۔ "اس سے پہلے وہ کچھ بولتا، ثناء دل برداشتہ ہو کر وہاں سے چل دی۔

****

"یہ کیسا شور ہے باہر؟؟ "وہ لیپ ٹاپ پر کام کرتے ہوئے تیزی سے اٹھی۔ اسکی آواز سے گھر میں ایک کہرام برپا تھا۔

"پتہ نہیں آپی۔۔ "وہ بھی تیزی سے اٹھی۔ دونوں فوراً کمرے سے باہر آئیں۔

"کیا ہوا؟؟ دادی؟ یہ امی کے رونے کی آواز کیوں آرہی ہے؟؟"

"بس۔۔۔ صبا کی طرف گئی تھی۔۔۔"وہ بات کرتے کرتے رکیں۔

گڑیا پہ دھیان پڑتے ہی انہوں نے خود کلامی کی۔" تبھی یہ اداس تھی اس روز۔۔" وہ سمجھ چکی تھیں کہ گڑیا کیوں اس روز اتنی اداس تھی۔ کیوں اس نے ان سے جادو ٹونے کے متعلق پوچھا ہو گا؟

"کیا سوچنے لگیں دادی؟؟ کیا ہوا؟؟" مسکان سوالیہ انداز میں بولی۔ گڑیا بھی ان کی طرف سوالیہ نگاہوں سے دیکھنے لگی۔

انہوں نے فوراً سے آنکھیں جھپکا کر اسے دیکھا۔" ہاں۔۔۔ تو بس۔۔ وہی شور مچار کھا ہے ۔ "وہ منہ پھلا کر بولیں۔

"کیسا شور؟؟ کوئی بات ہوئی ہے کیا؟؟ "اس نے پریشانی سے استفسار کیا۔

گڑیا تیزی سے اندر کمرے میں گئی جہاں اس نے شور اور رونا دھونا بھی مچار کھا تھا۔"میں اب اپنی بیٹی کو ملنے سے بھی رہی۔ "اس نے خوب واویلا مچایا۔

"مجھے کہتے ہیں کہ میں تعویز کرتی ہوں۔ "وہ سر کو پیٹ کر بولی۔

"امی۔۔۔کیا ہو گیا ہے؟؟ "گڑیا نے تیزی سے آگے بڑھتے ہوئے اسے روکا۔"کس نے کہا ہے ایسا؟؟"

"وہی اسکی ساس۔۔۔اور شوہر نے۔ "وہ پھر سے اونچا اونچا بولنے لگی۔

مسکان باہر کھڑی یہ سب سن کر چونک گئی اور دادی کی طرف دیکھتے ہوئے، انکے قریب آئی اور چارپائی پر انکے ساتھ بیٹھ گئی۔

"وہ اپنے گھر خوش باش ہے تو اسکو خوش ہونا چاہیے۔۔اب اسکے ملنے پر پابندی لگا دی ہے تو اتنا واویلا مچانے کی بھلا کیا ضرورت ہے؟ "دادی حکمتی انداز میں بولیں۔

"مگر دادی بھلا اس طرح سے؟؟ "وہ الجھ کر بولی۔

"ہاجرہ بیچاری بیمار رہنے لگی تھی۔۔جب جب ثریا ملنے جاتی تھی۔اسکے اگلے روز ہی اسکی طبعیت ناساز ہو جاتی تھی۔اب ان لوگوں کا کہنا ہے کہ۔۔ "دادی نے ایک لمبی سانس لی اور پھر دوبارہ بولیں۔"کہ ثریا نے اس پر تعویز کر دیئے ہیں۔۔" وہ پان کھاتے ہوئے بولیں جبکہ وہ ان کی بات کو غور سے سنتے ہوئے سب سمجھ گئی تھی کہ آخر ماجرا کیا تھا؟

"اب اللہ بہتر جانے۔۔۔ "وہ پان کھانے والا برتن بند کر کے سائیڈ پر رکھتے ہوئے، گاؤ تکیہ کے ساتھ ٹیک لگا کر بولی۔"برے کام کا برا نتیجہ۔۔ اللہ پاک بچائے ایسی خرافات سے۔ "

دادی کی بات جوں ہی ثریا کے کان میں پڑی تو وہ تیزی سے کمرے سے باہر نکلی۔"اماں۔۔ آپ کو بھی میں ہی بری لگتی ہوں۔ " ثریا کی طرف سے باتیں سنانے کا ایک نہ ختم ہونے والا سلسلہ شروع ہوا۔جس پہ دونوں جزبز ہو کر رہ گئیں۔

"امی۔۔کیا ہو گیا ہے۔۔اندر چلیئے۔۔۔"گڑیا فوراً باہر آئی۔اس نے اسکا ہاتھ پکڑا اور اسے اندر لے کر جانے کی کوشش کرنے لگی مگر بے سود۔۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

٭٭٭٭٭٭٭٭٭

سوچتے سوچتے اسے کافی وقت گزر گیا تھا۔ آخر کس سے مدد طلب کرے؟ آخر کس سے؟؟ وہ ہر صورت اس مہینے جواد کو رقم دے دینا چاہتی تھی۔ آخر اسکے ذہن میں سرمد کا چہرہ آیا۔

"ہاں۔۔۔ یہ ٹھیک رہے گا۔۔" اس نے پہلی فرصت میں ہی اسے کال ملائی۔

"شکر الحمدللہ۔۔" پہلی بیل پہ اس نے شکر کا کلمہ پڑھا۔ ورنہ وہ جب جب اسے فون کرتی تھی ،نمبر ہی بند آتا تھا۔

کال پہلی بیل پہ ہی ریسیو کی گئی۔

"سرمد بھائی کہاں تھے آپ؟؟ اتنی دفعہ ٹرائے کیا مگر آپکا نمبر ہی بند آ رہا تھا؟؟"

"ذرا بزی تھا مسکان۔ "وہ ہولے سے مسکرا دیا۔

"اتنا بزی تھے کہ آپ ایک فون کال ہی نہ کر سکے؟؟ ہاں! بتائیے؟؟ "وہ اسکے خاموش رہنے پر تیکھے انداز میں بولی۔

"اچھا۔۔ بابا سوری۔۔ "وہ کھکھلا کر ہنسا۔

"واہ۔۔ سوری۔ ایک تو یہ انگریز" سوری "لفظ دے گئے۔۔۔ کچھ بھی کہہ لو، کر لو اور بعد میں صرف سوری؟" وہ شکایتی انداز میں بولی۔

"اچھا نا! اب نہیں ہو گا۔۔ وعدہ۔۔ پکا۔۔ "وہ یقینی انداز میں بولا، تب جا کر وہ راضی ہوئی۔

"ہاں۔۔ یہ ٹھیک ہے۔۔ اب وعدہ بھولیے گا مت۔ "وہ معصومانہ انداز میں بولی۔

"اچھا۔ اور سناؤ۔۔ "وہ مسکرایا۔

"سرمد بھائی۔۔ مجھے۔۔ ایک کام تھا آپ سے۔۔ "وہ ہچکچاتے ہوئے بولی۔

"ہاں بولو۔"

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

"وہ۔۔مجھے کچھ پیسوں کی ضرورت ہے۔۔۔اگر آپ ہیلپ کر دیں تو۔۔میں جلد ہی واپس کر دوں گی۔ "

"اوہو۔۔۔کیسی باتیں کرتی ہو۔۔ "وہ ہنس کر بولا۔"جتنے چاہو۔۔لے لو۔۔"

"شکریہ۔۔۔مگر مجھ سے یہ مت پوچھیے گا کہ مجھے پیسے کیوں چاہئیں۔۔"

"اوکے بابا۔۔۔ٹھیک ہے۔۔۔نہیں پوچھتا۔۔" وہ مزید ہنسا۔"شکر ہے۔۔اپنا تو سمجھتی ہے مجھے۔۔ "وہ دل ہی دل میں خود سے بولا۔

"اور سنایئے۔۔۔زویا بتا رہی تھی آپ کی پروموشن کا۔۔۔ "اس نے اسے مبارکباد دی جس پہ وہ مزید خوش ہوا۔

"اچھا اکاؤنٹ نمبر ایس ایم ایس کرو۔۔ابھی بھیج دیتا ہوں پیسے۔۔۔"

****

"شاہ میر؟؟ "اس نے دروازے پہ دستک دی۔"آسکتا ہوں؟؟"

"جی۔۔ارمان بھائی۔۔۔آیئے۔۔۔ "وہ آگے بڑھتے ہوئے بولا۔

"کیسے ہو؟؟ "

"جی ٹھیک ہوں۔۔ "وہ ضروری چیزیں بیگ میں رکھتے ہوئے بولا۔

"اممم کیسا جا رہا ہے کام؟ "وہ نظریں چراتے ہوئے بولا۔

"جی۔۔۔ٹھیک۔ "وہ سنجیدگی سے بولا۔

"اممم۔ "اس نے ایک گہری سانس لی اور پھر بولا۔"شاہ میر۔۔۔ناراض ہو مجھ سے؟؟ "وہ شرمندگی سے بولا۔

"نہیں بھائی۔۔" اس نے بیگ بند کیا اور ہاتھ میں پکڑا۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

"شاہ میر۔۔۔ دیکھو۔۔۔ مجھے اندازہ ہے کہ تم کتنا ہرٹ ہوئے ہوگے۔ مگر۔۔۔ انکے بارے میں۔۔ میں مذاق میں بھی یہ سب برداشت نہیں کر سکتا۔۔ تم سمجھ رہے ہونا۔۔ کہ میں کیا کہنا چاہتا ہوں۔۔ "وہ تھوڑا ٹھہر ٹھہر کر بولا۔

"جی بھائی۔۔ "وہ ہولے سے بولا اور بمشکل ہی مسکرایا۔ "اچھا میں چلتا ہوں۔۔ "وہ اسے دیکھنے سے بھی قاصر تھا۔

اس سے پہلے وہ وہاں سے جاتا اس نے اسے آگے بڑھتے ہوئے روکا۔" شاہ میر۔۔۔ رکو۔۔۔ پلیز۔۔۔ کوئی بھی گلہ ہے تو۔۔ دور کرو۔۔۔ یوں نہ کرو۔ "

"نہیں بھائی۔۔۔ کوئی گلہ نہیں۔۔ لیکن۔۔۔ مجھے اندازہ نہیں تھا کہ۔۔ آپ کو اتنا غصہ آ جائے گا۔ اینی وے۔ لیو اِٹ۔ "وہ سنجیدگی سے مسکرایا۔

"شاہ میر۔۔ میرے لاڈلے۔۔ تم ایسے اچھے نہیں لگتے۔۔ جانتے ہو آپی کتنی دکھی ہیں۔۔ وہ بھی ناراض ہو گئی ہیں مجھ سے۔۔ "اسکا دل بھر آیا تو شاہ میر نے آگے بڑھتے ہوئے اسے گلے سے لگایا۔

"اچھا اب بس۔۔ رونا نہیں میرے پپو۔۔ "وہ کھکھلا کر ہنسا تو ارمان کو کچھ سکون ملا۔

"لیکن بھائی۔۔۔ آپ انکے بارے میں سب کو بتا کیوں نہیں دیتے آخر؟ "اس نے مصلحتاً مشورہ دیا۔

"اممم۔۔ "وہ کچھ سوچتے ہوئے بولا۔ "ہاں ضرور بتاؤں گا۔۔ سب کے سامنے انکا اور اپنا رشتہ ڈکلئیر کروں گا مگر۔ ابھی نہیں۔۔ "

" چلیں جب بھی۔۔ لیکن پلیز ذرا جلدی۔۔ مجھے بھابھی سے ملنے کا بڑا اشتیاق ہے۔۔ اور اس

سے بھی بڑھ کر۔۔ایم ہیپی فاریو۔۔کہ آپکو محبت ہوگئی ہے۔۔ "وہ شوخ و چنچل انداز سے بولا۔"ورنہ سب کی نظر میں یہ محبت کا کھاتا صرف میرا ہی تھا۔۔"

اسکی دیوانگی دیکھ کر ارمان نے مسکراتے ہوئے اسے گلے سے لگایا۔

"یہ بھائی بھائی کی محبت میں بہن کی جگہ ہے کہ نہیں؟؟ "ثناء دروازہ کھولتے ہوئے اندر آکر ان دونوں کو گلے لگا ہوا دیکھ کر مسکرادی۔

"نہیں۔۔ "دونوں شرارتی انداز میں بولے۔

اس نے دونوں کو گھور کر دیکھا اور پھر مسکرا کر بولی۔"میں خود بنا لیتی ہوں جگہ۔۔ "وہ تیزی سے آگے بڑھتے ہوئے ان دونوں کے درمیان آکھڑی ہوئی اور ہنسنے لگی۔

****

آفس میں ہر ایک کو الگ سے کمپنی کی سالانہ پارٹی کے لیئے مدعو کیا گیا۔اس نے جوں ہی دعوتی پیغام کو دیکھا تو خاصی بیزار ہوئی۔" یار انشراح۔یہ پارٹی وارٹی سے سخت الجھن ہوتی ہے مجھے ۔۔"

"ایکسکیوزمی۔۔"وہ گھور کر بولی۔"الجھن ہوتی ہے تو ہو۔۔۔مگر تم نہ آئی ناتو۔۔"

"تو؟؟"

"تو۔۔۔تو۔۔۔میری تمھاری دوستی ختم۔۔۔۔ سمجھی۔۔۔ "وہ وارن کرتے ہوئے بولی۔

"انشراح۔۔ "وہ زچ ہو کر بولی۔"یہ کیا بات ہوئی بھلا؟"

"ہاں۔یہی بات ہے۔۔ "وہ اسے تنگ کرتے ہوئے مسکرائی۔

"یار۔۔۔پتہ نہیں کیوں؟ دل نہیں ہے آنے کا ذرا بھی۔۔۔ "اس نے اچاٹ دل سے کہا۔

"کچھ نہیں ہو گا۔۔میرے لیے۔۔۔پلیز۔۔"

"انشراح۔۔۔مجھے اب وحشت ہونے لگی ہے جواد کی نظروں سے۔۔میں جب تک اسکے پیسے اسکے منہ پہ نہ مار دوں۔۔سکون نہیں ملے گا مجھے۔ "وہ بے چین ہوئی۔

"تمہیں اس منحوس سے لینی ہی نہیں چاہیئے تھی۔۔۔خیر کتنی رقم ہے۔۔ہو سکتا ہے کہ میں تمہاری کچھ مدد کر سکوں؟" اس نے کھلے دل سے خود کو مدد کے لیئے پیش کیا۔

"نہیں۔۔۔میں نے سرمد بھائی سے بات کی ہے۔۔ہو جائے گا کچھ نہ کچھ۔۔۔"

"امم۔۔۔یہ تو اچھی بات ہے۔۔خیر۔۔ بے فکر رہو۔۔۔سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔ "اس نے اسے تسلی دی۔

"ہاں۔۔۔انشاءاللہ۔۔ "وہ مسکرائی۔"بس دو دن کی بات ہے۔۔۔۔پھر سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔ "وہ مستقبل کے بارے میں خوش آئین ہو کر بولی۔

"انشاءاللہ!"

اسکا موبائل بجا تو اس نے فوراًسے موبائل اٹھایا۔"ارے تم نے اپنا اکاؤنٹ نمبر نہیں بھیجا ابھی تک؟؟" اسکی طرف سے مختصراً میسج کیا گیا۔اس نے فوراًاسے منی ٹرانسفر کرنے کے لیئے اکاؤنٹ نمبر بھیجا اور پھر کچھ سوچنے میں مصروف ہوئی۔

"اففف۔۔ایک تو تم؟مجھے کبھی کبھی خیال گزرتا ہے کہ تمہارے نام سے پہلے "علامہ" نہ لگا دیا جائے۔۔" وہ کھسیانی ہنسی ہنسی تو اس نے اپنی آنکھیں جھپکائیں۔"کیوں؟ایسا کیوں ہو گا بھلا؟؟ "

"جتنا تم سوچتی ہو نا۔۔بس کم ہی ہے کہ علامہ اقبال کے بعد اتنا کسی اور نے سوچا ہو گا۔۔۔" وہ پھر سے ہنسی۔

"اچھا۔۔بس کرو اب۔۔۔" وہ تھکے لہجے میں بولی۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

"مسکان! یار۔۔ریلیکس۔۔چِل کرونا۔۔سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔" وہ اسکے ہاتھ پہ ہاتھ رکھ کر پر امیدی سے بولی تو وہ آسودگی سے مسکرا دی۔

****

"ارمان !ہمیں بھی ملواؤ بھئی اس سے۔۔"ثناء مسکراتے ہوئے کھانے کی ٹیبل پر اس سے بولی جس پر جواد چونکا۔

"جی آپی۔۔کس سے۔۔۔"وہ نظریں چراتا ہوا بولا کیونکہ سامنے حسن صاحب بیٹھے تھے۔

"اب ایکٹینگ نہ کرو۔۔"وہ اسکی طرف دیکھ کر مسکرائی۔"پاپا کو پتہ ہے۔۔"وہ پاپا کی طرف دیکھ کر مسکراتے ہوئے اس سے بولی تو حسن صاحب نے شرارت بھری نظروں سے اسے دیکھا جس پہ وہ نظریں جھکاتا ہوا بس خاموش بیٹھے مسکرائے جارہا تھا۔

باقی سب بھی اُسے دیکھ کر مسکرانے لگے سوائے جواد کے۔وہ بس حسد کی آگ میں جل رہا تھا۔اس نے اپنے ہاتھ میں موجود چائے کا کپ وہیں چھوڑا اور کمرے میں آگیا۔

"انہیں کیا ہوا آپی؟؟" حیاء اور شاہ میر دونوں ہی اسکے اچانک یہاں سے جانے پہ چونکے۔ اس سے بھی زیادہ اسکے چہرے کے بدلے زاویے بہت کچھ ظاہر کررہے تھے۔

"پتہ نہیں۔۔۔" اس نے نفی میں گردن ہلائی۔وہ اپنی جگہ سے اٹھی اور کچن میں جا کر اسد کے لیئے فیڈر تیار کرنے لگی۔

"برباد کردوں گا تمھیں۔۔۔۔تڑپو گے تم۔۔۔ٹھیک اسی طرح۔۔۔جیسے ہم بلکتے رہے تمھاری وجہ سے۔۔اب تمھارے بچوں کی اور تمھاری باری۔۔۔۔"وہ خود کے ساتھ بیتا دردناک منظر آنکھوں کے سامنے لاتے ہوئے جارحانہ انداز میں بولا۔

"لیکن یہ کانٹا جو مسکان کی شکل میں ہے۔۔اسے کیسے ہٹاؤں؟خود ہی اپنے پاؤں پر کلہاڑی ماری

میں نے۔۔ "وہ خود کو الزام دیتے ہوئے میز پر ہاتھ مارتے ہوئے بولا اور پھر وہاں سے اٹھا۔

"لیکن اب وہی ہو گا۔۔۔جو میں چاہتا ہوں۔۔ "وہ قہقہہ لگاتے ہوئے ہنسا اور ذہن میں آئی ترکیب پر مسکرانے لگا۔

"خیر تو ہے؟؟ "ثناء اسد کو اندر لے کر آتے ہوئے بولی اور اسے پاس پڑے جھولے میں لٹا دیا۔

"بڑے خوش نظر آرہے ہیں آپ۔۔ "وہ اسکے چہرے پر نظر ڈالتے ہوئے بولی۔

"ہاں۔۔۔بس۔۔۔ایسے ہی۔۔ "

"لیکن کھانا کیوں چھوڑ آئے؟؟چائے بھی ویسی کی ویسی پڑی ہے۔۔" اسکا یکدم بدلا انداز اسے پریشان کر رہا تھا۔

"دل نہیں تھا۔۔۔" اس نے بددل ہو کر کہا اور پھر مسکرا دیا۔

"اممم۔۔۔ "وہ گہرے انداز میں مسکرائی۔ "اچھا۔کس بات پہ خوش ہیں؟یہ تو بتایئے؟؟"

"ایسے ہی۔۔۔کیا اب خوش ہونے کے لیئے وجہ کا ہونا ضروری ہوتا ہے؟؟" اس نے سوالیہ انداز میں اپنی نگاہیں اسکے چہرے پہ ٹکائیں۔

"جی۔۔ضروری ہوتا ہے۔۔خیر۔۔میں بھی بہت خوش ہوں۔اور میرے پاس خوش ہونے کی وجہ بھی ہے۔۔" وہ تجسس آمیز لہجے میں بولی۔

"کیا؟کیا وجہ ہے؟؟" وہ جھٹ سے بولا۔

"شکر ہے۔۔۔ارمان کو بھی کوئی پسند آئی۔۔۔کل کی پارٹی میں ہمیں ملوائے گا اس سے۔۔۔ " وہ پرجوش ہو کر بولی۔

"تو بات یہاں تک آگئی۔۔۔" اس نے خود کلامی کی۔

"کیا ہوا؟ کیا سوچنے لگے ؟؟"

"نہیں۔۔۔کچھ نہیں۔۔۔" اس نے اپنی آنکھیں جھپکائیں۔ "تم لوگوں سے ملنے سے پہلے وہ اس قابل ہی نہیں رہے گی کہ۔۔ کسی سے بھی مل سکے۔۔ "اس نے گویا پھر سے خود گوئی کی۔

"کیا ہوا؟؟ "اُسے کھویا سا دیکھ کر وہ پھر سے بولی۔

"کچھ نہیں۔۔۔ خیر۔۔ دیکھتے ہیں کل۔ سالے صاحب کی پسند۔۔۔"وہ مسکراتے ہوئے اسد کو کھلانے لگا۔

"سنا ہے آفس میں ہی جاب کرتی ہے۔۔۔ آپ نے دیکھا تو ہوگا۔۔ "اس نے اسد کو گود میں لیا اور اسے دودھ پلانے لگی۔

"امم۔۔۔ نہیں۔۔۔ مجھے نہیں پتہ۔۔۔ "وہ کندھوں کو اچکاتے ہوئے نفی میں سر ہلایا۔

وہ بستر کی جانب بڑھا اور اس پہ بیٹھتے ہوئے پھر سے اپنی خوفناک اور الجھی ہوئی سوچ میں مبتلا ہوا۔ اسکے ہاتھ کا تھپڑ اسے اپنے گال پہ ابھی بھی محسوس ہو رہا تھا۔

"ایک لڑکی سے مقابلہ ہے تمہارا۔۔۔ صنفِ نازک سے۔۔ اسے تو تم نے اپنے مقصد کو پورا کرنے کے لیئے ہائر کیا تھا۔۔ کیسے وہ تم سے جیت سکتی ہے؟؟ کیسے؟؟ اگر تھپڑ کا بدلہ لیئے بناء اسے چھوڑ دیا تو تُف ہوگی تم پہ جواد! "وہ بستر کی چادر کو اپنے غصے کی آڑ میں مسل رہا تھا۔

****

"اچھا سا تیار ہو کر آنا۔۔ "وہ فون پر بات کرتے ہوئے شیشے کے سامنے آکھڑا ہوا۔ تھری پیس میں گلابی ٹائی کے ساتھ وہ خاصا ڈیشنگ لگ رہا تھا۔

"جی۔۔۔ آپ تیار ہونے دیں گے تو ہوں گی نا۔۔ "وہ وارڈروب کھولتے ہوئے مسکرا رہی تھی۔

"لو۔! میں نے کب روک رکھا ہے؟؟ "اس نے مسکراتے ہوئے ہینڈز فری ٹھیک کی اور بالوں پر کنگھی کرنے لگا۔

"ہاں! لیکن فون تو کر رکھا ہے ناں!!

"بھئی اتنی بے زار کیوں ہو رہی ہیں آپ؟؟میرے فون کرنے سے پرابلم ہے آپ کو؟؟"

"ارے نہیں ایسی بات نہیں۔۔ "وہ تیزی سے بولی۔

"تو پھر؟؟"

"بس میرا دل نہیں چاہ رہا پارٹی میں آنے کو۔۔ "وہ سنجیدگی سے بولی اور وارڈروب سے ایک ڈریس نکال کر اسے دیکھتے ہوئے کچھ سوچنے لگی۔

"ارے۔۔ ہمارے کاروبار کی کامیابی میں آپکا بہت بڑا ہاتھ ہے۔۔ اینول پارٹی پہ آپ نہ ہوں ایسا تو ہو نہیں سکتا۔ اور ویسے بھی۔۔ آج کے دن ہی تو ایک سرپرائز دینا ہے آپکو۔۔ اور باقی سب کو بھی۔ "وہ پرفیوم کھول کر خود پر چھڑکتے ہوئے آئینے میں خود کو دیکھ کر مسکرایا۔

"سرپرائز؟؟"وہ چونکی۔"کیسا سرپرائز؟؟ "

"ریلیکس۔۔ ریلیکس۔۔ "وہ قہقہہ لگا کر ہنسا۔"اچھا۔۔۔ ساتھ ساتھ تیار ہوتی جایئے نا۔۔"

"بھئی۔۔۔ میرے جیسے چار ہاتھ ہیں نا! "وہ شرارتی انداز میں مسکرا دی۔

"اوہ! نو۔۔۔ چار ہاتھ بھلا کیسے ہو سکتے ہیں؟؟ بھلا کسی چڑیل سے میرا کیا واسطہ۔۔۔ "وہ ہنسنے لگا۔

"ام مم۔۔ کیا؟ کیا کہا آپ نے؟؟ "اس نے اسے آڑے ہاتھوں لیا، اور وہ تھا کہ برابر مسکرائے جا رہا تھا۔

"کچھ نہیں۔۔۔ کچھ نہیں۔۔ تیار ہو جائیں اب جلدی سے۔۔ اللہ حافظ۔ اس نے ہینڈز فری

اتاری اور جوتے پہننے لگا۔

"ارمان بھی نا!! " وہ کھکھلا کر ہنسی اور تیار ہونے میں مصروف ہوئی۔

****

"ویسے شاہ میر کتنی حیرت کی بات ہے نا! ارمان بھائی اور پیار۔۔۔ عجیب ہے ناں! "حیاء تیار ہو کر باہر آئی اور دوپٹہ سیٹ کرتے ہوئے بولی۔

"ہاں!! لیکن۔۔ کوئی عام لڑکی تو ہو گی نہیں وہ۔۔ "وہ اپنا خیال پیش کرتے ہوئے مسکرایا۔

"ہاں۔۔ میں تو بہت ایکسائیٹڈ ہوں۔۔ "وہ خوش دلی سے بولی۔

"ہاں۔۔۔ اور میں بھی۔۔۔ کتنا مزہ آئے گا نا۔۔ بھائی کی منگنی۔۔۔ پھر شادی۔۔۔ "وہ پر جوش ہو کر بولا۔

جواد تیار ہو کر باہر آیا۔ ان دونوں کی باتیں سنتے ہوئے، وہ ان کو دیکھ کر ذرا تحقیری انداز میں مسکرایا۔ "منالو خوشیاں۔ جتنی چاہو۔۔ عنقریب یہ خوشی جانے والی ہے۔۔"

"بہت پیاری مالا پہنی ہے تم نے۔۔۔ "شاہ میر اسکے ہار پر نظر ڈالتے ہوئے مسکرایا۔

"ہاں۔۔۔ شکریہ۔۔ تایا جان کے دوست نے خاص میرے اور آپی کے لیے خود بنا کر بھیجی ہے۔۔ بہت محبت سے اور پیار سے۔ "وہ محبت بھرے لہجے میں بولی۔

"اممم۔۔ "وہ مسکرادیا۔ "آیئے جواد بھائی۔۔ "اسکی نظر اس پہ پڑی تو وہ بولا۔ "ہو گئے تیار آپ لوگ ؟؟"

"ہاں۔۔ میں تو ہو گیا ہوں تیار۔۔۔ مگر تمھاری آپی ہیں کہ ابھی تک۔۔ "وہ شرارتی لہجہ میں بولا۔

"ہو گئی ہوں تیار میں بھی۔۔۔ "وہ باہر آتے ہوئے مسکرا کر بولی۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

"ماموں جان۔۔۔ آج تو آپ چاکلیٹس لے دیں۔۔۔ "رسما معصومانہ انداز میں بولی۔

"ہاں۔۔۔ کیوں نہیں میری جان۔۔۔ "شاہ میر نے پیار سے اس کے گال تھپتھپائے۔

"بھائی کہاں رہ گئے؟؟ "اس نے ادھر اُدھر نگاہ دوڑائی۔

"بھئی خاص تیاری کر رہے ہونگے آج کی۔۔۔ "حیاء مزاحیہ انداز میں بولی اور کھکھلا کر ہنس دی۔

"اور پاپا؟؟ پاپا کہاں ہیں؟؟ "ثناء نے پوچھا۔

"وہ۔۔۔ ابھی گئے ہیں شکیل بھائی کے ساتھ۔۔ کہہ رہے تھے کچھ کام ہے۔۔۔ "حیاء مسکرا کر بولی۔

"اممم۔۔۔ ارمان۔۔ آ بھی جاؤ۔۔ دیر ہو رہی ہے۔۔ "ثناء اونچی آواز لگاتے ہوئے سیڑھیوں کے پاس کھڑے ہو کر بولی تو وہ اپنے خیالوں سے نکلا اور ایک بار پھر سے پرفیوم لگاتے ہوئے کمرے سے باہر آیا۔

****

"محبت کے ساتھ کتنی حسین لگتی ہے ناں زندگی۔۔ جی چاہتا ہے کہ یہ پل یہیں رک جائے۔۔ " وہ اسکے من پسند گلابی رنگ کے لباس میں ملبوس تھی۔ آنکھوں میں کاجل لگائے سر پر دوپٹہ اوڑھے وہ بہت خوش لگ رہی تھی۔

"ہر راستہ اب پھولوں کی طرح مہکتا ہوا لگنے لگا ہے۔۔ "وہ ارد گرد دیکھتے ہوئے آگے بڑھتی جارہی تھی اور مسکراتے ہوئے خود سے باتیں بھی کر رہی تھی۔

"زہے نصیب۔۔ "وہ اچانک اسکے سامنے آ کھڑا ہوا۔ اسکے لہجے میں طنز واضح تھا۔ اس کے یوں اچانک نمودار ہونے پر وہ حیران ہو کر رہ گئی تھی۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

"غضب ڈھا رہی ہو آج۔۔ "وہ تمسخریہ انداز میں بولا جبکہ اس نے لاپرواہی سے آگے بڑھ جانا ہی مناسب سمجھا۔

"ارے۔۔ارے۔۔۔ "وہ راستہ روکتے ہوئے اسکے سامنے جا کھڑا ہوا۔"کتنی جلدی ہے اندر جانے کی۔۔ "وہ طنزیہ بولا۔اسکا جی چاہا کہ اسکا منہ نوچ لے،مگر وہ بمشکل ہی ضبط کر پائی تھی۔

"دیکھیئے پلیز۔۔۔میرے راستہ میں مت آئیں آپ۔۔ "

"یہی تو۔۔۔یہی تو میں سمجھا رہا ہوں۔۔ "وہ قدرے نرم لہجے سے بولا اور پھر غصے سے اس پہ بھڑکا۔"کہ میرے راستے میں مت آؤ تم۔۔۔"

"میں نہیں آرہی آپکے راستے میں۔۔ "اس نے بھی اسی ہی کے لہجے میں جواب دیا کیونکہ اسکی باتیں اب اسکی برداشت سے باہر ہونے لگی تھیں۔

اسکا یہ ردِ عمل دیکھ کر وہ جز بز ہو کر رہ گیا۔وہ اتنی بہادری سے بھی اس سے بات کر سکتی ہے؟ اسے اندازہ نہیں تھا۔

"اور پلیز۔۔۔آج کے بعد یوں میرا راستہ مت روکیئے گا۔۔۔ "اس نے تڑخ کے جواب دیا۔

"واہ۔۔۔اتنا غرور۔۔۔ "وہ تحقیر آمیز لہجے میں ہنسا۔ "ہونا بھی چاہیے۔۔۔مگر اتنا بھی نہیں۔بہت افسوس ہوتا ہے تمھیں یوں دیکھ کر۔۔ "وہ قہقہہ لگا کر بولا جبکہ وہ اسکے لہجے پر بغور اسے دیکھنے لگی۔

"اسی لئے ہی تو تمھارا انتخاب کیا ہے۔۔غریب گھرانے کی ہو۔۔۔معصوم ہو۔بے عقل اور نا سمجھ۔۔وہ جہاں مرضی عیاشی کرتا پھرے۔۔مگر تم اسے روک نہ سکو۔۔ "وہ اس کے ارد گرد گھومتا ہوا مسکرایا۔"تمہیں وہ شریف لگتا ہے؟ہاں؟؟تو ایک بات یاد رکھنا۔۔شریف صرف وہی ہے،جسے موقع نہ ملا ہو۔۔"

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

اس کی فضول قسم کی بکواس سن کر اس نے اپنے دونوں ہاتھ اپنے کان پہ رکھ لیئے تھے۔ آخر اس نے خود کو پر سکون کیا اور پھر جارحانہ انداز میں اس سے بولی۔ "جواد سر۔۔۔ آپ کے لئے بہتر یہی ہو گا کہ آپ ہم سے دور رہیئے۔ آپ مجھے ان کے خلاف نہیں بھڑکا سکتے۔۔۔ سمجھے آپ۔۔۔ "

اس نے اتنا کہا اور اپنی راہ لی۔

"جلد ہی اسکا اصل چہرہ تمھارے سامنے آجائے گا پھر بات کرنا۔۔ "وہ اسکے جانے کے بعد پیچھے سے بولا اور مسکرا دیا۔

وہ رکی اور مڑ کر بولی۔ "ایسا کبھی نہیں ہو گا۔۔۔"

اچانک موسم میں تبدیلی آنا شروع ہوئی۔ آسمان پہ گہرے کالے بادل چھا گئے۔ اس نے آسمان پہ گہری نگاہ ڈالی اور اسے نظر انداز کرتے ہوئے فوراً آگے بڑھی۔

"لیٹس سی۔۔ "وہ مسکراتے ہوئے بولا جبکہ وہ اسے نظر انداز کرتے ہوئے وہاں سے جا چکی تھی۔

"اتنی دیر لگا دی آنے میں۔۔ "وہ ہال کے داخلی دروازے پر کھڑی اس کا انتظار کر رہی تھی۔

"ہاں انشراح۔۔بس دیر ہو گئی۔۔ "اس نے خود کو نارمل کیا۔ "باقی سب کہاں ہیں؟؟ "وہ مسکراتے ہوئے بولی۔

"باقی سب اندر ہیں۔۔۔ بہت مزہ آرہا ہے سچی۔۔ میں کب سے تمھارا ویٹ کر رہی ہوں یہاں۔۔ چلو آؤ۔اندر۔اس سے پہلے بارش ہو۔۔ "وہ اسکا ہاتھ پکڑے اسے اندر ہال میں لے گئی۔

"ارے ادھر ادھر کیا دیکھ رہی ہو؟؟ "وہ شرارتی انداز میں مسکرا دی۔

"کچھ نہیں۔۔"

وہ سمجھ چکی تھی کہ اسکی متلاشی نظروں کو کس کی تلاش ہے۔" وہ یہاں نہیں ہیں بلکہ۔۔۔وہ اُدھر بیٹھے ہوئے ہیں۔۔ "وہ اشارہ کرتے ہوئے مسکرا دی۔

"تم بھی ناں! میں تو بس۔۔ایسے ہی۔"

"کیا ایسے ہی؟؟ "اس نے اسے مزید تنگ کیا۔

"چھوڑو نا۔۔ "شرماتے ہوئے اس کے رخسار سرخ ہو چکے تھے۔

"دیکھو۔۔ابھی بھی تمھارا دھیان وہیں پر ہے۔۔ "وہ اسے مزید تنگ کرتے ہوئے بولی۔

"انشراح۔۔ "اس نے کہنی مار کر اسے چپ کروایا۔

انشراح نے کھکھلا کر ہنستے ہوئے کوکا کولا کا گلاس ٹرے پر سے اٹھا کر جو ویٹر لا رہا تھا مسکان کو دیا اور ایک گلاس خود بھی پکڑا۔

دونوں صوفے پر بیٹھ گئیں۔ڈی جے کی طرف سے رومینٹیک میوزک پلے کیا گیا تھا۔جس نے تقریباً سبھی کو دیوانہ بنا دیا تھا۔

"مسکان۔۔ کتنا مزے کا گانا ہے نا! "وہ ہولے ہولے سے گانے سے لطف اندوز ہوتے ہوئے جھوم رہی تھی۔

"ہاں۔ "وہ مسکرائی۔

"گلابی آنکھیں،جو تیری دیکھیں۔۔دیوانہ یہ دل ہو گیا۔۔" جوں ہی ٹریک بدلا اس نے قدرے گہرے غور سے اسے دیکھا۔"یہ پنک کلر بہت سوٹ کر رہا ہے تمھیں۔۔کسی کی فرمائش پر پہنا ہے یا۔۔" اسکی ادھوری بات صاف اور واضح معنی بیان کر رہی تھی جس پہ وہ جواباً کھکھلا کر ہنسی۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

"جب تمھیں پتہ ہے تو پھر پوچھتی کیوں ہو؟؟"

"ارے آپ دونوں۔۔۔یہاں اکیلی بیٹھی ہو۔۔آجاؤ۔۔وہاں سب کے ساتھ۔۔۔"اس نے دونوں کو باتیں کرتا ہوا دیکھا تو فوراً آگے بڑھتے ہوئے پیشکش کی۔

"جی نہیں شکیل بھائی۔۔ہم یہیں ٹھیک ہیں۔۔"وہ معذرتانہ انداز میں بولی۔

"ہم آتے ہیں ابھی۔۔۔"انشراح نے ایک نظر مسکان کی طرف دیکھا اور پھر اس سے بولی۔

"ہاں۔۔۔آجاؤ۔۔۔جلدی سے۔۔۔"اس نے اتنا کہا اور وہاں سے چلا گیا۔

"مسکان۔۔۔آؤ۔۔۔وہاں چلتے ہیں۔۔۔"وہ اسکا ہاتھ پکڑ کر بولی۔

"مجھے نہیں جانا۔۔۔تم جاؤ۔۔۔دیکھو نا ذرا وہاں کیا ہو رہا ہے۔۔۔"وہ منہ پھلا کر بولی۔

"ارے یار۔۔۔یہ سب تو چلتا ہے نا۔۔ڈانس نہ ہو تو مزہ ہی کیا پارٹی کا۔۔۔"

"چلو۔۔"اس نے ذرا زور دے کر کہا اور اسکا ہاتھ پکڑتے ہوئے اسے زبردستی، وہاں سب کے سامنے لے گئی۔

وہ مسکراتے ہوئے اسکے ساتھ آگے کی طرف جانے لگی مگر اسکے چہرے پر پھیلی مسکراہٹ اچانک غائب ہونے لگی۔جتنے ارمان اسکے دل میں جنم لے رہے تھے، سب چکنا چور ہو گئے۔ اسے اپنا دل شیشے کی طرح ٹوٹتا ہوا اور جسم گرم لاوے کی طرح پگھلتا ہوا محسوس ہوا۔ارمان کو نشے کی حالت میں دیکھ کر اسکے پاؤں تلے سے تو جیسے زمین ہی نکل گئی تھی۔

"ن۔نن۔۔نہیں۔۔۔ایسا نہیں ہو سکتا۔۔نہیں۔۔۔" ایک بادل زور سے گرجا تھا۔اسکا دل دہل کر رہ گیا۔

اسکے کان میں جواد کے الفاظ گونجنے لگے۔"اسی لئے ہی تو تمھارا انتخاب کیا ہے۔۔غریب گھرانے کی ہو۔۔۔معصوم ہو۔۔بے عقل اور نا سمجھ۔۔وہ جہاں مرضی عیاشی کرتا پھرے

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

۔۔ مگر تم اسے روک نہ سکو۔۔ جلد اسکا اصل چہرہ تمہارے سامنے آجائے گا۔ پھر بات کرنا۔۔"وہ بے حس و حرکت ساکت حالت میں کھڑی بس اسے دیکھتی رہ گئی۔ اسکا دماغ ماؤف ہو کر رہ گیا تھا۔"انسان شریف تب تک رہتا ہے جب تک اسے موقع نہ ملے۔"

وہ اسکو اپنے سامنے دیکھ کر ڈانس کرتے کرتے رکا اور اسکی جانب آنے لگا۔"اتنی دیر لگا دی آنے میں۔۔ "اسکی زبان لڑکھڑا رہی تھی۔

"لیڈیز اینڈ جینٹل مین۔۔ میٹ مائی لو۔۔مائی لائف۔۔"وہ اسے متعارف کرواتے ہوئے بمشکل ہی بول پا رہا تھا۔

"یہ کیا کر رہے ہیں آپ؟ "اس کا ہاتھ اس کی گرفت میں تھا جسے چھڑواتے ہوئے،وہ بے بسی سے بولی۔"ڈرنک کر رکھی ہے آپ نے۔۔۔ "وہ اسکی بو محسوس کرتے ہوئے یکدم پیچھے ہٹی۔

دوسری طرف اسکے گھر والے،سب اسکی پسند کو دیکھ کر بے حد خوش ہوئے مگر ان دونوں میں ہونے والی زور زبردستی سے سب کے چہرے پر پھیلی مسکراہٹ یکسر بدل گئی۔

"چھوڑیں نا! آئیں۔۔ "وہ اسکا ہاتھ زبردستی پکڑتے ہوئے،اسے آگے تک لے گیا۔

یہ منظر دیکھ کر سب چونک گئے اور اس سے بھی زیادہ حسن صاحب حیران کن نگاہوں سے ارمان کو دیکھتے ہوئے آگے بڑھے۔

"چھوڑیئے مجھے۔۔ "اس نے روتے ہوئے اپنا ہاتھ چھڑوانے کی ناکام کوشش کی کیونکہ اتنی ہنگامہ آرائی میں تمام لوگ ان کی طرف گھور گھور کر دیکھ رہے تھے۔

"مسکان۔۔۔کیا ہو گیا ہے۔۔۔! کم آن یار۔۔۔ "اس نے اسے خود کے قریب کیا۔وہ اس بات سے بے خبر تھا کہ وہ دونوں سب کی توجہ کا مرکز بنے ہوئے ہیں۔اور ایسے حال میں تو

لوگ آپکی مدد کم۔۔ویڈیو یا تصاویر بنانے کو اخلاقی مدد تصور کرتے ہیں۔

اسی زور زبردستی میں مسکان نے اپنا ہاتھ چھڑواتے ہوئے اسکے رخسار پر زوردار تھپڑ رسید کیا جس سے پورے ہال میں ایک سناٹا سا چھا گیا۔سب لوگ یہ تماشا بڑے انہاک سے دیکھ رہے تھے۔وہ فوراً پلٹی اور اپنے سامنے حسن صاحب کو پاتے ہوئے ان سے نظریں چرا کر نم آنکھوں سے اپنا بیگ صوفے پر سے اٹھاتے ہی تیزی سے وہاں سے باہر نکل آئی۔

"مسکان۔۔۔مسکان۔۔۔وہ نشے کی حالت میں بھی اس کا نام لیے جا رہا تھا۔وہ لڑکھڑاتے ہوئے بمشکل کھڑا ہو پا رہا تھا۔

جواد نے موقع کی نزاکت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے دونوں کی تصاویر خوب کیپچر کیں۔وہ فاتحانہ انداز میں مسکرائے جا رہا تھا مگر اسکے لڑکھڑانے پر آگے بڑھا۔

"ارمان۔۔ "اس سے پہلے حسن صاحب اسے کچھ کہتے،اس نے تیزی سے اسکو سنبھالا اور وہاں سے دور لے گیا۔

حسن صاحب اس سارے منظر پر ہکا بکا رہ گئے اور باقی سب گھر والے بھی۔

"مسکان۔مسکان۔۔ "انشراح اسکے پیچھے بھاگی مگر وہ بھاگتی ہوئی وہاں سے دور نکل آئی۔

اس نے تیزی سے گاڑی نکالی اور جلدی سے گاڑی کی رفتار تیز کرتے ہوئے اسکے پیچھے نکل گئی۔وہ کس سمت گئی تھی،وہ سمجھ نہیں پا رہی تھی۔

اِدھر اس پر قیامت گزر رہی تھی،تو اُدھر مسکان چلتے چلتے بادل کی گرج سے ڈرتے ڈرتے، سنسان سڑک پر بناء کچھ سوچے سمجھے آگے بڑھتی جا رہی تھی۔

بادل پھر سے زور سے گرجا تھا۔لیکن اب گرج چمک کے ساتھ بارش شروع ہو چکی تھی۔

"یہ سب کیا ہو گیا؟کیوں ہوا ایسا؟؟آخر کیوں؟؟ "بارش میں بھیگتے بھیگتے وہ ایک بس اسٹاپ

پر آ کر بیٹھی۔ بارش کے قطرے اسکے آنسوؤں کے قطروں میں جذب ہو رہے تھے۔ وہ بے بسی سے آسمان کی طرف نظر اٹھائے زارو قطار روئے جا رہی تھی۔ "کیوں ہوا میرے ساتھ ایسا؟؟ کیوں کیا؟ ارمان۔۔۔ کیوں کیا؟ "

دوسری طرف پارٹی ہال میں لوگوں کا کافی تانتا بندھنا شروع ہو چکا تھا۔ ہر کوئی معاملے کی نوعیت کو سمجھنے کے لیئے سوال و جواب کر رہا تھا۔ اور کچھ مزے کی غرض سے اوٹ پٹانگ سوال کر رہے تھے۔ ہال میں موجود مہمانوں سے، ہال خالی کرنے کی درخواست کی گئی۔ کچھ ہی دیر میں ہال مہمانوں سے خالی ہو گیا۔

شاہ میر اپنے چند دوستوں کے ساتھ جب پارٹی ہال میں داخل ہوا تو پارٹی ہال خالی دیکھ کر اسکی حیرت کی انتہاء نہیں تھی۔ ابھی تو اس نے اسے دیکھا ہی نہیں تھا جسے اس نے اسکی بھابھی پسند کیا تھا۔

"پارٹی ختم ہو چکی ہے۔۔۔" حیاء فوراً بولی تو وہ کشمکش میں مبتلا ہوا۔

اسکے ساتھ کھڑے دوستوں نے اپنی اپنی راہ لی۔ "کیا ہوا؟؟" اس نے ذرا آہستگی سے سوال کیا۔

اس سے پہلے وہ شاہ میر کو جواب دیتی حسن صاحب اس پر گرجے۔ "یہ سب کیا ہے ارمان؟؟ کچھ پوچھ رہا ہوں میں؟؟ " وہ غصے سے بولے جس پر ثناء حیا اور شاہ میر خوفزدہ ہو کر رہ گئے۔ ایک عرصے پہ وہ غصہ سے جھنجھلائے تھے۔

"انکل پلیز۔۔ "شکیل ہمدردی جتاتے ہوئے بولا۔ "اسکی حالت تو دیکھیے۔۔ "اس نے بمشکل ہی اسے سنبھالا اور ایک سائیڈ پر لے گیا۔

"برسوں سے جو عزت بنائی ہے میں نے۔۔ اسے خاک میں ملانے کی کوشش کی ہے اس نے

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

۔۔ "وہ غصے سے بولے۔ "شرم آرہی ہے مجھے کہ اس بیچاری کے ساتھ۔۔۔ "وہ اس قدر ندامت کا شکار تھے کہ انکی زبان گنگ ہو کر رہ گئی۔

"پاپا۔۔پلیز۔۔۔ریلیکس۔ "ثناء بمشکل آگے بڑھتے ہوئے بولی جبکہ اسکے برابر میں کھڑے جواد نے فاتحانہ انداز میں تیوری چڑھائی اور مسکرا دیا۔"ابھی تو آغاز ہے سیٹھ صاحب۔۔ " وہ دل ہی دل میں بولا۔

****

"آپی کہاں رہ گئی تھی؟ "گڑیا تیزی سے آگے بڑھتی ہوئی بولی اور یک ٹک اسے دیکھ کر حیران رہ گئی کیونکہ وہ بارش میں بھیگی ہوئی تھی۔

وہ اسکی بات کا جواب دیئے بغیر ہی بے حس و حرکت وہاں موجود کرسی پر ڈھے سی گئی۔وہ ساکت حالت میں ابھی بھی وہی سب کچھ سوچ رہی تھی جو اس کے ساتھ بیت چکا تھا۔آخر قیامت سے بڑھ کر قیامت جو ٹوٹی تھی اس پر۔۔گڑیا اسکی حالت پر حیرانگی سے بس اسے دیکھتی رہی اور پھر کچھ دیر توقف کے بعد بولی۔

"آپی کیا بات ہے؟؟ آپی۔۔۔آپی۔۔۔۔ "اس نے اسے بلانے کی کوشش کی مگر بے سود۔

"آپی میں کب سے انتظار کر رہی ہوں۔آپ تو پانچ بجے آنے والی تھیں نا؟؟ یہ سات بجے کیوں؟سب ٹھیک تو ہے نا!! " وہ پریشان ہوئی کیونکہ وہ اب بھی پتھر کی طرح بس سامنے دیوار پر نظریں جمائے ہوئے تھی۔

"آپی۔۔ "اب کی بار اس نے اسکے کندھے کو پکڑتے ہوئے جھنجوڑا۔

"ہاں۔۔۔!! " وہ یکدم ہل کر رہ گئی اور تیزی سے بولی۔"کیا بات ہے؟؟ "

گڑیا نے اسے بغور دیکھا مگر پھر کچھ سوچتے ہوئے بولی۔ "کچھ نہیں۔۔"

"سب گھر والے کہاں ہیں؟؟ "وہ اِدھر اُدھر دیکھ کر کسی کو گھر میں نہ پاکر سوالیہ بولی۔

"وہ۔۔صفیہ پھوپھو کی طرف گئے ہیں سب۔۔ آج ہی لاہور سے یہاں آئی ہیں۔۔"

"اممم۔۔تم نہیں گئی؟؟ "وہ سنجیدگی سے بولی۔

"نہیں۔۔۔میں آپکا انتظار کر رہی تھی۔"

"اممم۔۔۔ "وہ بناء کسی تاثر کے خاموش ہی رہی۔"

"آپ سنائیں؟ کیسا رہا آج کا دن؟؟"

"آج کا دن۔۔۔ "وہ بات کرتے کرتے رکی اور پھر زخمی مسکراہٹ لیئے بولی۔ "بہت اچھا ۔۔۔بہت مزہ آیا۔ "اسکی زبان نے اس کا ساتھ نہ دیا تو اس کی آنکھوں سے دو آنسو بہہ نکلے۔

"آپی۔۔۔؟؟ "اسکا دل پریشان سا ہو گیا۔ "کیا ہوا؟؟"

"کچھ نہیں۔۔ "اس نے آنکھوں کے کناروں کو رگڑ کر صاف کیا۔ "طبیعت کچھ ٹھیک نہیں۔۔" وہ ہولے سے مسکرادی۔

"اممم۔۔اچھا۔۔کپڑے بدل لو۔ "اس نے اسے غور سے دیکھا اور پھر کچن میں جاتے ہوئے بولی۔ "میں چائے بنا کر لاتی ہوں۔ "

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

****

"تمھیں تمھارے پیسے صبح مل جائیں گے لیکن ایک بات یاد رکھنا کہ کسی کو پتہ نہ لگے کہ۔ "وہ فون پہ کسی کو دھمکا رہا تھا۔

"کہ کوکا کولا کی جگہ گلاس میں شراب تھی۔۔۔ سمجھے۔باقی بات صبح ہو گی۔۔ "وہ اسے ہدایات دیتے ہوئے تیز تیز بول رہا تھا۔ثناء کو کمرے میں آتا دیکھ کر اس نے مسکراتے ہوئے موبائل

سائیڈ پر رکھا۔ "کیسا ہے اب وہ؟؟"

"کوئی تبدیلی نہیں آئی اسکی حالت میں۔۔۔ "وہ گہرے دکھ سے بولی۔

"سمجھ نہیں آتا کہ اسے کیا ہو گیا تھا آج؟ پاپا بھی بے حد خفا ہیں اس سے۔۔ میری تو سمجھ میں کچھ نہیں آرہا۔۔ کہ ہو کیا رہا ہے؟؟ بہت برا ہوا آج۔۔۔بہت برا۔۔۔ "وہ چوڑیاں اتار کر سائیڈ ٹیبل پر رکھتے ہوئے، بالوں کو جوڑے کی شکل دیتے ہوئے بولی اور اسکے پاس بیڈ پر آکر بیٹھی۔

وہ اس کی بات کو گہرے انداز سے سنتا رہا اور دل ہی دل میں بولا۔ "ابھی تو کچھ نہیں ہوا۔۔ ابھی تو شروعات ہے۔۔ صبح کا سورج اس سے بھی برا ثابت ہو گا تم سب کے لئے۔۔ "وہ سوچنے لگا۔

"کیا سوچ رہے ہیں آپ؟؟ "وہ اسے کھویا کھویا سا دیکھ کر گہری نظر اس پہ ڈالتے ہوئے بولی۔

"کچھ نہیں۔۔ "وہ خیالوں سے آزاد ہوتے ہوئے ہولے سے مسکرادیا۔

وہ صبح ہونے کے انتظار میں تھا جس کا ثبوت اسکی شاطرانہ مسکراہٹ دے رہی تھی ۔وہ صبح کیا کرنے والا ہے؟ اس کا اندازہ اسکے علاوہ اور کسی کو نہیں تھا کہ اب اور کیا قیامت برپا ہونے والی ہے۔

AESTHETICNOVELSONLINE
-Explore, Dream and Read

جاری ہے۔